

الَّذِينَ يَذُكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ.....  
آل عمران آیتہ ۱۹۱

5715  
5754

# السَّلْوَكُ حَدِيثُ

مشتبہ بر: منتخب نعتیہ کلام

- مجموعہ وظائف

- مناقب: قیوم زمانی، غوث صدیقی، حبیب رحمانی حضور قبلہ عالم

حضرت مولانا سید محمد علی شاہ صاحب سترہ السامی

صاحب السجادہ:

- حضرت صاحبزادہ سید محمد مسعود احمد النور صاحب حبیبی مدظلہ العالی

- مؤلف: محمد افتخار حسین حبیبی

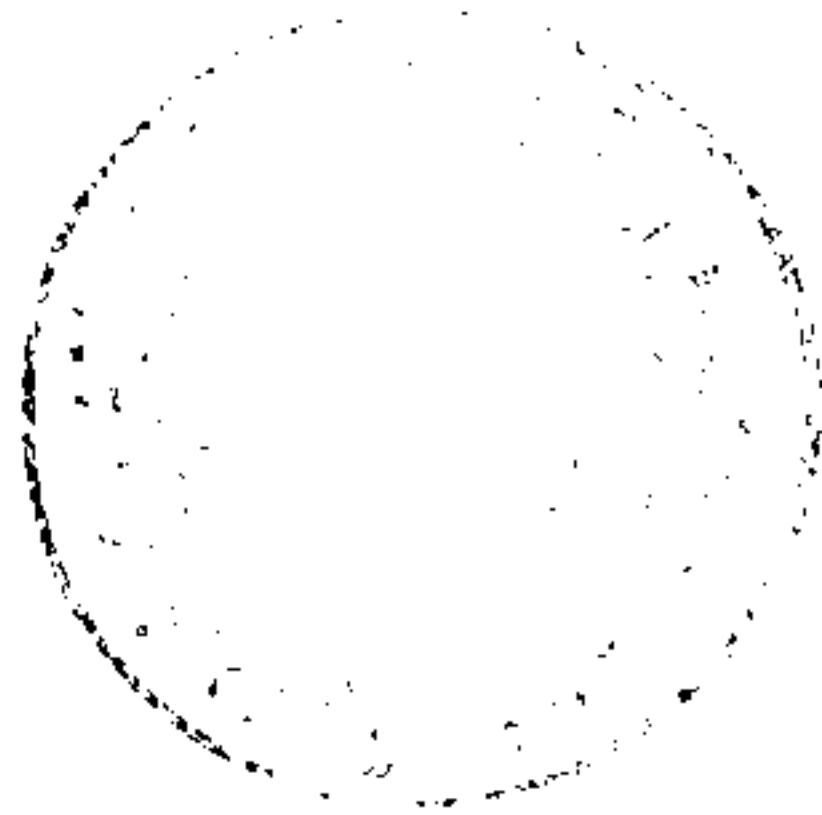
آستانہ عالیہ حبیبیہ گجرات (شریف)



جملہ حقوق محفوظ!

81421

نام کتاب \_\_\_\_\_ حبیب السلوک  
 مرتبہ \_\_\_\_\_ محمد افتخار حسین حبیبی  
 معاون \_\_\_\_\_ انجم رفیق  
 کتابت \_\_\_\_\_ محمد شریف اختر  
 تاریخ اشاعت \_\_\_\_\_ ربیع الاول ۱۴۱۹ھ بمطابق ۱۹۹۸ء  
 طبع \_\_\_\_\_ دوم



ناشر:

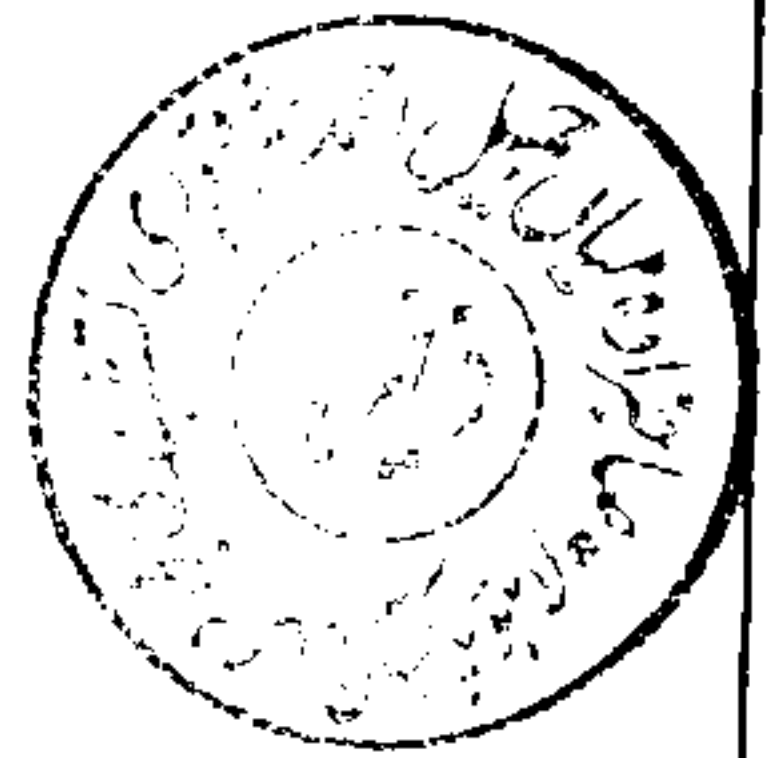
اسٹانہ عالیہ حبیبیہ گجرات (شریف)  
 پاکستان

## فہرست

صفحہ نمبر	تفصیل	نمبر شمار	صفحہ نمبر	تفصیل	نمبر شمار
۷۱	ہر روز باشتی صائمہ پر لیل باشتی قائمہ	۲	۱	بیاض	
۷۲	پرچھا گل سے یہ میں نے کدے خوب رو	۳	۲	(حصہ اول)	
۷۴	لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ	۳	۳	اسماء الحسنى	۱
۷۵	اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو	۱	۶	اسماء النبی	۲
۷۷	باغ عالم میں یارب یہ کون آگیا	۲	۹	درود شریف تاج	۳
۷۸	یہ ہے کون آغوش میں آئندہ کی	۳	۱۱	درود شریف کبریتِ احمر	۴
۷۹	سبارک تجھے یہ بڑائی حلیمہ مبارک	۴	۲۰	درود شریف مستغاث	۵
۸۰	زمانے میں اب اب مصطفیٰ ہے	۵	۲۹	اعتصام	۶
۸۱	سُبْحَانَ الَّذِي سُرِّي بَعْدَهُ		۳۱	دُعَاءُ حَزْبِ الْبَحْرِ	۷
۸۳	سراج کی شب جب گھر سے چلا وہ	۱	۳۷	اختتام	۸
۸۳	حق کا پیارا رسول		۳۹	اوراد السبوع شریف	۹
۸۴	قدرِ عنک کی ادا جامہ زیبائی پہن	۲	۵۲	قصیدہ غوثیہ شریف	۱۰
۸۶	دونوں عالم میں نور علی نور کیوں	۳	۵۶	ختم چار سلاسل	۱۱
۸۸	سراج کی رتیا دھوم یہ تھی.....	۴	۶۰	قصیدہ بردہ شریف	۱۲
۸۹	دَاعِيَا إِلَى اللَّهِ بَادِنَهُ.....		۶۱	خطبہ جمعۃ المبارک	۱۳
۹۱	استن خانہ در بحرِ رسول	۱		نصائح حضرت خواجہ عبدالخالق	۱۴
۹۲	خواجہ دنیا و دیں گنجِ وفا	۲	۶۵	عجدوانی	
۹۳	نمی دامن چہ منزل بود	۳	۶۹	الحمد لله (حصہ دوم)	
۹۴	نسیما جانب بطحا گذر کن	۴	۷۰	تا ابد یارب ز تو من لطف با دارم امید	۱

صفحہ نمبر	تفصیل	نمبر شمار	صفحہ نمبر	تفصیل	نمبر شمار
۱۱۹	درجاں چوکر و منزل جانان ماحم	۲۷	۹۳	ندانم کہ میں سخن گوشت	۵
۱۲۰	اوہ دسدا عشقوار نبی دا	۲۸	۹۵	مفسا نیم آمدہ در کوئے تو	۶
۱۲۲	عزتِ اعظم و شکرِ بے کساں	۲۹	۹۶	آج سب متراں دی و دھیری آ	۷
۱۲۳	پھر دل میں میرا آئی یاد شہ جیلانی	۳۰	۹۸	چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانیوں	۸
۱۲۴	عجبتان تیری یا عزت ملی ہے	۳۱	۹۹	حقیقت میں وہ لطفِ زندگی ...	۹
۱۲۵	یا ایہا الذین امنوا صلوا...		۱۰۰	سراجا منیرا نگار مدینہ	۱۰
۱۲۶	فخر رسالت ہادی اکرم	۱		کس نے ذروں کو اٹھایا اور صحر کر دیا	۱۱
۱۲۷	ہو افضح بمقالہ	۲	۱۰۱	کیا پوچھتے ہو گری بازارِ مصطفیٰ	۱۲
۱۲۹	آئی نسیم کوئے محمد صلی علیہ وسلم	۳	۱۰۲	تمہارا نام لیوا یا شہہ ابرار میں بھی ہوں	۱۳
۱۳۰	غلق کے سرور شافع محشر صلی علیہ وسلم	۴	۱۰۳	یہ دل کہہ رہا ہے کہ آتا ہے کوئی	۱۴
۱۳۱	جاگے صبا تو کوئے محمد صلی علیہ وسلم	۵	۱۰۴	اے احمد مرسل نور خدا	۱۵
۱۳۲	اہل زمین و آسمان پیش خدا دو جہاں	۶	۱۰۶	جو مر گئے ہیں عشقِ شاہِ عالی جا میں	۱۶
۱۳۳	منظہر نشان کبریا صلی علی محمد	۷	۱۰۷	دل درد سے سبیل کی طرح ...	۱۷
۱۳۴	تم ظہور اویں ہو یا محمد مصطفیٰ	۸	۱۰۸	میں سجدہ کروں یا کہ دل کو سنبھالوں	۱۸
۱۳۵	تم شہہ دنیا و دین ہو یا محمد مصطفیٰ	۹	۱۰۹	محمد صلی علیہ وسلم کی صورت پہ قربان جاؤں	۱۹
۱۳۶	درد اس پر جس کا نام ...	۱۰	۱۱۰	سرِ روضہ نبی تے دھر دھر کے	۲۰
۱۳۷	علیک اسلام اے شفیع البرا یا	۱۱	۱۱۲	دل جس سے زندہ ہے وہ تنہا تہی تو ہو	۲۱
۱۳۹	اے نادردہ دوران از مات سلام اللہ	۱۲	۱۱۳	جو ہر نفس وجودِ خدائی ...	۲۲
۱۴۰	سلام اس پر کہ جس سے ہوئی منور ...	۱۳	۱۱۴	رسولِ خدا سید المرسلین	۲۳
۱۴۱	سلام اے آمنہؓ کے لال ...	۱۴	۱۱۵	خسروی اچھی لگی نہ سرسری چھی لگی	۲۴
۱۴۲	محبوب کبریا سے میرا سلام کہنا	۱۵	۱۱۶	وہ بیوں میں رحمت لقب پانیوالا	۲۵
۱۴۳	یا نبی سلام علیک	۱۶	۱۱۸	نہ ہم مال و زر لے خدا مانگتے ہیں	۲۶

صفحہ نمبر	تفصیل	نمبر شمارہ	صفحہ نمبر	تفصیل	نمبر شمارہ
۱۶۸	کوئی تیں جیہا نظریں آوے تے بھیاں	۱۳		<b>مناقب</b>	
۱۷۰	شالا دس دیاں رہن اوہ سدھ تھانواں	۱۴	۱۴۹		
۱۷۱	کتھے ملدیاں لے بار بار راماں	۱۵	۱۵۱		۱
۱۷۲	میں اک راتیں کسے غم نال رویا	۱۶	۱۵۲		۲
۱۷۳	کوئی نہ بنیا دردی میرا باہج حبیب پیار	۱۷	۱۵۳		۳
۱۷۴	یا الہی خیر سوہنے پاک درباراں دی خیر	۱۸	۱۵۵		۴
۱۷۵	اچیاں آناں تے نالے سچیاں.....	۱۹	۱۵۶		۵
۱۷۶	مبارک توکل دے دردی گدائی	۲۰	۱۵۷		۶
۱۷۷	محبت دے رازاں نول کھولیں یارا	۲۱	۱۵۸		۷
۱۷۹	تبرکات	۲۲	۱۵۹		۸
۱۸۳	نذرِ عقیدت	۲۳	۱۶۰		۹
۱۸۵	حبیب سید اعزّت پناہ	۲۴	۱۶۲		۱۰
۱۸۷	شجرہ شریف	۲۵	۱۶۵		۱۱
			۱۶۶		۱۲



نَالِعُ نِعْمَ الْعَالَمِ بِجَمَالِهِ  
 كَسَفِ الدُّنْيَا بِجَمَالِهِ  
 حَسْبَتْ حَمِيمٌ مِّنْ خِصَالِهِ  
 صَلُّوا عَلَيَّ وَإِلَيْهِ

# بیاض

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ط

کتاب ہدایتیں حصوں پر مشتمل ہے حصہ اول میں وہ وظائف درج ہیں جو حضور قبلہ عالم حضرت مولانا سید محمد حبیب اللہ شاہ صاحب قدس سرہ العزیز کے روزمرہ کے معمولات میں شامل تھے۔ اوراد کے سلسلہ میں یہ بات اچھی طرح ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ کسی صاحب اجازت (شخصیت) کی اجازت کے بغیر ان کا پڑھنا سود مند نہیں بلکہ کسی قسم کی بے اعتدالی نقصان کا باعث بھی ہو سکتی ہے جیسا کہ کتب طب میں ادویات معہ تاثیرات اور فوائد تو درج ہیں مگر طبیب حاذق کی رائے کے بغیر ان کا استعمال خطرے سے خالی نہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

(ترجمہ) : پس اہل ذکر سے پوچھو اگر تم نہیں جانتے۔ (سورۃ الانبیاء آیت: ۷)

حصہ دوم میں حمد اور زیادہ تر وہ نعتیہ کلام دیا گیا ہے جو حضور قبلہ عالم قدس سرہ اکثر اپنی محافل میں سماعت فرمایا کرتے تھے۔ آخر میں بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں مختلف حضرات کے سلام پیش کئے گئے ہیں۔

حصہ سوم میں حضور قبلہ عالم کے مناقب درج کئے گئے ہیں جو مختلف حضرات کی عقیدت و محبت کے آئینہ دار ہیں۔ آخر میں شجرہ شریف سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ مرقوم ہے:

(مرتب)

اِنْفِیَادِیْ اٰذِکُمْ وَاِشْرَاقِیْ  
وَلَا تَکْفُرُوْنَ

البقرہ: ۱۵۲

حصہ اول



# الاسماء الحسنی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الرَّحْمَنُ
جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْقُدُّوسُ
جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْمُهَيَّمِنُ
جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْمُتَكَبِّرُ
جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْمُصَوِّرُ
جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْوَهَّابُ
جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْعَلِيمُ
جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْخَافِضُ
جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْمُدَبِّرُ
جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْحَكَمُ

جَلَّ جَلَالُهُ	الْعَظِيمُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْحَلِيمُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْخَبِيرُ
جَلَّ جَلَالُهُ	الْعَلِيُّ	جَلَّ جَلَالُهُ	الشَّكُورُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْفُفُورُ
جَلَّ جَلَالُهُ	الْمُقَيَّتُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْحَفِيفُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْكَبِيرُ
جَلَّ جَلَالُهُ	الْكَرِيمُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْجَلِيلُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْحَسِيبُ
جَلَّ جَلَالُهُ	الْوَاسِعُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْمُجِيبُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الرَّقِيبُ
جَلَّ جَلَالُهُ	الْمَجِيدُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْوَدُودُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْحَكِيمُ
جَلَّ جَلَالُهُ	الْحَقُّ	جَلَّ جَلَالُهُ	الشَّهِيدُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْبَاعِثُ
جَلَّ جَلَالُهُ	الْمَتِينُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْقَوِيُّ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْوَكِيلُ
جَلَّ جَلَالُهُ	الْمُحْصِي	جَلَّ جَلَالُهُ	الْحَمِيدُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْوَلِيُّ
جَلَّ جَلَالُهُ	الْمُحْيِي	جَلَّ جَلَالُهُ	الْبُعِيدُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْمُبْدِي
جَلَّ جَلَالُهُ	الْقَيُّومُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْحَيُّ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْمُسَيِّتُ
جَلَّ جَلَالُهُ	الْوَاحِدُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْمَاجِدُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْوَاحِدُ
جَلَّ جَلَالُهُ	الْقَادِرُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الصَّمَدُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْأَحَدُ
جَلَّ جَلَالُهُ	الْمُؤَخِّرُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْمُقَدِّمُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْمُقْتَدِرُ
جَلَّ جَلَالُهُ	الظَّاهِرُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْآخِرُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْأَوَّلُ
جَلَّ جَلَالُهُ	الْمُتَعَالَى	جَلَّ جَلَالُهُ	الْوَالِي	جَلَّ جَلَالُهُ	الْبَاطِنُ
جَلَّ جَلَالُهُ	الْمُنْتَقِمُ	جَلَّ جَلَالُهُ	التَّوَابُ	جَلَّ جَلَالُهُ	الْبَرُّ

الْعَفْوُ جَلَّ جَلَالُهُ الرَّؤْفُ جَلَّ جَلَالُهُ فَلَئِنْ لَمْ يَكُنْ الْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُهُ  
 ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُهُ الْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُهُ  
 الْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُهُ الْغَنِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ الْمَغْنِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ  
 الْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُهُ الضَّائِرُ جَلَّ جَلَالُهُ النَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهُ  
 النَّوْمُ جَلَّ جَلَالُهُ الْهَادِيُ جَلَّ جَلَالُهُ الْبَدِيعُ جَلَّ جَلَالُهُ  
 الْبَاقِيُ جَلَّ جَلَالُهُ الْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُهُ الرَّشِيدُ جَلَّ جَلَالُهُ  
 الصَّبُورُ جَلَّ جَلَالُهُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَ  
 هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ عَفْرَانُكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ  
 الْمَصِيرُ جَلَّ جَلَالُهُ

نِعْمَ الْمَوْلَى جَلَّ جَلَالُهُ وَنِعْمَ النَّصِيرُ جَلَّ جَلَالُهُ  
 سَمِيعٌ جَلَّ جَلَالُهُ بَصِيرٌ جَلَّ جَلَالُهُ عَلِيمٌ جَلَّ جَلَالُهُ  
 قَدِيرٌ جَلَّ جَلَالُهُ مُرِيدٌ جَلَّ جَلَالُهُ مُتَكَلِّمٌ جَلَّ جَلَالُهُ

# اسماء النبی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	حَامِدٌ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	أَحْمَدُ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	مُحَمَّدٌ
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	عَاقِبٌ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	قَاسِمٌ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	مُحَمَّدٌ
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	حَاشِرٌ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	شَاهِدٌ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	فَاتِحٌ
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	بَشِيرٌ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	مَشْهُودٌ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	رَشِيدٌ
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	شَافٍ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	دَاعٍ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	نَذِيرٌ
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	مَاحٍ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	مُهْدٍ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	هَادٍ
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	رَسُولٌ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	نَاهٍ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	مُنْجٍ
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	تَهَامِيٌّ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	أُرْمِيٌّ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	نَبِيٌّ
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	عَزِيزٌ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	أَبْطَحِيٌّ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	هَاشِمِيٌّ
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	رَعُوفٌ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	حَرِيصٌ	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	عَلَيْكُمْ
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	مُجْتَبَى	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	ظَه	اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	رَحِيمٌ

اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم
مُصْطَفَى	مُرْتَضَى	طَس	مُصْطَفَى
اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم
لَيْسَ	حَم	أُولَى	لَيْسَ
اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم
وَلَى	مُرْمَلٌ	مُدَثَّرٌ	وَلَى
اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم
مَتِينٌ	مُصَدِّقٌ	مَنْصُورٌ	مَتِينٌ
اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم
مِصْبَاحٌ	طَيْبٌ	نَاصِرٌ	مِصْبَاحٌ
اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم
أَمْرٌ	حِجَارِيٌّ	تَرَارِيٌّ	أَمْرٌ
اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم
قَرَشِيٌّ	مُضَرِيٌّ	حَافِظٌ	قَرَشِيٌّ
اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم
نَبِيُّ التَّوْبَةِ	كَامِلٌ	كَامِلٌ	نَبِيُّ التَّوْبَةِ
اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم
صَادِقٌ	أَمِينٌ	شُكُورٌ	صَادِقٌ
اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم
عَبْدُ اللَّهِ	كَلِيمُ اللَّهِ	كَلِيمُ اللَّهِ	عَبْدُ اللَّهِ
اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم
حَبِيبُ اللَّهِ	نَجِيُّ اللَّهِ	نَجِيُّ اللَّهِ	حَبِيبُ اللَّهِ
اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم
صَفِيُّ اللَّهِ	خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ	خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ	صَفِيُّ اللَّهِ
اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم
حَسِيبٌ	مُجِيبٌ	مُقْتَصِدٌ	حَسِيبٌ
اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم
قَوِيٌّ	حَفِيٌّ	مَامُونٌ	قَوِيٌّ
اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم
مَعْلُومٌ	حَقٌّ	مُبِينٌ	مَعْلُومٌ
اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم
مُطِيعٌ	أَوَّلٌ	آخِرٌ	مُطِيعٌ
اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم
ظَاهِرٌ	بَاطِنٌ	يَتِيمٌ	ظَاهِرٌ
اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم	اللہ صلی علیہ وسلم

رَسُولُ الرَّحْمَةِ ﷺ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ ﷺ

كَرِيمٌ ﷺ حَكِيمٌ ﷺ سَيِّدٌ ﷺ

خَاتِمُ الرُّسُلِ ﷺ سِرَاجٌ ﷺ

مُنِيرٌ ﷺ مُحَرَّمٌ ﷺ مُكْرَمٌ ﷺ

مُبَشِّرٌ ﷺ مُذَكِّرٌ ﷺ مُطَهَّرٌ ﷺ

قَرِيبٌ ﷺ خَلِيلٌ ﷺ مَدْعُوٌّ ﷺ

جَوَادٌ ﷺ خَاتِمٌ ﷺ عَادِلٌ ﷺ

شَهِيرٌ ﷺ شَهِيدٌ ﷺ

رَسُولُ الْمَلَأِجِمِ ﷺ

# درود شریف تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ  
التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ  
وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْأَلَمِ اِسْمُهُ مَكْتُوبٌ  
مَرْفُوعٌ مَّشْفُوعٌ مَّنْقُوشٌ فِي اللُّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَ  
الْعَجْوِطِ جِسْمُهُ مُقَدَّسٌ مَّعْطَرٌ مَطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي  
الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحَى بَدْرِ الدُّجَى طِصْدِرِ  
الْعُلَى طُورِ الْهُدَى طِ كَهْفِ الْوَرَى طِ مِصْبَاحِ الظُّلَمِ  
جَمِيلِ الشِّيمِ شَفِيعِ الْأُمَمِ صَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ  
وَاللّٰهُ عَاصِمُهُ وَجِبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهُ  
وَالْمِعْرَاجُ سَفْرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى مَقَامُهُ وَقَابِ  
قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ

مَوْجُودُهُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ شَفِيعِ  
 الْمَدُنِ نَبِيِّنِ أَنْبِيَاءِ الْغُرَبَاءِ رَحْمَةٍ لِلْعَالَمِينَ  
 رَاحَةِ الْعَاشِقِينَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسِ  
 الْعَارِفِينَ سِرَاجِ السَّالِكِينَ مِصْبَاحِ الْمُفْرَبِينَ  
 مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِينِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ  
 نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدِنَا فِي الدَّارَيْنِ  
 صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ  
 وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلِينَا وَمَوْلَى  
 الثَّقَلَيْنِ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نُورِ  
 مَنْ نُورِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُونَ بِنُورِ جَمَالِهِ  
 صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا



# درود کبریت اسم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدًا وَاَسْمٰی  
 بَرَكَاتِكَ سُرْمَدًا وَاَزْكَى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّ  
 مَدَدًا عَلٰی اَشْرَفِ الْحَقَّائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَمَعْدِنِ  
 الدَّقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَطُورِ التَّجَلِّيَّاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ  
 وَمَهَبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَوَاسِطَةِ عَفْتِ  
 النَّبِيِّينَ وَمُقَدَّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ وَاَفْضَلَ  
 الْخَلَائِقِ اَجْمَعِينَ حَامِلِ لِيُوَاءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰی وَا  
 مَالِكِ اَزْمَةِ الشَّرَفِ الْاَسْنٰی شَاهِدِ اَسْرَارِ  
 الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ اَنْوَارِ السَّابِقِ الْاَوَّلِ وَتَرْجُمَانِ  
 لِسَانِ الْقَدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكْمِ  
 وَمُظْهِرِ سِرِّ الْجُودِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَاِنْسَانِ  
 عَيْنِ الْوُجُودِ الْعُلُوِّيِّ وَالسِّفْلِيِّ وَمُرُوحِ جَسَدِ  
 الْكُوْنِيِّنَ وَعَيْنِ حَيَاتِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ

بِأَعْلَى رُتَبِ الْعُبُودِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِأَسْرَارِ الرَّبُوبِيَّةِ  
صَاحِبِ الْمَقَامَاتِ الْإِصْطِفَائِيَّةِ وَالْكَرَامَاتِ  
الْإِرْتِضَائِيَّةِ سَيِّدِ الْأَشْرَافِ وَجَامِعِ الْأَوْصَافِ  
الْخَلِيلِ الْأَعْظَمِ وَالْجَبِيبِ الْأَكْرَمِ الْمُخْصُوصِ  
بِأَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ بِأَوْصَحِ  
الْبَرَاهِينِ وَالِدَلَالَاتِ الْمَنْصُورِ بِالرُّعْبِ الْمُعْجَزَاتِ  
وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيفِ الْأَبَدِيِّ وَالنُّورِ الْقَدِيمِ الْمُحَمَّدِيِّ  
السَّرْمَدِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِينَ الْبَحُّودِ فِي الْإِيْجَادِ وَ  
الْوَجُودِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ وَحَضْرَتِ  
الْمُشَاهِدَةِ وَالشُّهُودِ نُورِ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاةٍ وَسِرِّ  
كُلِّ سِرٍّ وَسَنَاةِ الَّذِي شُقِّقَتْ مِنْهُ الْأَسْرَارُ وَ  
انْفَلَقَتْ مِنْهُ الْأَنْوَارُ السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّورِ الظَّاهِرِ  
السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْأَوَّلِ الْآخِرِ  
الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ النَّاهِي الْأَمْرِ  
النَّاصِحِ النَّاصِرِ الصَّابِرِ الشَّاكِرِ الْقَانِتِ الذَّاكِرِ  
الْمَاجِحِ الْمَاجِدِ الْعَزِيزِ الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ  
الْمُتَوَكِّلِ الزَّاهِدِ الْقَائِمِ الْقَاعِدِ الرَّكِيعِ

السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِيدِ الْوَلِيِّ الْحَبِيدِ الْبُرْهَانِ  
 الْحُجَّةِ الْهَطَّاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ الْخَاشِعِ  
 الْبَرِّ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْمُبِينِ طَهَّ طَهَّ وَ لَيْسَ  
 الْمُرَقَّلُ الْمُدَّثِرُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ  
 وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَحَبِيبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ النَّبِيِّ  
 الْمُصْطَفَى وَالرَّسُولِ الْمُجْتَبَى الْحَكِيمِ الْعَدَلِ  
 اللَّطِيفِ الْخَيْرِ الْحَكِيمِ الْعَلِيمِ الْعَزِيزِ الرَّؤُوفِ  
 الرَّحِيمِ الْغَفُورِ الشَّكُورِ الْعَلِيِّ الْكَرِيمِ نُورِكَ  
 الْقَدِيمِ وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ  
 وَرَسُولِكَ وَصَفِيكَ وَخَلِيكَ وَحَبِيبِكَ وَوَلِيِّكَ  
 وَنَبِيِّكَ وَآمِينِكَ وَدَلِيلِكَ وَنَجِيكَ وَنُجْبَتِكَ  
 وَذَخِيرَتِكَ وَخَيْرَتِكَ وَإِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ  
 الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ  
 الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْأَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ  
 التَّهَامِيِّ الشَّاهِدِ الْمَشْهُودِ الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ  
 الْمَسْعُودِ الْحَبِيبِ الشَّفِيعِ الْحَسِيبِ الرَّفِيعِ الْمَلِيحِ  
 الْبَدِيعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ الْعَطُوفِ الْحَلِيمِ

الْجَوَادِ الْكَرِيمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِينِ الصَّادِقِ الْمُصَدِّقِ  
 الْأَمِينِ الدَّاعِي إِلَيْكَ يَا ذُنُكَ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ الَّذِي أَدْرَكَ  
 الْحَقَائِقَ بِجُمَّهَا وَفَارَقَ الْخَلَائِقَ بِرُقْمَتِهَا وَجَعَلَتْهُ  
 حَيِّبًا وَنَاجِيَّتَهُ قَرِيبًا وَ أَدْنَيْتَهُ رَقِيبًا وَخَمَّتَ بِهِ  
 الرِّسَالَةَ وَالذَّلَالََةَ وَالْبَشَارَةَ وَالنَّذَارَةَ وَ  
 النَّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَظَلَمْتَهُ بِالسُّحْبِ  
 وَرَدَدْتِ لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقْتِ لَهُ الْقَمَرَ وَ  
 انْطَقْتِ لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْيَ وَالذِّئْبَ وَالْجُدُعَ  
 وَالذِّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَارَ وَالشَّجَرَ  
 وَالْحَجَرَ وَانْبَعَتْ مِنْ أَصَابِعِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَ وَ  
 أَنْزَلْتِ مِنَ الْمِزْنِ بَدْعُوْتَهُ فِي عَامِ الْمَحَلِّ  
 وَالْجَدْبِ وَابِلَ الْغَيْثِ وَالْمَطْرِ فَاغْشَوْ شَبَّ  
 مِنْهُ الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْدُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ  
 وَالْحَجَرُ وَالْمَدَامُ وَأَسْرَيْتِ بِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ  
 الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى السَّمَوَاتِ الْعُلَى  
 إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى إِلَى قَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى وَ  
 أَرَيْتَهُ الْآيَةَ الْكُبْرَى وَأَنْلَتْهُ الْغَايَةَ الْقُصْوَى

وَ أَكْرَمَتَهُ بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقِبَةِ وَالْمُسَافَهَةِ  
 وَالْمُشَاهَدَةِ وَالْمُعَايِنَةَ بِالْبَصْرِ وَخَصَّصَتَهُ  
 بِالْوَسِيلَةِ الْعُظْمَى وَالشَّفَاعَةَ الْكُبْرَى يَوْمَ الْفُرَجِ  
 الْأَكْبَرِ فِي الْمَحْشَرِ وَجَمَعَتْ لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ  
 وَجَوَاهِرَ الْحِكْمِ وَجَعَلَتْ أُمَّتَهُ خَيْرَ الْأُمَمِ  
 وَغَفَرَتْ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ الَّذِي  
 بَلَغَ الرِّسَالَةَ وَأَدَّى الْأَمَانَةَ وَنَصَحَ الْأُمَّةَ  
 وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَى الظُّلْمَةَ وَجَاهَدَ فِي  
 سَبِيلِ اللَّهِ وَعَبَدَ رَبَّهُ حَتَّى آتَاهُ الْيَقِينُ ۝ اللَّهُمَّ  
 أَبْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغِيْطُهُ فِيهِ الْأَوْلُونَ وَ  
 الْآخِرُونَ ۝ اللَّهُمَّ عَظِّمُهُ فِي الدُّنْيَا بِإِعْلَاءِ  
 ذِكْرِهِ وَإِظْهَارِ دِينِهِ وَإِبْقَاءِ شَرِيعَتِهِ وَفِي  
 الْآخِرَةِ بِشَفَاعَتِهِ فِي أُمَّتِهِ وَأَجْزُلِ أَجْرَهُ وَ  
 مَثُوبَتَهُ وَأَبْدِ فَضْلَهُ لِلْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ  
 وَتَقْدِيمِهِ عَلَيَّ كَأَفْئِدَةِ الْمُقَرَّبِينَ بِالشُّهُودِ ۝  
 اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرَى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ  
 الْعُلْيَا وَأَعْطِهِ سُؤْلَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى كَمَا

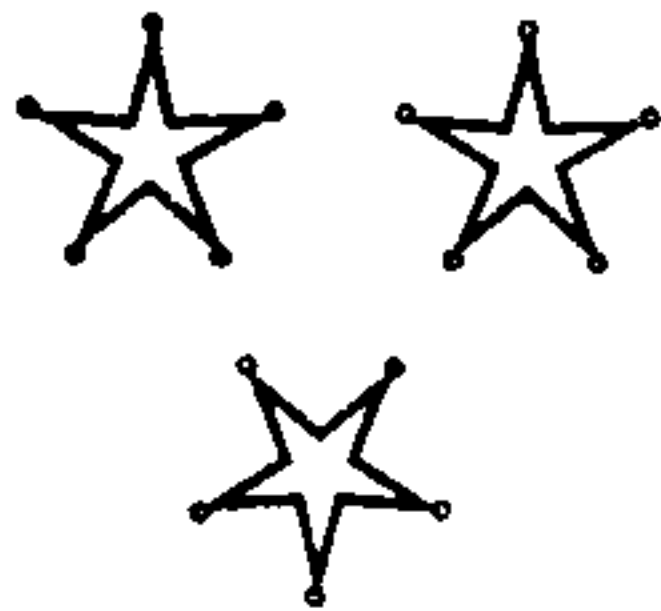
اثَّيْتًا اِبْرَاهِيْمَ وَمُوسٰى ؕ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ  
 اَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيَّكَ شَرَفًا وَكِرَامَةً وَمِنْ  
 اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَوَمِنْ اَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ  
 خَطْرًا وَمِنْ اَمْكِنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً ؕ اَللّٰهُمَّ  
 عَظِيْمُ بُرْهَانُهُ وَابْلِجْ حُجَّتَهُ وَابْلِغْهُ مَا مَوْلَاهُ  
 فِي اَهْلِيَّتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ ؕ اَللّٰهُمَّ اَتَّبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ  
 وَامَّتِهِ مَا تُقَرِّبُهُ عَيْنُهُ وَاجْزِهِ عَنَّا خَيْرَ مَا  
 جَزَيْتَ بِهِ نَبِيًّا عَن اُمَّتِهِ وَاجْزِ الْاَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ  
 خَيْرًا ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 عَدَدَ مَا سَا هَدَتْهُ الْاَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْاِذَانُ  
 وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ  
 وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ  
 وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ  
 وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ ؕ اَللّٰهُمَّ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ عَدَدَ نِعْمَا وَاَللّٰهُ تَعَالٰى  
 وَافْضَالِهِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلَى إِلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَحْفَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ  
 وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِيَّتِهِ وَعِثْرَتِهِ وَعَشِيرَتِهِ وَأَطْهَارِهِ  
 وَأَصْهَارِهِ وَأَخْتَانِهِ وَأَحْبَابِهِ وَاتِّبَاعِهِ وَ  
 أَشْيَاعِهِ وَأَنْصَارِهِ خَزَنَةِ أَسْرَارِهِ وَمَعَادِنِ  
 أَنْوَارِهِ كُنُوزِ الْحَقَائِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ نَجْمِ  
 الْإِهْتِدَاءِ لِمَنْ اقْتَدَى بِهِمْ وَسَلِّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا  
 دَائِمًا أَبَدًا وَأَرْضَ عَنْ كُلِّ الصَّعَابَةِ رَضِيًّا  
 سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ وَزِينَةَ عَرْشِكَ وَرِضَانْفِكَ  
 وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ  
 وَعَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُونَ صَلَوَةٌ تَكُونُ  
 لَكَ رِضَىً وَلِحَقِّهِ آدَاءٌ وَلَنَا صَلَاحًا وَآرِثَهُ  
 الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالذَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ  
 وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَاللِّوَاءَ الْمَعْقُودَ وَالْحَوْضَ  
 الْمَوْرُودَ وَصَلِّ يَا رَبِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنْ  
 الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْأَوْلِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَ  
 مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحَمَّدِي  
 الدِّينِ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَكِينِ الْأَمِينِ

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ  
 لِلْخَلْقِ نُورُهُ وَرَحْمَتُهُ لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدُ مَا  
 مَضَى مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ  
 مَنْ شَقِيَ صَلَاةٌ تَسْتَفِرُّ الْعَدَّةَ وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ  
 صَلَاةٌ لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا أَمَدَ لَهَا وَ  
 لَا انْقِضَاءَ صَلَوَاتِكَ الَّتِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ صَلَاةٌ  
 مَعْرُوضَةٌ عَلَيْهِ مَقْبُولَةٌ لَدَيْهِ مَحْبُوبَةٌ إِلَيْهِ  
 صَلَاةٌ دَائِمَةٌ بَدَ وَآمَكَ وَبَاقِيَةٌ بِبِقَائِكَ لَا  
 مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ صَلَاةٌ تُرَضِّيكَ وَتُرَضِّيه  
 وَتُرَضِّى بِهَا عَنَّا صَلَاةٌ تَمَلَأُ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ  
 صَلَاةٌ تَسْتَجِيبُ بِهَا دُعَاءَنَا وَتُزَكِّي بِهَا نَفُوسَنَا  
 وَتُحْيِي بِهَا قُلُوبَنَا وَتُحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُقَرِّحُ بِهَا  
 الْكُرْبَ وَيَجْرِي بِهَا لُطْفُكَ فِي أَمْرِي وَأُمُورِ  
 الْمُسْلِمِينَ وَبَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ وَعَافِنَا وَاهْدِنَا  
 وَامْدُدْنَا وَاجْعَلْنَا آمِنِينَ وَيَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا مَعَ  
 الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَابْدَأْنَا وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ فِي



دِينِنَا وَ دُنْيَانَا وَ اٰخِرَتِنَا وَ تَوَقَّنَا عَلٰى الْكِتَابِ  
 وَ السُّنَّةِ وَ اَجْمَعُنَا مَعَهُ فِى الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ عَذَابٍ  
 بَيْسٍ وَ اَنْتَ رَاضٍ عَنَّا وَ لَا تَمْكُرْ بِنَا وَ اٰخِمْ لَنَا  
 مِنْكَ بِخَيْرٍ وَ عَافِيَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ اَجْمَعِينَ سُبْحَانَ  
 رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَ سَلَامٌ عَلٰى  
 الْمُرْسَلِينَ ۝ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ بِرَحْمَتِكَ  
 يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝



# درود مستغاث شریف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي زَيَّنَ النَّبِيِّينَ بِجَبِيْبِهِ الْمُصْطَفَى وَ  
 مَنْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ بِنَبِيِّهِ الْمُجْتَبَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرَى هُ الْمَسِيرِيهِ مِنْ  
 فَوْقِ الْعَرْشِ إِلَى تَحْتِ الثَّرَى هُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا  
 مَضَى وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا بَقِيَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرَى مَدْحُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ أَنْتَ خِيَارُ اللَّهِ وَالْمُسْتَغَاثُ  
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ  
 اللَّهِ هُ رَسُولُ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ فَتَّاحُ فَاتِحِ اللَّهِ الْمُشْتَا  
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ  
 اللَّهِ هُ النَّبِيُّ الْمُصْطَفَى رَسُولُ سِرَاجِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٌ

مُطِيبُ اللَّهِ هُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ  
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ السَّيِّدُ الْمُعَلَّى رَسُولُ  
نَبِيِّ الْخَافِقِينَ قَاسِمُ خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى  
حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ هُ أَوْلَى مِنْ عِبَادِ اللَّهِ رَسُولُ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ  
خَادِمُ مُطِيبِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ النَّبِيُّ  
الْمُزَكَّى رَسُولُ تَاجِ الْحَرَمَيْنِ نَايِبُ طَاهِرِ اللَّهِ هُ  
الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ هَدَانَا رَسُولُ جَدِّ الطَّيِّبِينَ  
الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ دَاعِ مُطَهَّرِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَعَاثُ  
إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ نَبِيُّ مُمُخْتَارٍ مُرْتَضَى إِمَامِ رَسُولٍ  
مُقْتَدَى الْأَيْمَةِ الْمُهْدِيَيْنِ هَادِ مَبِينِ اللَّهِ هُ  
الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ هَدَانَا رَسُولُ مَهْدِيٍّ مِنْ  
الضَّلَلَةِ مُهْتَدٍ مُطِيعِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 حَبِيبَنَا رَسُولُ مُهْدِي الْأُمَّةِ وَرَسُولُ صَفِيِّ حُجَّةِ  
 اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدٌ مُجَبَّنًا أَحْمَدُ رَسُولُ  
 كَرِيمٍ مَرْضِيٍّ خَلِيفَةُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ  
 اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 رَسُولَنَا رَسُولُ عَلِيِّ الدَّوَامِ نَبِيِّ طَهٍ قَائِمٍ حَامِدٍ  
 اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِيرَنَا رَسُولُ وَ  
 نَبِيِّ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِرُ كَلِيمِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى  
 حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ مُعِينُنَا رَسُولُ وَالِدِ النَّبِيِّ  
 الْيَاسِينِ إِمَامِ أَمِينِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ  
 اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 مَصْدِقُنَا رَسُولُ وَحَبِيبُنَا نَبِيُّ مَزْمَلٍ بَيَّاتِ  
 رَسُولُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَاهِدُنَا  
 رَسُولُ وَنَبِيِّ مُدَثِّرُ قُرْآنِ نَوْمِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ  
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 رَسُولَ اللَّهِ مُذَكِّرُنَا رَسُولُ مَعْطَرِ الرُّوحِ بَارِ  
 جَوَادُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سُلْطَانُ الْأَنْبِيَاءِ  
 رَسُولُ صَاحِبِ الْفُرْقَانِ مَكِّي شُكُورُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ  
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الْأَتْقِيَاءِ رَسُولُ صَاحِبِ الْكَوْثَرِ  
 مَدَنِي مُنِيرُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سِرَاجُ الْأَوْلِيَاءِ  
 رَسُولُ صَاحِبِ الْمِيزَانِ أَبْطَحِي قَرِيبُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ  
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 رَسُولَ اللَّهِ بُرْهَانُ الْأَصْفِيَاءِ رَسُولُ سَيِّدِ الْمُؤْمَرِ  
 عَرَبِي يَتِيمُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَفِيعُنَا رَسُولُ  
 تَجْرَاهُ الْمُهْدِيِّ قَرِيشِي شَهِيدُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى

حَضْرَةَ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ  
 اللَّهِ يَا إِمَامَ الْمُؤْمِنِينَ وَزَيْنَةَ الْأَنْبِيَاءِ يَا رَسُولَ  
 خَادِمِ الْفُقَرَاءِ حِجَارِيٌّ نَذِيرُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ  
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ خَتَمُ الْأَنْبِيَاءِ يَا رَسُولَ مَا مُحَمَّدٌ  
 ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَادِقُنَا  
 رَسُولُ مُرْسَلٍ مُتَوَسِّطٍ رَحِيمٍ اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ  
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ سَيِّدُنَا رَسُولُ مُسْتَعِيثٍ مُقْتَصِدٍ  
 حَلِيمٍ اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْيُنُنَا يَا رَسُولَ ثَقَلَيْنِ  
 أَنْتَ حَقٌّ مُنِيبٌ اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاعْظُنَا رَسُولُ  
 وَرَسُولُهُ الْمُجْتَبَى أَوْلُ جَبِيبِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ  
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 رَسُولَ اللَّهِ أَكْرَمُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الشَّرِيعَةِ

اٰخِرُ عَزِيْزِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى  
 الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَهْلُ  
 التَّقْوَى رَسُوْلُ صَاحِبِ الطَّرِيْقَةِ شِفَاءٍ فَصِيْحُ اللّٰهِ  
 الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمْنَا بِكَ اَنْتَ نَبِيْنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ  
 الْحَقِيْقَةِ مُضَرِّيْ بَشِيْرُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ  
 اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ  
 اِمَامُ الْاُمَمِ مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ بَرُهَانَ  
 رَحْمَتِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلٰوَةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَبِيْرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ  
 الْجَنَّةِ ظَاهِرُ كَرِيْمِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ  
 اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ  
 سَدُّ الْعَاصِيْنَ رَسُوْلُ صَاحِبِ الْجَنَّةِ فَارِقُ جَهَنَّمَ  
 سُلْطَانُ تَرْهَامِيْ مُؤْمِنُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ  
 اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ  
 فِقِيْهِنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ الصِّرَاطِ مُبَلِّغُ عَاقِبِ اللّٰهِ  
 الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُوْلٌ  
 صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ بَاطِنُ خَلِيْلِ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ  
 اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى اَلصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 رَسُوْلَ اللهِ شَهِيدُ عَوَامِنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّارِحِ  
 مَحَلُّ يَا ذِئْبِ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى  
 اَلصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَمِنَ النَّارِ  
 مُخْلِصُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِحْرَابِ حَاشِرُ نَبِيِّ اللهِ  
 اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى اَلصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِيْنَ  
 مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ خَطِيْبُ رَحْمَةِ اللهِ  
 اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى اَلصَّلٰوَةُ وَ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مُبَشِّرُنَا رَسُوْلٌ  
 صَاحِبُ الْبَيْتِ عَامِرُ كَعْبَةِ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى  
 حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى اَلصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 رَسُوْلَ اللهِ اَكْبَرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ  
 عَالِمُ غَيْبِ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى  
 اَلصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ نَبِيُّ



اٰخِرَ الزَّمَانِ رَسُوْلُ صَاحِبِ الْاِجْتِهَادِ مُنْتَقِمٌ  
 مُكْرَمٌ اللهُ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَفِي الدِّينِ صَادِقُنَا  
 رَسُوْلُ صَاحِبِ الْقِيَامَةِ نَاطِقٌ بِالْحَقِّ شَفِيعُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ  
 اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 رَسُوْلَ اللهِ مُشَفَّعُ الْاُمَّةِ يُعِينُنَا بِالشَّفَاعَةِ رَسُوْلُ  
 صَاحِبِ النَّبُوَّةِ مُحَمَّدٌ نَبِيُّ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى  
 حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ  
 اللهِ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ الدَّارِ الْاٰخِرَةِ  
 حَرِيصٌ رَوْفٌ اللهُ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ سَيِّدُ الْاٰجِلِيْنَ  
 وَالْاٰثِرِيْنَ نَبِيُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ النِّعْمَةِ هَاشِمِيُّ  
 كَرَامَةُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مُقَرَّبُنَا  
 رَسُوْلُ اِلَى رَحْمَةِ اللهِ تَعَالَى مِائَةَ اَلْفِ صَلَاةٍ وَ  
 سَلَامٍ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِهِ الْمُجْتَبٰى  
 صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَرْحَمُ

أَبَا بَكْرٍ النَّقِيُّ وَعُمَرَ النَّقِيُّ وَعُثْمَانَ الزُّكِّيَّ وَ  
 عَلِيَّ بْنَ الْوَلِيِّ أَسَدَ اللَّهِ الْمُرْتَضَى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءَ  
 وَخَدِيجَةَ الْكُبْرَى وَعَائِشَةَ الصِّدِّيقَةَ الْعُلْيَا  
 وَالْحَسَنَ الرِّضَى وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيدَ الْمُجْتَبَى وَشُهَدَاءَ  
 الْكُرْبَلَا وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيدَ وَالطَّلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَ  
 عَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَ عَوْفٍ وَأَبَا عُبَيْدَةَ ابْنَ الْجَرَّاحِ  
 الْعَشْرَةَ الْمُبَشِّرِينَ وَسَائِرَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ وَ  
 الْخُلَفَاءَ الرَّاشِدِينَ رَضْوَانُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ  
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي  
 صَغِيرًا وَاغْفِرِ اللَّهُمَّ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
 وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

# دُعَاةُ حَرْبِ الْبَحْرِ

## إِعْتَصِم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ  
 عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنْتَ  
 مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِ  
 وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ  
 الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُدْرِكُونَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ  
 أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا  
 أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ  
 الْمُهْتَدِينَ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنَةً  
 نِعَاسًا يَغْشَى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ  
 قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ  
 الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ  
 قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِمْ مَّا لَا

يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَان لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ  
 مَا قَتَلْنَا هَهُنَا قُلْ تَوَكَّلْتُ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ  
 الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ  
 اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ  
 وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ  
 اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ  
 بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ  
 اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ  
 السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي  
 الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَهُ فَاسْتَظَلَّ  
 فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سَوْقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ  
 الْكُفَّارَ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
 مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

سورة الفتح : ۲۹

اِبَاتَا تاج حَا خَاد ذ رَا س ش ص ض طَا  
 ظَا ع غ ف ق ك ل م ن و هَا لَاء يَا  
 رَبِّ سَهْلٌ وَيَسِّرٌ وَلَا تَعْسِرٌ عَلَيْنَا يَا رَبِّ

# دُعَاءُ حَزْبِ الْبَحْرِ

## نُسْخَةُ مَجْمُوعَةٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ أَنْتَ رَبِّي  
 وَعِلْمُكَ حَسْبِي فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ  
 الْحَسْبُ حَسْبِي تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ  
 الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ  
 وَالسَّكِّنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ

مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّكُوكِ وَالْأَوْهَامِ السَّاتِرَةِ  
 لِلْقُلُوبِ عَنِ مُطَالَعَةِ الْغُيُوبِ فَقَدْ ابْتُلِيَ  
 الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زَلْزَالًا شَدِيدًا ۗ (اس جگہ پر دہیں  
 ہاتھ کے سبابہ سے آسمان کی طرف اشارہ کرے) وَإِذْ يَقُولُ  
 الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ  
 مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ۗ فَثَبَّتْنَا  
 عَلَى أُمُورٍ الشَّرِيعَةِ (تین دفعہ پڑھیے) <sup>الاحزاب: ۱۲</sup> وَأَنْصَرْنَا عَلَى  
جَمِيعِ الْخَلَائِقِ (یہ فقرہ تین دفعہ پڑھیے) وَسَخَّرْنَا هَذَا الْبَحْرَ  
وَالسَّحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ وَالسَّحْرَ لِمُوسَى  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِابْرَاهِيمَ عَلَيْهِ  
السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيدَ لِدَاوُدَ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيَّاحَ وَالشَّيَاطِينَ  
وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْمُلْكَ  
وَالْمَلَكَوْتَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَخَّرْنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ  
وَالْمُلْكَ وَالْمَلَكَوْتَ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْآخِرَةِ  
وَسَخَّرْنَا كُلَّ شَيْءٍ يَأْمَنُ بِيَدِهِ مَلَكَوْتُ كُلِّ

شَيْءٌ ۞ (تین دفعہ پڑھیے) کَهَيْعَصَ ۞ (اس مقام پر دونوں ہاتھ خنصر ت ابہام  
 یک بالترتیب بند کرے) اُنْصُرْنَا كَهَيْعَصَ اُنْصُرْنَا كَهَيْعَصَ اُنْصُرْنَا  
 فَانِّكَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ۞ (اس مقام پر دونوں ابہام کھولے) وَاَفْتَحْ  
 لَنَا فَانِّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۞ (اس مقام پر دونوں سبابہ کھولے) - وَ  
 اَغْفِرْ لَنَا فَانِّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۞ (اس مقام پر دونوں وسطی کھولے  
 وَارْحَمْنَا فَانِّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۞ (اس مقام پر دونوں بضر کھولے) -  
 وَارْزُقْنَا فَانِّكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۞ (اس مقام پر دونوں خنصر کھولے) -  
 وَاحْفَظْنَا فَانِّكَ خَيْرُ الْحَافِظِينَ وَاهْدِنَا وَبِحَنَّا  
 مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۞ (واهدنا تا ظلمین تین دفعہ پڑھ کر ہاتھ پر  
 دم کر کے منہ پر پھیرے) وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رِيحًا طَيِّبَةً  
 كَمَا هِيَ فِي عِلْبِكَ، وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ  
 رَحْمَتِكَ (وَانْشُرْهَا تا رَحْمَتِكَ تین مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف دیکھے) يَا وَهَّابُ  
 يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ  
 يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ  
 يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ (وَهَبْ لَنَا سے لیکر يَا وَهَّابُ  
 یک تین مرتبہ پڑھیے) وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكِرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ  
 وَالْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي

سَفِرْنَا وَخَلِيفَةً فِي أَهْلِنَا (تین بار) ° وَأَطْمَسُ عَلَى

وَجُوهِ أَعْدَائِنَا ° (اس مقام پر تین مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کر کے دایاں ہاتھ زمین

پر مائے) ° وَأَمْسَخُهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ (اس مقام پر تین مرتبہ پڑھ کر بائیں ہاتھ

زمین پر مائے) ° فَلَا يَسْتَطِيعُونَ الْمَضِيَّ وَلَا الْمَجِيَّ إِلَيْنَا

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ° وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ

فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ° يَسَّ يَسَّ

يَسَّ ° وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ° إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ °

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ° تَنْزِيلِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ °

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤَهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ °

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ °

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ

فَهُمْ مُقْمَحُونَ ° وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ

سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا

يُبْصِرُونَ ° شَاهَتِ الْوُجُوهُ ° (اس مقام پر تین مرتبہ پڑھ کر دایاں

ہاتھ بند کر کے زمین پر مائے) ° وَعَنْتِ الْوُجُوهُ ° (اس مقام پر تین مرتبہ پڑھ کر تصور

دشمن کا کر کے بائیں ہاتھ بند کر کے زمین پر مائے) ° لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ تِينَ بَارٍ قَدْ



خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا تین بار (شاہت الوجوہ سے لیکر مَنْ

حَمَلَ ظُلْمًا تک تین بار بطریق مذکور پڑھیں) اس کے بعد وَاطْمِسْ عَلَى

وَجْوهِ اَعْدَائِنَا تین بار طِسْ طِسْمَ (ان حروف سے بالترتیب

دو دنوں ہاتھوں کو خنصر سے ابہام تک بند کرے) حَمَّ عَسَقَ (ان حروف سے دو دنوں

ہاتھوں کو خنصر سے ابہام تک بالترتیب کھول دے) مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِينِ

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنِ ۝ حَمَّ حَمَّ حَمَّ

حَمَّ حَمَّ حَمَّ کو پڑھ کر دائیں بائیں آگے پیچھے اوپر نیچے اور سینہ پر بالترتیب پھونکے

حَتَّىٰ الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يَنْصُرُونَ ۝

حَمَّ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ۝

ذِي الطَّلَوِّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝

اللَّهُ يَا بَنِي تَبَارَكُ كَيْفَ حِطَّانَا "يَسْ" سَقَفْنَا

"كَهَيْعَصَ" (اس مقام پر بالترتیب دائیں کی خنصر سے لیکر ابہام تک بند کرے) كِفَايْنَا

"حَمَّ عَسَقَ" (اس مقام پر بائیں کی خنصر سے لیکر ابہام تک بالترتیب بند کرے) حَمَّيْنَا

نَسِيكَفِيكُمْ اللَّهُ ۝ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ (نَسِيكَفِيكُمْ

سے عَلِيمٌ تک تین مرتبہ پڑھ کر بالترتیب ابہام سے خنصر تک کھول دے) سِتْرُ الْعَرْشِ

مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ نَاطِرَةٌ إِلَيْنَا بِجَوْلِ اللَّهِ

وَقُوَّتِهِ لَا يَقْدِرُ أَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ  
 مُحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۝  
البروج ۲۰-۲۱-۲۲  
 فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝  
(۱۰۳)  
 إِنَّ وَلِيَّيَ لِلَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۝ وَهُوَ يَتَوَلَّى  
 الصَّالِحِينَ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ  
الاعراف ۱۹۶  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ  
 الْعَظِيمِ ۝ بِارِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ  
البقرة ۱۲۹  
 شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
بار ۳  
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝  
(بار ۳)  
 وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
 وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝



# اختتام

يَا اللَّهُ يَا نُورُ يَا حَقُّ يَا مُبِينُ اكْسِنِي مِنْ  
 نُورِكَ وَ عَلِّمْنِي مِنْ عِلْمِكَ وَ فَهِّمْنِي عَنْكَ وَ اسْمِعْنِي  
 مِنْكَ وَ ابْصِرْ فِي بَيْتِكَ وَ اقِمْنِي بِشُهُودِكَ وَ عَرِّفْنِي  
 الطَّرِيقَ إِلَيْكَ وَ هَوِّنْهَا عَلَيَّ بِفَضْلِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ  
 شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيُّ  
 يَا عَظِيمُ اسْمِعْ دُعَائِي بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ آمِينَ  
 آمِينَ . آمِينَ . اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ  
 شَرِّ مَا خَلَقَ يَا عَظِيمُ السُّلْطَانِ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ  
 يَا دَائِمَ النِّعَمِ يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا  
 يَا دَافِعَ الْبَلَايَا يَا حَاضِرَ الْيَسْرِ بِغَائِبِ يَا مُوجِدًا  
 عِنْدَ الشَّدَائِدِ يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيفَ الصَّنْعِ يَا  
 حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ إِقْضَى حَاجَتِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
 الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِاسْمِكَ الْمَخْرُوجِ  
 الْمَكْنُونِ السَّلَامِ الْمُنَزَّلِ الْمُقَدَّسِ الْقُدُّوسِ

الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ يَا دَهْرُ يَا دِيهْوَرُ يَا دِيهَارُ يَا  
 أَنْزَلَ يَا أَبَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ  
 لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ يَا مَنْ لَمْ يَزَلْ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ  
 يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ إِلَّا  
 هُوَ يَا كَانَ يَا كَيْنَانُ يَا رَوْحُ يَا كَائِنُ قَبْلَ  
 كُلِّ كَوْنٍ يَا كَائِنُ بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ إِهْيَا  
 إِشْرَاهِيَا اذْوَئِي أَثْبَاءُ وُثُ يَا مُجَلِّي عِظَائِمِ  
 الْأُمُورِ سُبْحَانَكَ عَلَى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ سُبْحَانَكَ  
 عَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلُّ  
 حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ  
 رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ  
 السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا  
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ  
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ط



# أُورَادُ الْأُسْبُوعِ الشَّرِيفِ

لِسَيِّدِنَا الْغَوْثِ الْأَعْظَمِ  
 أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي  
 رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

ورد روز یک شنبه (انوار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْجَلِيلُ الرَّحْمَنُ  
 الرَّحِيمُ • اللَّطِيفُ • الْحَلِيمُ • الرَّؤُوفُ • الْعَفُوفُ •  
 الْمُؤْمِنُ • النَّصِيرُ • الْمُجِيبُ • الْمُغِيثُ • الْقَرِيبُ • السَّرِيعُ •  
 الْكَرِيمُ • ذُو الْكُرَامِ • ذُو الطُّوْلِ • رَبِّ اكْسِنِي  
 مِنْ جَمَالِ بَدِيعِ الْأَنْوَارِ الْجَمَالِيَّةِ مَا يَدْهَسُ  
 أَبْوَابَ الذَّرَاتِ الْكُونِيَّةِ فَتَتَوَجَّهُ إِلَى حَقَائِقِ  
 الْمَكُونَاتِ تَوَجَّهَ الْمُحَبَّةِ الذَّاتِيَّةِ الْجَاذِبَةِ

اِلَى شُهُودٍ مُّطْلِقِ الْجَمَالِ الَّذِي لَا يُضَاثِرُهُ قُبْحٌ  
 وَلَا يَقْطَعُهُ عَنْهُ اِيْلَامٌ ۖ وَاجْعَلْنِي مَرْحُومًا مِنْ كُلِّ  
 رَحِيمٍ بِحُكْمِ الْعُطْفِ الْحَبِيبِ الَّذِي لَا يَشُوبُهُ  
 اِنْتِقَامٌ وَلَا يَنْقِصُهُ غَضَبٌ وَلَا يَقْطَعُ مَدَدَهُ  
 سَبَبٌ وَتَوَلَّى ذَلِكَ بِحُكْمِ اِبْدِيَّةٍ وَاِرْتِثِيَّتِكَ  
 اِلَى غَيْرِ نِهَائِيَّةٍ لَا تَقْطَعُهَا غَايَةٌ يَا رَحِيمُ  
 هُوَ الرَّحِيمُ رَبَّاهُ رَبَّاهُ غَوْثَاهُ يَا خَفِيًّا  
 يَظْهَرُ يَا ظَاهِرًا اِلَّا يَخْفَى لَطْفَتْ اَسْرَارُ وُجُودِكَ  
 اِلَّا عَلَى فَتْرِي فِي كُلِّ مَوْجُودٍ وَعَلَتْ اَنْوَارُ ظُهُورِكَ  
 اِلَّا قَدْسٍ فَبَدَّتْ فِي كُلِّ مُشْهُودٍ وَاَنْتَ الْحَلِيمُ  
 الْمَنَّانُ بِالرَّأْفَةِ وَالْعَفْوِ السَّرِيعُ بِالْمَغْفِرَةِ مُؤْمِنُ  
 الْخَائِفِينَ نَصِيرُ الْمُسْتَغِيثِينَ الْقَرِيبُ بِسُجُودِهَا  
 الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ عَنْ عِيُونِ الْعَارِفِينَ يَا كَرِيمُ  
 يَا كَرِيمُ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِكْرَامِ هَسَلَامٌ قَوْلًا  
 مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

## ورد روزِ دوشنبہ (پیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَلِیْمُ الرَّحِیْمُ  
 الْفَعَّالُ اللَّطِیْفُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ الصَّبُوْرُ الرَّشِیْدُ الرَّحْمٰنُ  
 رَبِّ اِذْ قُنِیْ مِنْ بَرِّ وِجْهِكَ عَلَیَّ مَا اَبْتَهَجُ بِهِ فِی  
 عَوَالِجِیْ فَلَا اَشْهَدُ فِی الْكُوْنِ اِلَّا مَا یَقْتَضِیْ سُكُوْنِیْ  
 وَرِضَایِیْ فَاِنَّكَ الْحَقُّ وَ اَمْرُكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ الْحَكِیْمُ  
 الرَّحِیْمُ رَبِّ اَشْهَدُ فِیْ مُطْلَقِ فَاَعِلَّتِكَ فِی كُلِّ  
 مَفْعُوْلٍ حَتّٰی لَا اَرٰی فَاِعْلًا غَیْرَكَ لَا كُوْنُ مُطْمَئِنًّا  
 تَحْتَ جَرِیٰنِ اَقْدَارِكَ مُنْقَادًا لِكُلِّ حُكْمٍ وَجُوْدِیْ  
 عَیْنِیْ وَ غَیْبِیْ وَ بَرَزَخِیْ یَا نَا فِخَا رُوحِ اَمْرِهِ فِی  
 كُلِّ عَیْنٍ اِجْعَلْنِیْ مُنْفَعِلًا فِی كُلِّ حَالٍ لِّمَا یُحَوِّلُنِیْ  
 عَنْ ظُلْمَتِ تَكْوِیْنَاتِیْ وَ اَمْحَقْ فِعْلِیْ وَ فِعْلَ الْفَاعِلِیْنَ  
 فِیْ اَحْدِیْةٍ فِعْلِكَ وَ تَوَلَّنِیْ بِجَمِیْلِ حَمِیْدِ اِخْتِیَارِكَ  
 لِیْ فِیْ جَمِیْعِ تَوَجُّهَاتِیْ وَ اَفِنْ مِنْنِیْ اِرَادَتِیْ وَ صَبَّرْنِیْ  
 وَ سَدِّدْنِیْ وَ اَرْحَمْنِیْ وَ اصْحَبْنِیْ بِاللُّطْفِ وَ الْعِنَایَةِ  
 بِمَعِیَّةِ خَاصَّةٍ مِنْكَ وَ حَقِّقْنِیْ بِقُرْبِكَ الَّذِیْ لَا

وَحُشَّةٌ مَعَهُ يَا رَحْمَنُ يَا سَلَامٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ورد روزِ شنبہ (منگل)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَهِي مَا أَحْلَمَكَ عَلَى مَنْ عَصَاكَ وَمَا أَقْرَبَكَ  
مِمَّنْ دَعَاكَ وَمَا أَعْطَفَكَ عَلَى مَنْ سَأَلَكَ وَمَا  
أَرَأَيْتَ بِمَنْ أَمَلَكَ مَنْ ذَا الَّذِي سَأَلَكَ فَحَرَمْتَهُ  
أَوْ لَجَأَ إِلَيْكَ فَأَهْمَلْتَهُ أَوْ تَقَرَّبَ مِنْكَ فَأَبْعَدْتَهُ  
أَوْ هَرَبَ إِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ  
إِلَهِي أَتَرَكَ تَعَذِّبْنَا وَتَوْحِيدِكَ فِي تَلُوبِنَا  
وَمَا أَخَالَكَ تَفَعَّلُ وَلَيْنُ فَعَلْتَ أَتَجْمَعُنَا مَعَ  
تَوْمِهِ طَالَ مَا بَغَضْنَا هُمُوكَ فَبِالْمَكُونِ مِنْ أَسْمَائِكَ  
وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ مِنْ بَهَائِكَ أَنْ تَغْفِرَ لِهَذِهِ  
النَّفْسِ الْهَلُوعِ وَلِهَذَا الْقَلْبِ الْجَزُوعِ الَّذِي لَا  
يَصْبِرُ لِحَرِّ الشَّمْسِ فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ نَارِكَ يَا  
حَلِيمُهُ يَا عَظِيمُهُ يَا كَرِيمُهُ يَا رَحِيمُهُ اللَّهُمَّ  
إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّلِّ إِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا  
مِنْكَ وَمِنَ الْفَقْرِ إِلَّا بِكَ اللَّهُمَّ كَمَا صُنْتَ



وَجُوهَنَا أَنْ تَسْجُدَ لِغَيْرِكَ فَصُنْ أَيْدِيَنَا أَنْ تَمْتَدَّ  
بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لِإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ  
مِنَ الظُّلْمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

الانبیاء : ۸۷

ورد روز چہار شنبہ (بدھ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اِلٰهِيْ عَمَّ قَدَمُكَ حَدَّثِيْ فَلَآ اَنَا وَاَشْرَقَ سُلْطٰنُ  
نُوْرِ وُجْهِكَ فَاَضَاءَ هَيْكَلِ بَشْرِيَّتِيْ وَاَسْوَاكَ  
فَمَا دَامَ مِنِّْيْ فِدَا وَاَمِكَ وَاَمَّا فَنِيْ عَنِّيْ فَبِرُوِيَّتِيْ  
اِيَّايْ وَاَنْتَ الدَّائِمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْأَلُكَ بِالْاَلْفِ  
اِذَا تَقَدَّمَتْهُ وِبِالْهَاءِ اِذَا تَاَخَّرَتْ وِبِالْهَاءِ  
مِنِّْيْ اِذَا اِنْقَلَبَتْ لَا مَآ اَنْ تُفْنِيَنِيْ بِكَ عَنِّيْ حَتّٰى  
تَلْتَحِقَ الصِّفَةُ بِالصِّفَةِ وَتَقَعَ الرَّابِطَةُ بِالذَّاتِ  
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَيُّ يَا قِيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ  
وَ الْاِكْرَامِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ  
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدًا ۝

## ورد روز پنجشنبه (جمعرات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ هُ الْغَرُّهُ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ  
 اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ هُ وَعَدَّتِ الْوَجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ هُ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ هُ يَا اللّٰهُ هُ بِمَا سَأَلُكَ  
 بِه نَبِيِّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ  
 يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ هُ  
 يَا مُبْدِيْ يَا مُعِيْدُ هُ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ هُ اَسْأَلُكَ  
 بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ  
 الَّتِيْ قَدَّرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ  
 الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ هُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مُغِيْثُ  
 اَغِيْثْنِيْ هُ تَيْنَ بَارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ يَا لَطِيْفُ قَبْلَ  
 كُلِّ لَطِيْفٍ هُ وَيَا لَطِيْفُ بَعْدَ كُلِّ لَطِيْفٍ هُ يَا لَطِيْفُ  
 تَيْنَ بَارِ لَطْفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ هُ اَسْأَلُكَ  
 يَا رَبِّ كَمَا لَطْفْتَ بِيْ فِيْ ظُلْمَتِ الْاِحْسَاءِ هُ اَلطُّفُ  
 بِيْ فِيْ قَضَائِكَ وَقَدْرِكَ وَفِرَجِ عَنِّي الصِّيقِ وَ  
 لَا تَحْمِلْنِيْ مَا لَا اُطِيْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَابْنِي بَكْرِنِ الصِّدِّيقِ  
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ  
 الطُّفُّ بِنِي بِخَفِيِّ خَفِيٍّ لُطْفِكَ الخَفِيُّ الخَفِيُّ  
 الخَفِيُّ إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلِكَ الْحَقُّ ط اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ  
 يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ وَحَسْبُنَا  
 اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
آل عمران: ۱۴۳ الشراي: ۱۹ الشفقت: ۱۸۲

## در روز جمعہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظِيمِ قَدِيمِ كَرِيمِ  
 مَكْنُونِ مَخْزُونِ أَسْمَائِكَ وَبِأَنْوَاعِ أَجْناسِ  
 رُقُومِ نَقُوشِ أَنْوَارِكَ وَبِعَزِيزِ إِعْزَازِ تَعَزُّزِنَا  
 عِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيدِ قُوَّتِكَ  
 وَبِقَدْرِ مِقْدَارِ اقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ وَبِتَأْيِيدِ  
 تَحْمِيدِ تَمْجِيدِ تَعْظِيمِ عَظَمَتِكَ وَبِسْمِ نَمُو  
 عَلْوِ رِفْعَتِكَ وَبِقِيَوْمِ دَيْمُومِ دَوَامِ مَدَّتِكَ  
 وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ أَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَبِرَفِيعِ  
 بَدِيعِ مَنِيَعِ سُلْطَانِكَ وَسَطْوَتِكَ وَبِرَهْبُوتِ عَظَمَتِكَ

جَبْرُوتِ جَلَالِكَ وَبِصَلَاتِ سَعَاتِ سِعَةِ سَاطِ  
 رَحْمَتِكَ وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ عَجِيجِ هَجِيجِ  
 رَهِيَجِ وَهِيَجِ بَهِيَجِ نُورِ ذَاتِكَ وَبِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ  
 مَيُّونِ ارْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِهَدْيِ هَيَّارِ تَيَّارِ  
 نَيَّارِ امْوَاجِ بَحْرِكَ الْمُحِيطِ بِمَلَكُوتِكَ وَبِإِسْحَاحِ  
 إِنْفِسَاحِ مَيَادِينِ بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَبِهَيْكَلِيَّاتِ  
 عُلوِيَّاتِ رُوحَانِيَّاتِ أَمْلَاحِ أَفْلَاحِ عَرْشِكَ  
 وَبِأَمْلَاحِ الرُّوحَانِيَّاتِ الْمُدَبِّرِينَ لِلْكَوَاكِبِ  
 الْمُدِيرَةِ بِأَفْلَاحِكَ وَبِحَنِينِ أَنْبِيَاءِ تَسْكِينِ  
 قُلُوبِ الْمُرِيدِينَ بِقُرْبِكَ وَبِخَضَعَاتِ حَرَاقَاتِ  
 زَفَرَاتِ الْخَائِفِينَ مِنْ سَطْوَتِكَ وَبِأَمَالِ نَوَالِ  
 أَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِينَ فِي مَرْضَاتِكَ وَبِخَضِيعِ تَفْطِيعِ  
 تَفْطِيعِ تَعْظِيمِ مَرَايِرِ الصَّابِرِينَ عَلَى بَلْوَايِكَ وَ  
 بِتَعَبُدِ تَمَجُّدِ تَجَلُّدِ الْعَابِدِينَ عَلَى طَاعَتِكَ يَا أَوَّلُ  
 يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا  
 مُقِيمُ يَا قَوِيمُ إِطْمِسْ بِطَلْسُمِ بِسْمِ اللَّهِ  
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ شَرِّ سُوَيْدَاءِ قُلُوبِ أَعْدَائِنَا

وَأَعْدَائِكَ وَدُقِّ أَعْنَاقَ رُءُوسِ الظَّالِمَةِ بِسُيُوفِ  
 نَشَاتٍ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الكَثِيفَةِ  
 بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ عَنِ لَحَظَاتِ لِسَانِ  
 لَمَعَاتِ أَبْصَارِهِمِ الضَّعِيفَةِ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ  
 وَسَطْوَتِكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ وَصَبَّ عَلَيْنَا  
 مِنْ أَنَابِيبِ مَيَازِيبِ التَّوْفِيقِ فِي رَوْضَاتِ  
 السَّعَادَاتِ انَاءَ لَيْلِكَ وَأَطْرَافِ نَهَارِكَ وَانْمَسْنَا  
 فِي أَحْوَاضِ سَوَاقِي مَسَاقِي بَرِّ بَرِّكَ وَرَحْمَتِكَ  
 وَقَيْدِنَا بِقِيُودِ السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوعِ فِي مَعْصِيَتِكَ  
 يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ  
 يَا قَدِيمُ يَا مُقِيمُ يَا مَوْلَانِي يَا قَادِمُ  
 يَا مَوْلَانِي يَا غَافِرُ يَا لَطِيفُ يَا حَبِيبُ  
 اللَّهُمَّ زَهَلْتُ الْعُقُولُ وَانْحَسَرَتِ الْأَبْصَارُ وَ  
 حَارَتِ الْأَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْأَفْهَامُ وَبَعُدَتِ  
 الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ الظُّنُونُ عَنْ إِدْرَاكِ كُنْهِ  
 كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِي عَجَائِبِ  
 أَنْوَاعِ أَصْنَافِ قُدْرَتِكَ دُونَ الْبُلُوغِ إِلَى تَلَاوُحِ

لَمَعَاتِ لَمَحَاتِ بُرُوقِ شُرُوقِ أَسْمَائِكَ يَا اللَّهُ  
يَا اللَّهُ يَا أَوَّلَهُ يَا آخِرَهُ يَا ظَاهِرَهُ يَا بَاطِنَهُ  
يَا قَدِيمَهُ يَا قَوِيمَهُ يَا مُقِيمَهُ يَا نُورَهُ يَا هَادِيَهُ  
يَا بَدِيعَهُ يَا بَاقِيَهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَعِيْثُ يَا غِيَاثَ  
الْمُسْتَعِيْثِيْنَ اَعْتِنَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ  
ارْحَمْنَا اللَّهُمَّ مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ وَمُبْدِي  
نَهَايَاتِ الْغَايَاتِ وَمُخْرِجَ يَنَابِيعِ قَضْبَانِ  
قَضْبَاتِ النَّبَاتِ وَمُشَقِّقَ صَمِّ جَلَامِيدِ الصُّخُورِ  
الرَّاسِيَّاتِ وَالْمُنْبِيعِ مِنْهَا مَاءً مُعِينًا لِلْمَخْلُوقَاتِ  
وَالْمُحْيِيَّ بِهِ سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ وَ  
الْعَالِمِ بِمَا اخْتَلَجَ فِي صُدُورِهِمْ مِنْ أَسْرَارِهِمْ  
وَأَفْكَارِهِمْ وَفِكَرٍ رَمَزَ نُطْقِ إِشَارَاتِ خَفِيَّاتِ  
لُغَاتِ التَّمَلِّ السَّارِحَاتِ يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ  
وَعَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَمَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ  
أَقْدَامِ أَقْوَالِ أَعْظَامِ عِزِّهِ وَجَبَرُوتِهِ مَلَأَتْكَ  
سَبْعَ سَمَوَاتِكَ اجْعَلْنَا فِي هَذَا الْعَامِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ

وَفِي هَذِهِ الْجُمُعَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذِهِ  
 السَّاعَةِ وَفِي هَذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ مِنْ دَعَاكَ  
 فَاجِبَتَهُ وَسَأَلَكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَتَضَرَّعَ إِلَيْكَ فَرَحِمْتَهُ  
 وَإِلَى دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ أَدْنَيْتَهُ بِفَضْلِكَ يَا  
 جَوَادُ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ جُدْ عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا  
 بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تُقَابِلْنَا بِمَا نَحْنُ أَهْلُهُ  
 إِنَّكَ أَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ يَا  
 أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا  
 أَوْلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ  
 يَا قَوِيمُ يَا مُقِيمُ يَا نُورُ يَا هَادِي يَا  
 بَدِيعُ يَا بَاقِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَعِيْثُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَعِيْثِينَ  
 اغْنِنَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
 وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجَنَا يَا اللَّهُ  
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ



ورد روزِ شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ يَا مَنْ نِعْمَةٌ لَا تُحْصَىٰ وَ أَمْرَةٌ لَا يُعْصَىٰ  
 وَ نُورَةٌ لَا يُطْفِئُ وَ لُطْفَةٌ لَا يُخْفَىٰ يَا مَنْ فَلَقَ  
 الْبَحْرَ لِمُوسَىٰ وَ أَحْيَى الْمَيِّتَ لِعِيسَىٰ وَ جَعَلَ  
 النَّارَ بَرْدًا وَ سَلَّمَ مَا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ صَلِّ عَلَى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْ  
 لِي مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَ مَخْرَجًا هُ اللَّهُمَّ بَتْلَا لَوْ  
 نُورِ بَهَاءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ أَعْدَائِي اِحْتَجِبْتُ  
 وَ بِسْطُوَةِ الْجَبْرُوتِ مِمَّنْ يَكِيدُنِي تَحَصَّنْتُ وَ  
 بِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شِدِيدِ قُوَّتِكَ مِنْ كُلِّ سُلْطَانٍ  
 تَحَصَّنْتُ وَ بِدَيْمُومِ قِيُومِ دَوَامِ اِبْدِيَّتِكَ مِنْ  
 كُلِّ شَيْطَانٍ اِسْتَعَدْتُ وَ بِمَكْنُونِ السِّرِّ مِنْ  
 سِرِّ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ تَخَلَّصْتُ وَ تَحَصَّنْتُ يَا  
 حَامِلَ الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ يَا حَارِسَ  
 الْوَحْشِ يَا شَدِيدَ الْبَطْنِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَلَيْكَ  
 اَتَيْتُ اِحْبَسْ عَنِّي مِنْ ظَلَمِنِي وَ اغْلِبْ عَلَيَّ مِنْ



عَلَيَّ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ  
 عَزِيزٌ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَعَزُّ مِنْ  
 خَلْقِهِ جَمِيعًا اللَّهُ أَعَزُّ مِنْ أَخَافٍ وَأَحْدَرٍ  
 أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مُمِيسِكُ السَّمَوَاتِ  
 السَّبْعِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ  
 فَلَايِنٍ وَجُنُودِهِ وَاتِّبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ  
 اللَّهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَمِيعًا  
 جَلَّ ثَنَاءُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا إِلَهَ  
 غَيْرُكَ تَفَعَّلُ مَا تَشَاءُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اشفت ۱۸۲



# قصیدہ غوثیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَقَانِي الْحُبُّ كَأَسَاتِ الْوَصَالِ  
فَقُلْتُ لِخَمْرِي نَحْوِي تَعَالِ  
سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِي فِي كُوَيْسِ  
فِهِمَّتُ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِ  
فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لُمُؤَا  
بِحَالِي وَادْخُلُوا أَنْتُمْ رِجَالِي  
وَهُمُؤَا وَاشْرَبُوا أَنْتُمْ جُنُودِي  
فَسَاتِي الْقَوْمِ بِالْوَا فِي مَلَالِي  
شَرِبْتُمْ فَضْلَتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي  
وَلَا بَلْتُمْ عَلُوِي وَاتِّصَالِي  
مَقَامِكُمْ الْعَلَى جَمْعًا وَلَكِنْ  
مَقَامِي فَوْتُكُمْ مَا زَالَ عَالِي

أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقْرِيبِ وَحْدِي  
 يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ  
 أَنَا الْبَارِيُّ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ  
 فَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِيَ مِثَالِي  
 دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتَّى صِرْتُ قُطْبًا  
 وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَى الْمَوَالِي  
 كَسَانِي خِلْعَةً بِطَرَايِزِ عِزِّ  
 وَتَوَجَّنِي بِتِيَجَانِ الْكَمَالِي  
 وَأَطْلَعَنِي عَلَى سِرِّ تَدْيِيمِ  
 وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِي  
 طُبُؤِي فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ دُقْتُ  
 وَشَاؤُسُ السَّعَادَةِ تَدُّ بَدَايِي  
 أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِي  
 وَأَقْدَامِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِي  
 وَوَلَانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا  
 فَحُكْمِي نَا فِذِّي فِي كُلِّ حَالِ

۱۔ مقام غیب الغیب میں مخدع ایک خاص مقام ہے تفصیل کیلئے نغمات الانس حالات شاخ قادریہ ملاحظہ فرمائیں

نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللَّهِ جَمْعًا  
 كَخَزْدَلَةٍ عَلَيْهِ عَلَى حُكْمِ اتِّصَالِ  
 وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ سَائِرِ  
 لَخِمَدَاتٍ وَأَنْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِي  
 وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْمَتِي  
 لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَى تَعَارِي  
 وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالِ  
 لَدَاكْتُ وَأَخْتَفْتُ بَيْنَ الْبُرُجَانِ  
 وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بَحَارِ  
 لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ  
 وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ أَوْ دُهُورٌ  
 تَمُرٌ وَتَنْقِضِي إِلَّا آتَانِي  
 وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْرِي  
 وَتُعَلِّمُنِي فَأَقْصِرُ عَنْ جِدَائِي  
 بِلَادُ اللَّهِ مُلْكِي تَحْتِ حُكْمِي  
 وَوَقْتِي قَبْلَ تَلْبِي قَدْ صَفَانِي  
 مَرِيدِي لَا تَخَفُ وَأَيْشِي

عَزُّوْا مَرْكَابِلُ عِنْدَ الْقِتَالِ  
 مُرِيدِي لَا تَخَفَنَّ اللَّهُ رَبِّي  
 عَطَانِي بِرَفْعَةٍ رِنَلْتُ الْمَسَالِي  
 مُرِيدِي هِمُّ وَطِبُّ وَاشْطَحُ وَعَنِّي  
 وَرَفَعْلُ مَا تَشَأْ فَأِلَاسْمُ عَالِ  
 وَكُلُّ وَرِي لَهُ فَتَدَامُ وَرَانِي  
 عَلَى قَدَمِ النَّسَبِي بَدْرِ الْكَمَالِ  
 أَنَا الْجِيلِيُّ مُحَمَّدِيُّ الدِّينِ إِسْمِي  
 وَأَعْلَامِي عَلَى رَأْسِ الْجِبَالِ  
 وَكَلِمَةُ الْمَنَادِرِ الْمَشْهُورِ إِسْمِي  
 وَجَدِّي صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ



# ختم ہائے ہر چہ سلاسل

## ختم شریفِ مجددیہ

- ۱ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
ایک بار
- ۲ - درود شریف (صلی اللہ علیہ وسلم)  
سویار (۱۰۰)
- ۳ - لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ  
پانچویں بار (۵۰۰)
- ۴ - درود شریف (صلی اللہ علیہ وسلم)  
سویار (۱۰۰)

## ایصالِ ثواب

ختمِ مُجَدِّدِیَہ کا ثواب حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل بخدمت محبوب سبحانی، قطب ربانی، غوث صمدانی، واقف اسرار ہائے ربانی حضرت سیدنا محمد دالف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی کی روح پاک کو پہنچے۔ بعد ازاں دعائے حاجات بہ خلوص قلب کی جاوے۔ بفضلہ قبول ہوگی۔

## ختم شریفِ نقشبندیہ

- ۱ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
ایک بار

- ۲ - دُرُودِ شَرِيفِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) سو بار (۱۰۰)  
 ۳ - سُورَةُ فَاتِحَةٍ (مَكْمَل) سات بار (۷)  
 ۴ - سُورَةُ الْمُنَشَّرِ (مَكْمَل) اناسی بار (۷۹)  
 ۵ - سُورَةُ احْتِلَاصِ (مَكْمَل) ایک ہزار بار (۱۰۰۰)  
 ۶ - دُرُودِ شَرِيفِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ایک سو بار (۱۰۰)  
 ۷ - سُورَةُ فَاتِحَةٍ (مَكْمَل) سات بار (۷)

### ۸ - اَسْمَاءُ الْحُسْنَى

- ۱ - يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ سو بار (۱۰۰)  
 ۲ - يَا كَافِيَ الْبِهْمَاتِ سو بار (۱۰۰)  
 ۳ - يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ سو بار (۱۰۰)  
 ۴ - يَا شَافِيَ الْأَمْرَاضِ سو بار (۱۰۰)  
 ۵ - يَا حَلَّ الْمَشْكِلاتِ سو بار (۱۰۰)  
 ۶ - يَا مُفْتِخَ الْأَبْوَابِ سو بار (۱۰۰)  
 ۷ - يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ سو بار (۱۰۰)  
 ۸ - يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ سو بار (۱۰۰)  
 ۹ - يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ سو بار (۱۰۰)  
 ۱۰ - يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سو بار (۱۰۰)

### ایصالِ ثواب

ختم خواجگان کا ثواب حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے

طفیل حضرت صدیق اکبرؓ سے لیکر جملہ خواجگان نقشبندیہ خصوصاً سلطان العارفین  
 حضرت خواجہ بایزید بسطامیؒ، حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانیؒ، حضرت خواجہ عبدالخالق  
 عجدوانیؒ، حضرت خواجہ محمد یوسف ہمدانیؒ، حضرت خواجہ محمد عارف ریوگریؒ، حضرت  
 خواجہ عزیزان علی رامیتنیؒ، حضرت خواجہ محمد بابا سماسیؒ، حضرت خواجہ امیر کلالؒ،  
 حضرت خواجہ خواجگان میر میراں خواجہ بہاؤ الدین نقشبندیؒ، حضرت محبہ دالہ ثانیؒ،  
 حضرت خواجہ محمد حبیب اللہ شاہ صاحبؒ، کے ارواح پاک کی خدمت بابرکت

میں پہنچے :

## ختم شریف قادریہ

- ۱۔ درود شریف (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ۱۱۱ بار
- ۲۔ کلمہ تمجید: سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۱۱۱ بار
- ۳۔ یَا شَيْخَ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلَانِي شَيْئًا لِلّٰهِ ۱۱۱ بار
- ۴۔ سورہ یس ۱ بار
- ۵۔ سورہ الم نشرح (مکمل) ۱۴۱ بار
- ۶۔ درود شریف (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ۱۱۱ بار



## ختم شریف حسنیہ

- ۱۔ اول آخر درود شریف ، ۷ بار
- ۲۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنجَاً مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ  
۳۶۰ بار
- ۳۔ سُورَةُ الْمُنْتَشِرِ (مکمل)  
۳۶۰ بار
- ۴۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنجَاً مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ  
۳۶۰ بار

## طریقہ ایصالِ ثواب

گیارہ دفعہ درود شریف ایک دفعہ الحمد شریف، تین دفعہ قل شریف، پھر گیارہ دفعہ درود شریف پڑھ کر التجار کی جاوے کہ خداوند ثواب فاتحہ شریف، ہذا کا بحضور جناب سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفہ گُذران بہ طفیل بحضور ﷺ قبلہ حضرت سید محمد حبیب اللہ شاہ صاحب و حضرت سید محمد یوسف شاہ صاحب بوسیدہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جملہ پیران سلسلہ کی ارواح مقدسہ کو پہنچادے اور بوسیلہ ارواح مطہرہ میری فلاں فلاں حاجات میں مشکل کشائی فرما۔

آمین!

# قَصِيدَةُ بَرْدَةَ شَرِيفٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُنْشَى لَخَلْقٍ مِنْ عَدَمٍ  
 مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا  
 مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ  
 هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تُرْجَى شَفَاعَتُهُ  
 فَاقِ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَفِي خُلُقٍ  
 فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ  
 جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً  
 سَرَّيْتُ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا إِلَى حَرَمٍ  
 وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُولِ اللَّهِ مُلْتَمِسٌ  
 ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقَدَمِ  
 عَلَى جَبِيكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ  
 وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمِ  
 لِكُلِّ هَوْلِ مِّنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَعِمِ  
 وَلَعَوِيدِ انْوَاهُ فِي عِلْمٍ وَلَا كَرَمِ  
 ثُمَّ اصْطَفَا جَبِيَّامَ بَارِي النَّسَمِ  
 تَشْتَى إِلَيْهِ عَلَى سَاقِ اِبِلَاقِدَمِ  
 كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِي دِاجٍ مِنَ الظُّلَمِ  
 غَرَفًا مِّنَ الْبَحْرِ أَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيمِ

مَنْزَلَةٌ عَنْ شَرِيكَ فِي مُحَاسِنِهِ ؛  
 فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ ؛



# خُطْبَةُ جُمُعَةِ الْمُبَارَكِ

(أولى)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝  
 مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا  
 هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۝ هُوَ الرَّحْمَنُ  
 الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ج  
 الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ  
 الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا  
 يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ  
 لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۝ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ مُحَمَّدٌ رَسُولُ  
 اللَّهِ ۝ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ  
 بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ  
 اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ  
 السُّجُودِ ۝ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۝ وَمَثَلُهُمْ فِي

الْإِنْجِيلِ تَفْ كَزْرِعٍ أَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ  
فَاسْتَوَى عَلَى سُوْقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ  
الْكُفَّارَ وَعَدَّ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ○  
بَارِكْ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا  
وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى  
جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ قَدِيمٌ بَرٌّ رَّءُوفٌ رَحِيمٌ ○

## خُطْبَةُ جُمُعَةِ الْمُبَارَكِ

(ثاني)

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ  
بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ وِرْأَنفُسِنَا  
وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مِنْ يَهْدِيهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ  
لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ  
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ. اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى  
 آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ»

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي زَيَّنَ النَّبِيِّينَ بِحَبِيبِهِ الْمُصْطَفَى  
 وَمَنْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ بِنَبِيِّهِ الْمُجْتَبَى الصَّلَاةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرَى الْمُسِيرِ  
 بِهِ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ إِلَى تَحْتِ الثَّرَى ه  
 اللَّهُمَّ ارْحَمْ أَبَا بَكْرٍ وَالتَّقَى وَعُمَرَ النَّقَى وَعُمَانَ  
 الزَّكَّى وَعَلِيَّ بْنَ الْوَفِيِّ أَسَدَ اللَّهِ الرَّطْنَى وَفَاطِمَةَ  
 الزَّهْرَاءَ وَخُدَيْجَةَ الْكُبْرَى وَعَائِشَةَ الصِّدِّيقَةَ  
 الْعُلْيَا وَالْحَسَنَ الرَّضَى وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيدَ الْمُجْتَبَى  
 وَشُهَدَاءَ الْكُرْبَلَا وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيدَ وَالطَّلْحَةَ  
 وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَ عَوْفٍ وَأَبَا عَبْدِ  
 ابْنِ الْجَرَّاحِ الْعَشْرَةَ الْمُبَشِّرِينَ وَسَائِرَ الصَّعَابَةِ  
 وَالتَّابِعِينَ وَالْخُلَفَاءَ الرَّاشِدِينَ رِضْوَانُ اللَّهِ تَعَالَى

عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ  
 وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ  
 وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ  
 أَذْكُرُ اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ <sup>اسْمًا</sup> يُسْتَجِيبُ لَكُمْ  
 وَلِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَىٰ أَغْلَىٰ وَأَوْلَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ  
 أَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا  
 تَصْنَعُونَ



## اقتباس از حضرت اقدس

حضرت خواجہ علامہ بدر الدین سرہندی خلیفہ حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ نے اپنی تصنیف لطیف حضرات القدس میں حضرت خواجہ عبدالخالق عجب دانی کے وہ پسند و نصائح جو انہوں نے اپنے فرزند ارجمند حضرت خواجہ اولیاء کبیر کو ارشاد فرمائے۔ تحریر کیے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ اے سرزند!

(۱) تقویٰ کو اپنی خصلت بناؤ (۲) وظائف و عبادت پر مضبوطی سے مدامت کرو۔ اور اپنے حالات کا مراقبہ کرو۔ (۳) خدا سے پاک سے ڈرتے رہو اور خدا سے بزرگ و برتر اور اس کے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حقوق ادا کرو۔ اور ماں باپ کے بھی۔ ان خصلتوں کے اختیار کرنے سے رضائے حق تعالیٰ سے مشرف ہو جاؤ گے حق تعالیٰ کے احکام کو نگاہ رکھو کہ وہ تمہارا محافظ ہے (۴) قرآن پاک کی تلاوت کھینے رہو خواہ دیکھ کر یا زبانی۔ بلند آواز سے ہو یا آہستہ (۵) علم کی طلب سے ذرا بھی دور مت رہو۔ علم فقہ و حدیث سیکھو۔ (۶) جاہل صوفیوں سے دور رہو۔ (۷) عوام الناس سے دور رہو کیونکہ وہ راہ دین کے چور ہیں اور مسلمانوں کے راہزن۔ مذہب سنت و جماعت کے پابند رہو اور آئمہ سلف کے مذہب پر قائم۔ کیونکہ نئی نئی باتیں بعد میں پیدا ہوئی ہیں وہ گمراہی سے خالی نہیں ہیں۔ (۸) نوجوانوں اور عورتوں اور مالداروں اور بدعتیوں کی صحبت سے دور رہو کیونکہ یہ تمہارے دین کو برباد کر دیں گے۔ (۹) دور روٹی مل جائیں تو ان پر قناعت کرو۔ (۱۰) فقیروں کی صحبت اختیار کرو اور ہمیشہ خلوت پسندی اختیار

کرو (۱۱) روزی حلال کھاؤ کیونکہ حلال روزی خیر و بہتری کی کنجی ہے اور حرام سے پرہیز کرو ورنہ حق تعالیٰ سے دوری ہو جائیگی۔ (۱۲) دین پر تم رہو تاکہ کل کے روز قیامت میں دوزخ کی آگ تم کو نہ جلائے۔ (۱۳) حلال کھائی کا کپڑا پہنو تاکہ عبادت میں حلاوت پاؤ (۱۴)۔ رات اور دن میں بہت کچھ عبادت کیا کرو۔ (۱۵) نماز باجماعت ترک نہ کرو اگرچہ تم مؤذن یا امام نہیں (۱۶) صمانتوں میں اپنا نام مت لکھاؤ نیز عدالتوں اور کچھریوں میں مت پھرو۔ اور لوگوں کی وصیتوں میں دخل مت دو۔ (۱۷) مخلوق سے ایسے بھاگو جیسے شیر سے بھاگتے ہیں۔ اور گنہامی اختیار کرو کہ تمہارا مذہب برباد نہ ہو سکے۔ (۱۸) سفر اختیار کرو کہ تمہارا نفس ذلیل ہو۔ (۱۹) خالقا ہوں میں قیام اور ان کی بنا مت کرو۔ (۲۰) کسی کے مذمت کرنے سے غمگین مت ہو اور کسی کی تعریف پر معزورت ہو (۲۱) مخلوق کے ساتھ اچھے اخلاق سے معاملہ کرو۔ نیک ہو یا بد۔ (۲۲) ہر حال میں باادب رہو (۲۳) تمام مخلوقات پر رحم کھاؤ۔ (۲۴) فقہہ مار کر مت منسو فقہہ کی ہنسی دل کو بند کرتی اور مارتی ہے۔ سردار دو جہاں محکم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تم بھی جان لو تو تھوڑا منسو گے اور بہت روو گے۔ (۲۵) خدائے پاک کے عذابوں سے بیخوف مت رہو۔ اور رحمت الہی سے ناامید نہ ہو اور خوف ورجا کی حالت میں زندگی گزارو کہ سالکوں کا حال یہ ہوتا ہے کبھی وہ خوف میں رہتے ہیں اور کبھی امید میں ۛ

(۲۶)۔ اے فرزند! جب تک ہو سکے شادی مت کرو۔ ورنہ طالب دنیا ہو جاؤ گے اور دین کی طلب تم سے جاتی رہے گی۔ اگر تمہارا نفس مشتاق ہو تو مجاہدہ اختیار کرو۔ اور ساری عمر داغ حسرت میں گزارو۔ (۲۷) موت کو بہت یاد کرو۔ (۲۸) طالب ریاست مت بنو جو شخص طالب ریاست ہو اس کو طریقت کا ساک نہیں کہا جاسکتا۔ (۲۹) ہمیشہ روزہ دار رہو کیونکہ روزہ نفس کو توڑتا ہے۔ (۳۰) فقر میں پاکیزہ اور پرہیزگار رہو۔ (۳۱) سبکبار اور دیاندار اور راہ خدا میں تقویٰ اور فقر و علم سے ثابت قدم رہو۔ (۳۲) جان و مال اور تن سے فقرا

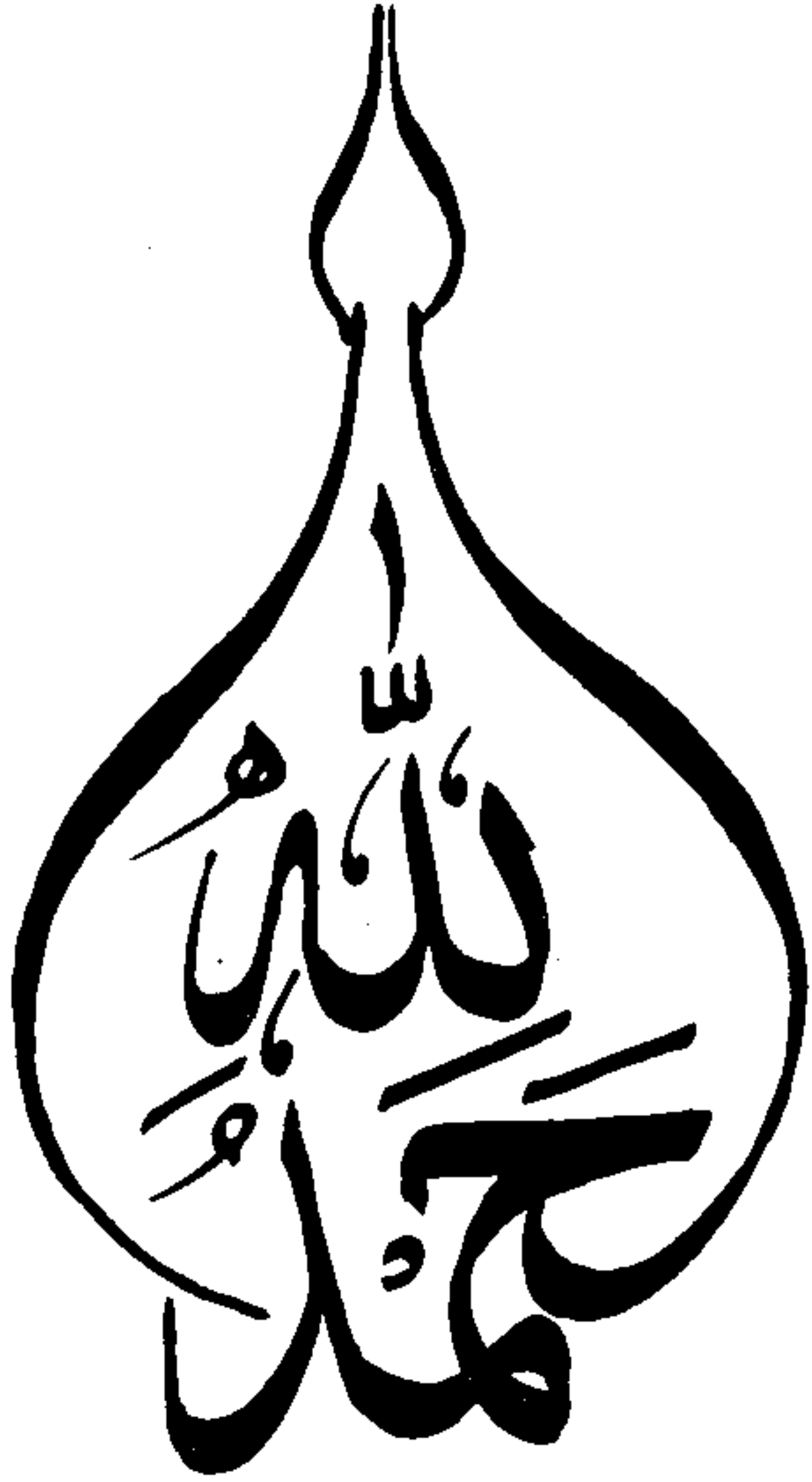


کی خدمت کیا کرو۔ اور ان کا دل راضی رکھو۔ اور ان کی پیروی کرو اور ان کے راستہ کو یاد رکھو۔ اور ان میں سے کسی کا انکار مت کرو۔ سوائے ان چیزوں کے جو مخالف شرع ہوں۔ اگر فقراء کا انکار کر دے گے ہرگز نجات نہ پاؤ گے۔ (۳۳) لوگوں سے کوئی چیز مت مانگو اور اپنے لیے کوئی محفوظ مت رکھو۔ (۳۴) اللہ تعالیٰ کے وعدہ پر بھروسہ کرو۔ کیونکہ خدائے پاک فرماتا ہے اے انسان! میں ہر روز تم کو روزی پہنچاتا ہوں تو اپنے آپ کو رنج مت دے (۳۵) مقام توکل میں قدم رکھو کہ حق سبحانہ فرماتا ہے: وَ مَنْ يَتَّوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ جس شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے کافی ہو جاتا ہے پس معلوم کرو کہ رزق تقسیم کیا ہوا ہے (۳۶) جو نام نہ ہو جو کچھ حق تعالیٰ نے تم کو دیا ہے اس کو تم حسیق خدا پر خرچ کرو۔ (۳۷) بخل اور حسد سے دور رہو کیونکہ بخل اور حسد کل بروز قیامت دوزخ میں رہیں گے اپنے نطفہ کو آراستہ مت کرو۔ کہ ظاہر کی آرائش باطن کی ویرانی ہے (۳۹) حق تعالیٰ کے وعدت بھروسہ کرو اور تمام خلائق سے نا اُمید ہو جاؤ۔ اور ان سے صحبت مت کرو (۴۰) حق بات کہو اور کسی سے نہ ڈرو۔ (۴۱) اپنے نفس کی حفاظت کرو کہ اس کو اصلاح پراسکو (۴۲) اپنے نفس کی عزت مت کرو (۴۳) ان چیزوں کی طلب سے جن کے بغیر کام چل سکے زبان بند کرو۔ (۴۴) محسوق کو ہمیشہ نصیحت کیا کرو۔ کھانا اور پینا کم کرو اور ہرگز بغیر شریعت ضرورت کے کوئی چیز مت کھاؤ۔ (۴۵) بے ضرورت باتیں مت کرو (۴۶) جب تک کہ نیند غلبہ نہ کر کے مت سوؤ۔ اور پھر جلدی اٹھو۔ (۴۷) مجالس سماع میں زیادہ مت بیٹھو کہ سماع کی زیادتی نفاق پیدا کرتی ہے سماع کی کثرت دل کو مارتی ہے مگر سماع کا انکار بھی مت کرو کیونکہ بہت سے بزرگوں نے اس کو سنا ہے۔ سماع صرف اس کیلئے ہے جس کا دل زندہ ہو اور بدن مردہ۔ اور جس میں یہ دو حالتیں نہ ہوں اس کیلئے نماز روزہ میں مشغول ہونا بہتر ہے۔ (۴۸) چاہیے کہ تمہارا دل ہمیشہ غمگین رہے اور تمہارا بدن نماز میں مصروف رہے اور عمل میں

خلوں ہو (۴۹) تمہاری دعا مجاہدہ ہو اور تمہارا کپڑا پرانا۔ اور تمہارے دوست درویش ہوں۔ تمہارا گھر مسجد ہو اور تمہارا حال فقہ کی کتابیں ہوں اور تمہاری آرائش زہد ہو اور تمہارا نمونہ اللہ تعالیٰ بھی کسی شخص سے بھائی بندی کرو جتنک کہ یہ عادتیں تمہیں نہ دیکھ لو۔ اول یہ کہ وہ فقر کو تو نگری پر تریح دے اور دوسرے یہ کہ علم کو دنیا کے سب کاموں سے اچھا سمجھے۔ تیسرے یہ کہ راہ خدا کی ذلت کو عزت پر فوقیت دے۔ چوتھے یہ کہ علم باطنی اور ظاہری سے راستہ ہو۔ پانچویں یہ کہ مرنے کیلئے تیار رہو۔

(۵۱)۔ اے فرزند! کہیں دنیا تجھ کو دھوکا نہ دے۔ کیونکہ ایک نہ ایک دن دن ہو یا رات دنیا سے سفر کرنا پڑے گا۔ (۵۲) تجھ کو چاہئے کہ خلوت میں تنہا اور خراب خدا تعالیٰ سے شکستہ دل رہو۔ تاکہ کرامت میں مستغرق رہو (۵۲) دنیا میں زندگی مسافرانہ گزارو۔ اور دنیا سے ایسے ہرجاؤ کہ تم نہ جانو کہ قیامت میں تم کس جگہ میں محسوس ہو گے۔

اے فرزند! ان نصیحتوں کو خوب یاد کر لو۔ اور عمل کرو جس طرح کی میں نے اپنے پیرو مشد سے یاد کی ہیں اور عمل کیا اگر تم یاد کر لو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری دنیا اور آخرت میں نگہبانی فرمائے گا۔ جن باتوں کا میں نے ذکر کیا ہے اگر یہ کسی سالک راہ خدا میں پیدا ہو جائیں تو اس کی بزرگی مسلم ہو جائیگی۔ اور جو شخص اس کی پیروی کرے اپنے مقصود و مطلوب کو پہنچ جائیگا۔ یہ بزرگی کا مرتبہ ہر شخص کو نصیب نہیں ہوتا ہے۔



حصہ دوم

# حمد باری تعالیٰ

از سیدنا عبد الفتاح در جیلانی رضی اللہ عنہ

تا ابد یارب ز تو من لطفها دارم امید!  
از تو گر امید برم از کجا دارم امید!

ہم فقیرم ہم غریبم بے کس و بیسارم ناتواں  
یک قدح زال شربت دارالشفاء دارم امید

نا امیدم از خود و از جملہ خلق جہاں  
از ہمہ نومیدم اما از تومی دارم امید

منتہائے کار تو دافم کہ آمرزیدن است  
زانکہ من از رحمت بے منتہا دارم امید

ہر کسے امید دارد از حسد او جز حسدا  
لیک عمری شد کہ از تو من ترا دارم امید

روشنی چشم من از گریہ کم شد اے حبیب!  
ایں زماں از خاک کویت تو تیا دارم امید

مچی گوید کہ خون من حبیب من بر بخت!  
بعد ازین کشتن ز تو من لطفها دارم امید!

# مناجات

از حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

ہر روز باشی صائماً، ہر لیل باشی قائماً  
در ذکر باشی دائماً، مشغول شو در ذکر ہو

گر عیش خواہی جاوداں، عزت بخواہی در جہان  
ایں ذکر ہو ہر آل بخوان، مشغول شو در ذکر ہو

سودی ندارد خفتنت ناچار باید رفتنت  
در گور تنہا ماندت، مشغول شو در ذکر ہو

ہو ہو بذکرش ساز کن، نام خدا آغاز کن  
قفل ز سینه باز کن، مشغول شو در ذکر ہو

عینی بخوانی با غسل، فردانہ باشی تا نخل  
در پیش قادر لم یزل، مشغول شو در ذکر ہو

ہر دم حسد را یاد کن، دہسای غمگین شاد کن  
بلبل صفت فریاد کن، مشغول شو در ذکر ہو

مسکین احمد مرد شو در جملہ عالم فرود شو  
در راہ حق چوں گردش، مشغول شو در ذکر ہو

پوچھا گل سے یہ میں نے کہ اے خوب رو  
تجھ میں آئی کہاں سے نزاکت کی خو

یاد میں کس کی ہنتا مہکتا ہے تو  
ہنس کے بولا کہ طالس رنگ و بو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ  
عرض کی میں نے سنبل سے اے مشکبو  
مسج کو کر کے شبنم سے تازہ وضو

جھوم کر کون سا ذکر کرتا ہے تو  
سن کے کرنے لگا دمبدم ذکر ہُو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

جب کہا میں نے بیل سے اے خوش گلو  
کیوں پس میں چہکتا ہے تو چار سو  
دیکھ کر گل کسے یاد کرتا ہے تو  
دب میں بول اٹھا وحدہ ، وحدہ  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

جب پیسے سے پوچھا کہ اے نیم جاں  
یاد میں کس کی کہتا ہے تو پنی کہاں  
کون ہے پنی تیرا کیا ہے نام و نشان  
بول اٹھا بس وہی جس پہ شیدا ہے تو

اَللّٰهُ — اَللّٰهُ — اَللّٰهُ — اَللّٰهُ

میں نے ستری سے جا کے یہ کی گفتگو  
گاتی رہتی ہے تو کیوں کو بکو!  
ڈھونڈتی ہے کس کی ہے آرزو  
بولی سن میرا نغمہ ہے حق سترہ

اَللّٰهُ — اَللّٰهُ — اَللّٰهُ — اَللّٰهُ

آکے جگنو جو چمکا میرے روبرو  
عرض کی میں نے اے شاہد شعلہ رو  
کس کی طلعت ہے تو، کس کا جلوہ ہے تو  
یہ کہا جس کا جلوہ ہے ہر چار سو

اَللّٰهُ — اَللّٰهُ — اَللّٰهُ — اَللّٰهُ

میں نے پوچھا یہ پروانے سے دو بدو  
کس لیے شمع کی نو پہ جلتا ہے تو  
شعلہ نار میں کس کی ہے جستجو  
جلتے جلتے کہا اس نے یا نور کا

اَللّٰهُ — اَللّٰهُ — اَللّٰهُ — اَللّٰهُ

عظمتی گرچہ بے حد شرمسار ہے!  
مجرم و بے عمل ہے خطا کار ہے!

حق تعالیٰ مگر ایسا عفتار ہے

اس کی رحمت کا نغمہ ہے لا تقنطوا

اَللّٰهُ — اَللّٰهُ — اَللّٰهُ — اَللّٰهُ

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ

(توبہ آیہ ۱۲۸)

نعتِ حبیب  
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَجَاءَ مُحَمَّدٌ سِرَاجًا مُنِيرًا • فَصَلُّوا عَلَيْهِ كَثِيرًا كَثِيرًا



# میرا شریف

اللہ اللہ اللہ ہو، لا الہ الا هو  
آمنہ نبی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار  
پڑھتے ہیں صلی اللہ وسلم آج در دیوار

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو

بارہ ربیع الاول کو وہ آسیا دُستیم  
ماہِ نبوت، مہر رسالت، صاحبِ خلقِ عظیم

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو

یسین و طہ کملی والا، قرآن کی تفسیر  
حاضر و ناظر، شاہد و قاسم، آیا سراجِ منیر

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو

پیاری صورت ہنسا چہرہ، منہ سے جھڑتے پھول  
نور کا پستلا چاند سا مکھڑا، حق کا پیارا رسول

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو

اول سے آخر سب کچھ جانے دیکھے دورِ قریب  
غیب کی خبریں دینے والا رب کا پیارا حبیب

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو

کُفر و شرک کی کالی گھٹائیں ہو گئیں ساری دُو  
مشرق و مغرب دنیا اندر ہو گیا نور ہی نور

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو

دُور بلائیں کرنے والا اُمّت کا غنیمت خوار

حافظ و حامی شافع و ناصر رحمت کی سرکار

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو

جبریل آئے جھولا جھلانے لوری کے ذیشان

سوجا سوجا رحمت عالم میں تیرے قربان

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو!



باغِ عالم میں یارب یہ کون آگیا  
 کس کی آمد کا دنیا میں ڈنکا بجبا  
 ہو گیا کون اندھیرے میں جلوہ نما  
 ہر طرف سے جو یہ آ رہی ہے صدا

مصطفیٰؐ مجتبیٰؐ مرحباً مرحباً

یا حبیبؐ خدا مرحباً مرحباً

گلشنِ دہر میں آئے پیارے نبی!  
 ہے یہ چاروں طرف اک عجب روشنی  
 کھل گئی بے نواؤں کے دل کی گلی  
 یہ نسیمِ سحر صبحِ دم بول اُٹھی!

مصطفیٰؐ مجتبیٰؐ مرحباً مرحباً

یا حبیبؐ خدا مرحباً مرحباً

ہر طرف آمد آمد کی دھو میں محسوس  
 بلبلی خوش نوا نغمے گانے لگیں  
 ڈالیاں اُٹھ کے تعظیم کو جھک گئیں  
 کھل کے کلیاں چین میں سبھی بول اُٹھیں

مصطفیٰؐ مجتبیٰؐ مرحباً مرحباً

یا حبیبؐ خدا مرحباً مرحباً

(امیر مینائیؒ)

یہ ہے کون آغوش میں آمنہ کی  
صدا آتی ہے مرحبا مرحبا کی

محسّم ہوئی آج رحمت خدا کی  
فلک سے قدم چومنے آرہے ہیں  
نمایاں ہوا کنزِ مخفی کا دستہ  
عجب نعتی ہستی ہے اللہ اکبر  
یہی نورِ اول ہے ماہِ مدینہ  
حکومتِ اسی کی ہے دونوں جہاں پر  
فلک پر فلک پر زمیں پر زماں پر  
جو بندوں کو دکھلا دے جلوہ خدا کا  
تصدق ہیں سب جتنے چھوٹے بڑے ہیں  
دو عالم کا دل لے کے چپکے پڑے ہیں  
اسی ایک سے شان ہے دو جہاں کی  
اسی نور سے سارا عالم بنا ہے  
عجب جو سرِ سرِ سرد پیدا ہوا ہے  
کہ تنزیہہ تشبیہہ میں آگئی ہے

ہوئی مستجاب اب دعا انبیاء کی  
فلک تلوی آنکھوں سے سہلا ہے ہیں  
کھلا آج امرارِ وحدت کا دستہ  
یہ معصوم بندہ ہے یا بندہ پرور  
یہی کعبہ والا ہے شاہِ مدینہ  
اسی کا ہے نام آج سب کی زباں پر  
شجر پر حجر پر مکین پر مکاں پر  
ہو ایک کوئی ایسا بندہ خدا کا  
ادب سے ملک سر جھکائے کھڑے ہیں  
انہیں قدموں میں سب کے دیدے گڑے ہیں  
یہ نعتی سی جاں جان ہے دو جہاں کی  
یہی نورِ چشم جہاں کی ضیاء ہے  
خدا کی قسم ہے کہ نورِ خدا ہے  
خدا کو بھی جس کی ادا بھاگتی ہے

ہمارا نبی حاتم المرسلین ہے !  
یہ دنیا کی حاتم کا آخر نگیں ہے !

مبارک تجھے یہ بڑائی حلیمہ مبارک  
بڑے حِلْمِ والے کو لائی حلیمہ مبارک

ملا دین و دُنیا کا سردار تجھ کو  
بنی سعد کا دشتِ رشک چمن ہے  
وہ اللہ والا تیری گود میں ہے  
دیئے کی ضرورت نہ مشعل کی حاجت  
بنی سعد کی عورتوں کو رشک ہے  
جو خور و ملک کو میسر نہیں ہے !!  
تیری گود میں ہے وہ گلِ مُطلب  
نبی تجھ سے راضی خدا تجھ سے راضی !

تیری بات حق نے بنائی حلیمہ مبارک  
گلِ ہاشمی چمن کے لائی حلیمہ مبارک  
شہناگر ہے جس کی خدائی حلیمہ مبارک  
عجب روشنی تو نے پائی حلیمہ مبارک  
بڑی دوستیں لوٹ لائی حلیمہ مبارک  
وہ نعمت تیرے ہاتھ آئی حلیمہ مبارک  
کہ طالب ہے جس کی خدائی حلیمہ مبارک  
بڑی کی یہ تو نے کمائی حلیمہ مبارک

ہوئی مشکلیں ساری آسان اکبیر!  
بنی جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دانی حلیمہ مبارک!

اکبر وارثی

زمانے میں اب اسدِ مصطفیٰ ہے  
جدھر دیکھو آوازِ صلی علیٰ ہے

مبارک سلامت کا غل ہو رہا ہے  
حجر کہہ رہا ہے سلامٌ علیکم!  
سلامٌ علیکم، سلامٌ علیکم!  
کبھی با ادب ہو کر سر کو جھکائیں!

خدا کی قسم اک میلا کریں ہم  
محمد، محمد، محمد، محمد

سلامٌ علیکم، سلامٌ علیکم  
سلامٌ علیکم، سلامٌ علیکم

خوشی ہے مسرت سے فضلِ خدا ہے  
شجر کہہ رہا ہے سلامٌ علیکم!  
سلامٌ علیکم، سلامٌ علیکم  
کبھی ہر قدم پر ہم آنکھیں بچھائیں!  
محمد مل جائیں کیا کیا کریں ہم!  
بگوئیں زمین، باد و با ترقم!



سَيَجْنُ الَّذِي اسْرَبَ عَيْدَهُ

(الاسمرا آیتہ: ۱)





معراج کی شب جب گھر سے چلا وہ حق کا پیارا خوب بنا  
سب حُوریں پکاریں خلدِ بریں سے نوشتہ ہمارا خوب بنا

تھی رُخ کی ضیاءِ شمس سے ظاہر زلفِ سیاہ و ایل کی شاہد  
سُرمہ لگا مازاغ بصرِ محبوب دُلا را خوب بنا  
پہنچے جس دم افلاک پہ وہ بولے موسیٰ و عیسیٰ ہر ایک  
کیا خوب نبیِ محبوبِ خدا، اُمّت کا سہارا خوب بنا  
جب توں طبقِ افلاک کے اُوپر چمکا نورِ محمدؐ کا!  
سب کہنے لگے قدسی خوش ہو یہ عرش کا تارا خوب بنا  
اک آن میں پہنچے پیشِ خدا طے کر کے اعلیٰ و ادنیٰ سب  
یوں حق نے کہا خلوت سے بکل محبوب دُلا را خوب بنا

مازاغ بصر میں جو حکمت تھی جز عاقل سمجھے کون متیں!  
جبریل پکارے صلّ علیٰ اور حق کا نظر ارا خوب بنا!





قد رعنا کی ادا جامہ زیبہ کی بھین ؛ ؛ نہ مگیں آنکھ غضب ناز بھری وہ چتوڑ  
 وہ عمامہ کی سجاوٹ وہ جبین روشن ؛ ؛ اور وہ رُخ کی تجلی، وہ بیاض گردن  
 وہ عبانے عری اور وہ نیچہ دامن ؛ ؛ دلبرانہ وہ رفتار، وہ بے ساختہ پن  
 مردہ بھی دیکھے تو کرچاک گریبان کفن ؛ ؛ اٹھ چلے قبر سے بیاب زباں پر یہ سخن

## مرحباً سید مکی المدنی العربی

دل و جاں باد فدائیت چہ عجب خوش لقی !

جب چلا چاند مدینے کا سونے رب جلیل ؛ ؛ بچھ گئی مہر درخشاں کی فلک پرقتیل  
 شیر فردوس کی رکھی کہیں آدم نے سبیل ؛ ؛ کہ اسی راہ سے گزرے گا وہ فرزند جمیل  
 فرشت خلعت کا بچھاتے تھے کسی جا پہ خلیل ؛ ؛ کہیں یوسف تھے کھڑے اور کہیں اسمعیل  
 روح پر روح لگی گرنے برائے تعبیل ؛ ؛ جب ہوا صور میں یوں نعمہ سرا اسرافیل

## مرحباً سید مکی المدنی العربی

دل و جاں باد فدائیت چہ عجب خوش لقی !

غل ہوا سیر سردوس کو آئے ہیں حبیب ؛ ؛ بولا رضوان کہ بھلا میر کہاں تھے نصیب  
 پیش کش کیا کروں اس شاہ زمیں کہ میں غریب ؛ ؛ صدقہ آپ ہی کا ہے جو خلد میں ہے چیز عجیب  
 کوئی دعوت کی نہیں بنتی ہے مجھ سے ترکیب ؛ ؛ مگر امت کے مکانوں کی دکھاؤں ترتیب

ناگہاں کال میں آنے لگی آواز نقیب !

عوض کرنے لگایوں جا کے سواری کے قریب !

## مرحبائید مکی المدنی العربی

دل و جاں باد فدائیت چہ عجب خوش لقبی!

آمد آمد کی جو افلاک پہ پیہم تھی دھوم ؛ عرش ہر مرتبہ بس شوق سے جاتا تھا جھوم  
 پاؤں رکھتا تھا جہاں ناز سے وہ عین علوم ؛ اس جگہ آنکھ بچھاتے تھے تمنا سے نجوم  
 اور ہر اک نقش قدم پر تھا فرشتوں کا نجوم ؛ کوئی رکھتا تھا جبین اور کوئی لیتا تھا نجوم  
 کوئی کرتا تھا ادا عشرت و شادی کی رسوم ؛ اور کسی نغمہ سے ہوتا تھا یہ مضمون مضمون

## مرحبائید مکی المدنی العربی

دل و جاں باد فدائیت چہ عجب خوش لقبی!

پوچھا جبریل سے یوں چرخ کے دربان نے تمک ؛ قال جبریل محمد جد حسین و حسن  
 قال والله لقد جاء لوجه احسن ؛ اٹھ کے پھر کھول دیا قفل در پیچ کہن ؛  
 گفت شوقیکہ بدل داشتہ امے شاہ من ؛ دل من داند و من دامن و داند دل من ؛  
 گاہ آنکھوں سے لگانا تھا ردا کے دامن ؛ اور کبھی کہتا تھا قدموں پہ جھکا کر گردن

## مرحبائید مکی المدنی العربی

دل و جاں باد فدائیت چہ عجب خوش لقبی!

ماہمہ تشنہ بانیم توئی آب حیات ؛ رسم نرما کہ زہدی مے گذر دتشنہ بسی



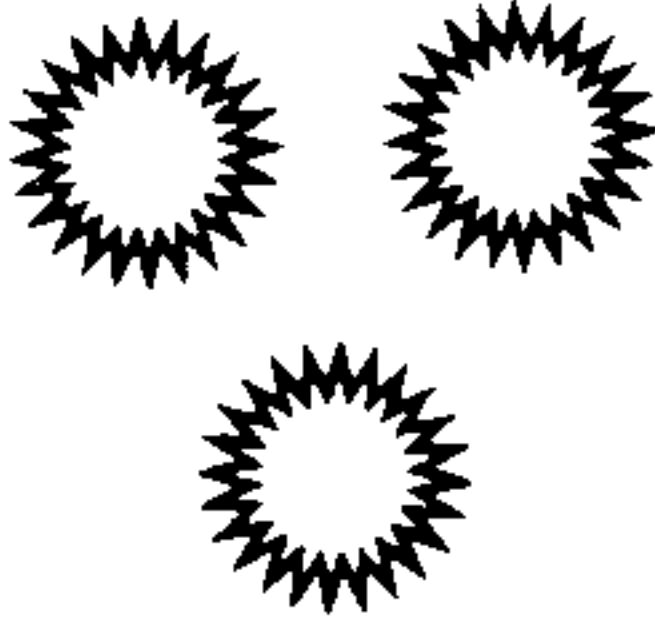
## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دونوں عالم ہیں نورِ علیٰ نور کیوں  
یہ مسرت ہے کس کی ملاقات کی  
وہ حبیبِ خدا سید المرسلین  
بزمِ کونین میں ہوں گے مسند نشین  
طور پر رفعتِ لامکانی کہاں  
جس کا سایہ نہیں اُس کا ثانی کہاں  
خوابِ راحت میں تھے اُمّ ہانی کے گھر  
چلیے چلیے شہنشاہ والا گھر  
برق سے تیز ہے یہ براق آپ کا  
اب نہیں دیکھا جاتا فراق آپ کا  
بارغ عالم میں باد بہاری چلی  
یہ سواری سوئے ذاتِ باری چلی  
جذبِ حسن طلب ہر قدم ساتھ ہے  
سر پہ نوزانی کسہرا کی کیا بات ہے  
پھر فرمایا حق نے جلوہ میرا دیکھ لے!  
میں تجھے دیکھ لوں تو مجھے دیکھ لے  
اُس طرف رحمتِ حق کے جوہر کھلے  
کہہ دیا دیکھ ہیں فیض کے در کھلے

کیسی رونق فنا آج کی رات ہے  
عید کا دن ہے یا آج کی رات ہے  
خاتم الانبیاء شاہِ دُنیا و دین  
جشنِ معراج کا آج کی رات ہے  
لَنْ تَرَانِیْ کَہَاں مَنْ رَانِیْ کَہَاں  
اُس کا اک معجزہ آج کی رات ہے  
آکے جبریل نے یہ سُنائی خبر  
حق کو شوقِ لقا آج کی رات ہے  
کیونکہ خالق کو ہے اشتیاق آپ کا  
جلد چلنا روا آج کی رات ہے  
سرورِ انبیاء کی سواری چلی  
ابرِ رحمت اٹھا آج کی رات ہے  
دائیں بائیں فرشتوں کی بارات ہے  
شاہِ دوہسا بنا آج کی رات ہے  
وہ مجھے دیکھ لے جو تجھے دیکھ لے!  
دیکھنے کا مزا آج کی رات ہے  
اس طرف سے شفاعت کے دفتر کھلے  
مانگ جو مانگنا آج کی رات ہے

شاہ نے عرض کی اُمت گنہگار ہے  
تجھ کو آساں ہے مجھ کو دشوار ہے  
لطف جیسے کہ دیکھیں گے سارے نبیؐ  
بخشِ دُول گا قیامت میں اُمت تیری  
ہر مرادِ دلی حق سے ہلتی رہی!  
بخش دے میرے مالک تو عفا رہے  
بِسکر روز جزا آج کی رات ہے  
ہو گی تیری شفاعت پہ رحمت میری  
تجھ سے وعدہ میرا آج کی رات ہے  
واپس آئے کلی دل کی کھلتی رہی  
بسترہ گرم زنجبیر ہلتی رہی!  
یہ عجب معجزہ آج کی رات ہے!

(خواجہ محمد اکبر وارثی)





معراج کی زینا دھوم یہ تھی اک راج دُلا را آوت ہے  
 لولاک کا سہرا سر سو بہت وہ احمد پیارا آوت ہے

مَا زَاغَ كَا كِبْلَانِيْنَ بَعْدَ وَالشَّمْسِ كَا بُنَا مَكِّيٍّ بَعْلِيٍّ  
 ہے میم کا گھونگٹ ہے تلے وہ رب کا سنوارا آوت ہے!

یسین کی چمکے داتن میں ظہ کا کرشمہ آنکھن میں  
 وَالْفَجْرُ كَا جَلْوَهْ كَا لَنْ پَر وَهْ عَشْرِ كَا تَارَا آوت ہے!

خُورُولْ نِيْ كَا بَا جِبْ بِسْمِ اللّٰهِ غَلْمَا لْ نِيْ پِ كَارَا اِلَّا اللّٰهُ  
 خورب نے کہا ماشاء اللہ محبوب ہمارا آوت ہے

جبریلؑ ایسے یہ کہتے چلے اے عرش تو تمہرے بھاگ جگے  
 تَعْظِيْمِ كُو سَبْ هُو جَا دُ كَهْرِيْ سَرْدَارِ تَمْبَارَا آوت ہے

دھرتی سے اٹھا آکاش چڑھا ممتاز یہ غل تھا چاروں طرف  
 ملنے کو حق سے صَلِّ عَلٰی وَهْ اَحْمَدُ پِ يَارَا آوت ہے



كَأَعْيُنًا إِلَى اللَّهِ مِنْ أَدْنَى وَسْطِ عَرْشِهِ  
مُنِيرًا

(الاحزاب آیتہ ۴۶)

ہو اکرم  
 یا صاحب جمال و یاسید المنیر  
 من و جہک المنیر نور القمر  
 لیکن ایشنا کما کان حقہ  
 بعد از خدا بزرگ تویی قصہ مختصر  
 حوزہ محمد علی زکریا  
 پتہ قاسم آباد  
 لاہور



استن حنانه در بجر رسولؐ      ؛      ناله می زد، پچول ارباب عقول!  
 در میان مجلس و عطا آن جناب      ؛      کز دے آگاہ گشت ہر پیر و جوان  
 در تختہ ماندہ اصحاب رسولؐ      ؛      کز چہ می نالد ستون با عرض طول  
 گفت پینبر چہ خواہی اے ستون      ؛      گفت جانم از فراق گشت خون  
 از سراق تو مرا چوں سوختگان      ؛      چوں منالم بے تو اے جان جہاں  
 مسندت من بودم از من تا ختی      ؛      بر سر منبر تو مسند ساختی  
 پس رسولش گفت آئینکودرت      ؛      اے شدہ با سر تو ہمراز بخت  
 گر ہسی خواہی ترا نخلی کنند      ؛      شرقی و غربی ز تو میوہ چسند  
 یا درال عالم حقت سر و کند      ؛      تا تر و تازہ بسانی تا ابد  
 گفت آل خواہم کہ دائم شد بقاش      ؛      بشنوائے غافل کم از چہ بے مباش

آں ستوں را دفن کرد اندر زمین!

تا چو مردم حشر گرد و یوم دیں

❖ (مولانا روم)



# سید المریدین خاتم النبیین صلی علیہ وسلم

خواجہ دنیا و دین گنج و فانا  
 آفتاب شمس و دریا یقین  
 خواجہ کونین و سلطان جمہ  
 صاحب معراج و صد کائنات  
 مہدی سلام ہادی سبل  
 ہر دو گیتی از وجودش نام یافت  
 نور او مقصود مخلوقات بہت  
 بہر خویش اس پاک جان آفرید  
 آفرینش را جزا و مقصود نیست  
 در پناہ اوست موجودیکہ بہت  
 ماہ از انگشت او بشگافہ  
 کعبہ زو تشریف بیت یافت  
 جبرئیل از دست او شد فرودار  
 صدر و بدر ہر دو عالم مصطفیٰ  
 نور عالم رحمت المبین  
 آفتاب حبان ایمان ہمہ  
 سایہ حق خواجہ خورشید ذات  
 مفتی غیب و امام حش و کل  
 عرش نیز از نام او آرم یافت  
 اصل معدومات موجودات بہت  
 بہر خلق جہاں را آفرید  
 پاک دامن تر از موجودیت  
 و ز رضا اوست مقصودیکہ بہت  
 مہر بر فرماش از پس تافہ  
 گشت امین ہر کہ درو را یافت  
 در لباس وجبہ زان شد آشکار

عقل را در خلوتِ اُوراهیت  
اوست سلطانِ طفیلِ اوہمہ  
ہم پس ہمشمش از عالمِ توتی  
خوابگی بہر دو عالم تا ابد!  
یا رسول اللہ! بس ماندہم  
بیکساں را کس توتی در نفس  
یک نظر سوتے منِ غمخوارہ کُن  
دیدہ جاں را لقائے تو بس ست  
اسجو آمد ز فلک معراجِ او  
علم نیز از وقتِ او آگاہیت  
اوست دمِ شہ و خیلِ او ہمہ  
سابق و آخر بیک محبِ توتی  
کرد وقفِ حسنِ مدللِ احد  
باد بر کفِ خاک بر ماندہم  
من ندارم درد و عالم جز تو کس  
چارہ کارِ من بے چارہ کُن  
ہر دو عالم را رضائے تو بس ست  
انبیاء و اولیاءِ محتاجِ او

ہر دم از ما صد درو صد سلام  
بر رسولِ و آلِ و اصحابِ شہ تلم

خواجہ فرید الدین عطار رومی



نی دافم چہ منزل بود شب جائیکہ من بودم !  
بہر سوز نقش سبیل بود شب جائیکہ من بودم !

پری پسیر نگار سرو قدے لالہ رخسارے  
رقیبیاں گوش بر آواز او در ناز و من ترساں  
سراپا آفت دل بود شب جائیکہ من بودم  
سُخن گفتن چہ مشکل بود شب جائیکہ من بودم  
خدا خود میر مجلس بود اندر لامکاں خسرو !  
محمدؐ شمع محفل بود شب جائیکہ من بودم  
(امیر خسرو)

نسیما جانب بطحا گذر کن !  
زا حوالم محمدؐ را خبر کن !

بہ بر این جان مشتاقم بہ آنجا ؛ فدائے روضہ خیر البشر کن  
توئی سلطان عالم یا محمد ؛ زرے لطف سوئے من نظر کن  
مشرق گر چہ شد جامی ز لطفش ؛ خدایا بر این کرم بار دیگر کن  
(مولانا عبدالرحمن جامی)

نداغم کد این سُخن گوشت ؛ کہ والا تری ز آنچه من گوشت  
ترا عسّر لولا کتکین بس بہت ؛ ثنائے تو ظہ و یسین بس بہت



مفلسا نیم آمدہ در کوئے تو !  
شیئا باللہ از جمال روئے تو !

عیشد گاہ ناغریباں کوئے تو

انباط عیش دیدن روئے تو

ہر چہ آید در دلم غیرے تو نیست

یا توئی یا خوئے تو یا بوئے تو !

کعبہ جاں قبلہ من روئے تو

سجدہ گاہ عاشقاں ابروئے تو

کو وحیہاں نیم بسمل بے شبہ

چشم تو، ابروئے تو، گیسوئے تو !

دست بگشا جانب زنبیل ما

آفریں بردست و بر بازوئے تو

می منساید معنی لولاک را !

جلوہ حسن ازل ہر سوئے تو

فی الحقیقت لا بدی ضامن علیؑ : گفت خسرو نکتہ دلجوئے تو !

(امیر خسرو)

کیوں دلڑی اداں گھنیری اے؟  
 اُج نیناں لائیاں کیوں جھڑیاں  
 وَالشَّدُّ وَبَدَىٰ مِنْ وَفْرَتِهِ  
 نیناں دیاں فوجاں سر چڑھیاں  
 مٹھے چمکے لاٹ نورانی اے  
 مخمور اکھیں ہن مد بھریاں  
 جین توں نوک مرثہ دے تیر چھپن  
 چٹے دند موتی دیاں ہن لڑیاں  
 جانان کہ جان جہان اکھاں  
 جس شان تھیں شانناں سب بنیاں  
 بے صورت ظاہر صورت تھیں  
 رنج وحدت پھیاں جد گھڑیاں  
 تو بہ راہ کہ عین حقیقت دا  
 کوئی دریاں موتی لے تریاں  
 ہرے وقت نزع تے روزِ حشر  
 سب کھوٹیاں تھیں تہ کھڑیاں

اُج ہک مہراں دی ودھیری اے  
 لوں لوں وچ شوق چنگیری اے  
 الطَّيْفُ سَرَىٰ مِنْ طَلْعَتِهِ  
 فسکرت ہنا من نظر تہ  
 مکھ چنہ بد شعشانی اے  
 کالی زلف تے اکھ متانی اے  
 دو ابرو تو کس مثال دسن  
 لبناں سرخ اکھاں کہ لعل یمن  
 اس صورت نوں میں جان اکھاں  
 بیچ اکھاں تے ربدی شان اکھاں  
 ایہ صورت ہے بے صورت تھیں  
 بے رنگ دے اس صورت تھیں  
 دے صورت راہ بے صورت دا  
 پر کم نہیں بے سوجھت دا  
 ایہا صورت شالا پیش نظر  
 وچ قبر تے بل تھیں جد ہوسی گذر

لے خواب میں اس کی شکل نظر آئی اور زلفوں سے خوشبو مہکی جس کے مشاہدے سے میں مدہوش ہو گیا

یُعْطِيكَ رَبُّكَ وَاسْ تَسَاں  
 بچال کرسی پاس اسال  
 لاہو مکھ توں مخطط بردین  
 او با مٹھیاں گالیں الاؤ مسٹن  
 حجرے توں مسجد آؤ ڈھولن  
 دو جگ کھیاں راہ دافریش کرن  
 انہاں سکدیاں تے کرلاندیاں تے  
 انہاں بردیاں مفت وکاندیاں تے  
 سُبْحَانَ اللَّهِ مَا أَجْمَلَكُ  
 مَا أَحْسَنَكَ مَا أَكْمَلَكُ  
 فترضی تھیں پوری آس اسال  
 وانشفع تشفع معصیح پڑھیاں  
 من بھانوی جھلک دکھاؤ کسجن  
 جو سمر وادی سن کریاں  
 نورمی جھات دے کارن سارے سکن  
 سب انس و ملک حوراں پریاں  
 لکھ واری صدتے جانڈیاں تے  
 شالا آون وت بھی اوہ گھرٹیاں  
 مَا أَحْسَنَكَ مَا أَكْمَلَكُ

کہتے مہر علی کہتے تیری ثنا!  
 گستاخ اکھیں کہتے جا اڑیاں!  
 (مہر نسیر)



# نعت شریف

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانیوالے  
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت ؛ بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے  
مدینہ کے خطے خدا تجھ کو رکھے ؛ غریبوں فقروں کے ٹھہرانے والے  
تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ ؛ میری چشم عالم سے چھپ جانے والے  
میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو ؛ کہ رستے میں ہیں جا بجا تھکانے والے  
حرم کی زمیں اور تم رکھ کے چلنا ؛ اے سر کا موقع ہے او جانے والے  
رہے گا یونہی ان کا چر چار ہے گا ؛ پڑے خاک جل جائیں جل جانے والے  
تیرا کھائیں تیرے غلاموں سے اُبھیں ؛ ہیں دشمن عجب کھانے غرانے والے

رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا!  
کہاں تم نے دیکھے ہیں چند رانے والے



حقیقت میں وہ لطفِ زندگی پایا نہیں کرتے  
جو یادِ مصطفیٰ سے دل کو بہلایا نہیں کرتے

زباں پر شکوہ رنج و الم لایا نہیں کرتے  
یہ دربارِ محمد ﷺ ہے یہاں ملتا ہے بن مانگے  
اے او نا سمجھ قربان ہو جانکی چوکھٹ پر  
یہ ہے دربارِ آقا کا یہاں نیل کا کیا کہنا  
محمد مصطفیٰ کے باغ کے سب پھول ایسے ہیں  
جگہ پائی ہے قسمت سے جنہوں نے کورے طیبہ میں  
نبیؐ کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے  
اے ناواں! یہاں دامن کو پھیلا یا نہیں کرتے  
یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے  
یہاں سے ہاتھ خالی غیر بھی جا یا نہیں کرتے  
جو بن پانی کے ترستے ہیں مگر جا یا نہیں کرتے  
وہ چہرے چاند تاروں سے بھی شرمایا نہیں کرتے

جو ان کے دامنِ رحمت سے وابستہ ہیں احاد  
کسی کے سامنے وہ ہاتھ پھیلا یا نہیں کرتے

(مولانا عبدالحماد بدایونی)



سراجاً مُنیراً نِگارِ مدینہ  
تختیٰ مکتّمہ بہارِ مدینہ

گرا ہوں اکیلا میں انبوہ غم میں ؛ دہائی ہے اے تاجدارِ مدینہ!  
مبارک تجھے نخبے رُوحِ مجنوں ؛ میں سو جان سے ہوں نثارِ مدینہ!  
الہی دمِ واپس سامنے ہو ؛ وہ محبوبِ عالمِ نِگارِ مدینہ!  
مجھے گردش چرخِ گوپس ڈالے ؛ بنوں پر میں یاربِ غبارِ مدینہ!  
دلِ مُبتلا کے ٹھکانے نہ پوچھو ؛ جوارِ محمّد دیا رِ مدینہ!

کہاں باغِ عالم کی بیہم ہوا میں  
کہاں وہ نسیم بہارِ مدینہ!  
(بیہم وارثی)



کس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا!  
کس نے قطروں کو بلایا اور دریا کر دیا!

زندہ ہو جاتے ہیں جو مرتے ہیں اسکے نام پر  
شوکت فنفور کا کس شخص نے توڑا طلسم  
کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا ڈرِ یتیم  
سات پر دوں میں چھپا بیٹھا تھا حسن کائنات  
آدمیت کا غرض سماں مہیا کر دیا  
کہہ دیا لا تَقْنَطُوا اختر کسی نے کان میں  
اللہ اللہ موت کو کس نے سیجا کر دیا  
منہم کس نے الہی قنبر کسری کر دیا  
اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کر دیا  
اب کسی نے اس کو عالم آشکارا کر دیا  
اک عرب نے آدمی کا بول بالا کر دیا  
اور دل کو سربسبرِ محو متنا کر دیا

کیا پوچھتے ہو گرمی بازارِ مصطفیٰ!  
خود بک رہے ہیں آکے خریدارِ مصطفیٰ!

دل ہے میرا خزینہ اسرارِ مصطفیٰ  
پھیلا ہوا ہے چاروں طرف دامن نگاہ  
تفسیرِ صحفِ رُخ پر نورِ وَالصَّحْفِ،  
نعین پسے عرشِ معلّٰی کو ہے شرف  
آ نکھیں ہیں دونوں رُوزنِ دیوارِ مصطفیٰ  
اور لٹ رہی ہے دولتِ دیدارِ مصطفیٰ  
وَاللّٰی تشرح کیسے خمدارِ مصطفیٰ  
روح الامینؑ میں حاشیہ بردارِ مصطفیٰ  
بیم نہ آؤں جا کے دیارِ رسولؐ سے  
تربت ہو زیر سایہ دیوارِ مصطفیٰ

(بیم وارثی)

تمہارا نام لیوا یا شہر ابرار میں بھی ہوں  
 کرم مجھ پر بھی فرمانا کہ اک لاچار میں بھی ہوں

ہوا منظور جب تم کو چھپانا عیب امت کا

تو بولی شان ستاری کہ پردہ دار میں بھی ہوں  
 لب بخشش طلب ہلنے سے پہلے بول اٹھی رحمت

کہ تم چاہو تو بخشوں، فضل پر تیار میں بھی ہوں  
 خدانے بیکسوں کا تم کو اک عامی بنایا ہے

جب لو یا محمد مصطفیٰ لاچار میں بھی ہوں  
 کہوں گایوں میں جب امت کو لے جائینگے جنت میں

مجھے بھی ساتھ لو یا احمد مختار لاچار میں بھی ہوں

چلا اے کیف میں جس وقت سوسے ساتی کو نزا

تو بولی آنکھ اس کی تشنہ دیدار میں بھی ہوں





یہ دل کہہ رہا ہے کہ آتا ہے کوئی

مدینہ سے پین نام لاتا ہے کوئی

میری آنکھ میں آہی جاتے ہیں آنسو

مدینہ کی جانب جو جاتا ہے کوئی!

صبا جا کے کہیے محمد محمد

کہ اس نام سے چین پاتا ہے کوئی!

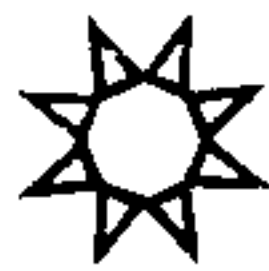
مدینہ کی گلیوں میں ہر ہر قدم پر

جبین محبت جھکاتا ہے کوئی!

کوئی جان طیب سے بہزاد کہے دے

بہت حبر کا غم اٹھاتا ہے کوئی

(بہزاد لکھنوی)



# نعت شریف

اے احمد مرسل نور خدا  
 پڑھتے ہیں ملائک مسل علی  
 چہرے پہ ہیں قرباں شمس و قمر  
 رخساروں پہ بھڑے کس کی نظر  
 سو گند ہے چہرے کی شمس الضمی  
 سینے کی صفت ہے الموشرح  
 والعصر ہے تیرے زہاں کی قسم!  
 والبلدا ہے تیرے مکاں کی قسم!  
 جبریل رہے براق ہتکے!  
 رب اذن منی حبیبی کے  
 کھایا نہ کبھی بھی جی بھر کر  
 اوروں کو دیا جھولی بھر بھر  
 ساہل جو کبھی در پر آیا!  
 جو اس نے مانگا وہ ہی دیا!  
 بد بخت جو تھے وہ نیک ہوئے  
 تو نے جھگڑے سارے میٹ دیئے  
 کفار نے کیا کیا کچھ نہ کیا

تیری ذات صفا کا کیا کہنا  
 تیری شان علی کا کیا کہنا  
 زلفوں پہ تصدق شام و سحر  
 تیرے منہ کی حبا کا کیا کہنا  
 والیل ہے تیری زلف دو تا  
 تیرے دل کی رضا کا کیا کہنا  
 والعمرک ہے تیری جاں کی قسم  
 تیرے رہنے کی حبا کا کیا کہنا!  
 رف رف بھی آگے حبا نہ سکے  
 تیرے شرب خدا کا کیا کہنا!  
 خود بھوکے رہے بانڈھے پھتر  
 تیرے دست عطا کا کیا کہنا  
 خالی نہ کبھی اس کو پیرا  
 تیرے جو درد سخا کا کیا کہنا  
 لڑتے تھے ہمیشہ جو ایک ہوئے  
 تیرے فہم و ذکا کا کیا کہنا  
 پر تو نے نہ کی کچھ ان پہ جفا

رَبِّ اِهْدِ قَوْمِي حَقَّ سَبِيلِهِمْ  
 صَابِرٌ سَمِعَ كَهَانَ هُوَ مَدْحٌ تَبْرِي

تیرے مہر و دستا کا کیا کہنا  
 تیرے خلق میں ہے دستِ آن سبھی

جب تیری ثنا اللہ نے کی  
 پھر مجھ سے گدا کا کیا کہنا

(مولانا محمد صابر دہلوی)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ  
 وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ  
 وَارْحَمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ  
 وَارْحَمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ

جو مر گئے ہیں عشقِ شاہِ عالی جاہ میں  
زندہ وہ پھر رہے ہیں ہماری نگاہ میں

یا رب یہ التجا ہے تیری بارگاہ میں  
مکہ سے جب مدینہ کو شاہِ بحر و بر چلے  
جب سیرِ خلد کیلئے خیر البشیر چلے  
انکھیں خدانے بخشی تھیں رونے کی واسطے  
اللہ کے حضور کے سونے کی واسطے  
خیر الامم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے خیر سے  
اک وہ کہ ہاتھ بندھے ہوئے جانا تھا  
ہم کل جو یادِ زلفِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں روئیے  
اک کالی کالی والے کے اشکوں نے دھوئیے  
اسے نورِ بچھ کو دردِ درود و سلام ہے  
اسے نورِ چشمِ ترمیری کو شرک کا جام ہے

م نکلے ذکرِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلاَّ  
کعب نے دی ندا مجھے ویران کر چلے  
انکھوں کا فرش کر دیا حُوروں نے راہ میں  
داغِ گناہ قوم کے دھونے کے واسطے  
اک بوریہ کھجور کا تھا خوابِ گاہ میں  
کیساں سلوک کرتے تھے اپنے سے غیر سے  
اک وہ کہ کنوئیں کھودتے تھے ان کی راہ میں  
کوثر میں گویا دفترِ عصیاں ڈبوئیے  
تھے داغِ دہتے جو میرے بختِ سیاہ میں  
اسے نورِ مجھ پہ آتشِ دوزخِ حرام ہے  
یہ آبرِ دہلی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی چپاہ میں

جو مر گئے ہیں عشقِ شاہِ عالی جاہ میں  
زندہ وہ پھر رہے ہیں ہماری نگاہ میں







دل درد سے بسہل کی طرح لوٹ رہا ہو  
 سینے پہ تسلی کو ترا لہاتھ دھرا ہو

دیکھا انہیں محشر میں تو رحمت نے پکارا!  
 آزاد ہے جو آپ کے دامن سے بندھا ہو

آتا ہے فہتیروں پہ انہیں پیار کچھ ایسا  
 خود بھیک دیں اور خود کہیں منگتے کا بھلا ہو

ڈھونڈا ہی کریں صدر قیامت کے سپاہی  
 وہ کس کو ملے جو ترے دامن میں چھپا ہو

اس در کی طرف اس لئے میزاب کا منہ ہے  
 وہ قبلہ کو نہیں ہے یہ قبلہ نما ہے!

مٹی نہ ہو برباد مری پس مرگ الہی!  
 جب خاک اڑے میری مدینہ کی ہوا ہو

ہر دقت کرم بندہ نوازی پہ تلا ہے!  
 کچھ کام نہیں اس سے بُرا ہو کہ بھلا ہو!

دے ڈالیئے اپنے لب جاں بخش کا صدقہ!  
 اے چارہ دل دردِ محسن کی بھی دوا ہو

# میں سجدہ کروں یا کہ دل کو سنبھالوں

میں سجدہ کروں یا کہ دل کو سنبھالوں محمد کی چوکھٹ نظر آ رہی ہے  
 اسی بخود ہی میں کہیں کھونہ جاؤں ترپ کئی والے کی تڑپا رہی ہے  
 دو عالم کا داتا میرے سامنے ہے کہ کعبے کا کعبہ میرے سامنے ہے  
 ادا کیوں نہ فرضِ محبت کروں میں خدا کی خدائی تھکی جا رہی ہے  
 فقیری کا مجھ میں نہیں ہے سلیقہ نہ آتا ہے کچھ مانگنے کا طریقہ  
 ادھر بھی نگاہِ کریم یا محمد زمانے کی بھولی بھری جا رہی ہے  
 فرشتو! سر راہ آنکھیں بچھا دو اٹھو بہرِ تعظیم سر کو جھکا دو  
 خدا کہہ رہا ہے میرے دلربا کی وہ دیکھو سواری چلی آ رہی ہے!  
 یہ سنا یا حق نے کہ پیارے محمدؐ ہمارے ہوتے ہم تمہارے محمدؐ  
 ہمیں اپنے جلووں میں اے کھلی والے ہمارے ہی صوت نظر آ رہی ہے  
 یہ جذبہ محبت ہے رحمتِ خدا کی چوکھٹ مرے سامنے مصطفیٰ کی  
 مجھے کیوں نہ قسمت پہ ہونا مسلمعت کہاں کہاں آ رہی ہے

(مسلم)



محمدؐ کی صورت پہ شر بان جاؤں  
وہیں جان دے دوں جہاں دیکھ پاؤں

الہی پہنچا دے مدینہ میں محسوس  
نہ دُنیا میں لے کر یہ ارمان جاؤں

نہ آؤں مدینہ سے پھر لوٹ کر میں  
خدا سے یہی کر کے پیمان جاؤں

خدا سے یہی ہر گھڑی المتبہا ہے  
کہ دُنیا سے بادین و ایمان جاؤں

رہے عشقِ رسولؐ کا دل میں

بُسل میں لیے ساتھ قرآن جاؤں

دکھائیں نکیرین تربت میں جہدم

شبیبہؓ کو پہچان جاؤں

کہاں نور احمد کہاں حُسنِ یوسفؑ

جو دل مان جائے تو میں مان جاؤں

سمر زوضہ نبی تے دھر دھر کے  
ہتھ جوڑاں میں عرضاں کر کر کے

جانواں تیرے اُتوں لکھ وار صدقے

منوں رکھیو نبی جی وچ قدماں دے

پہنچی ہاں میں مدینہ مڑ مڑ کے

ہتھ جوڑاں میں عرضاں کر کر کے

کدی پایا نہ دکھیاں ول پھیرا

تیرے، بھروچ حضرت جی دل میرا

پہنچا وانگ کباب دے سڑ سڑ کے

ہتھ جوڑاں میں عرضاں کر کر کے

کی ہوئے گا اس کولوں وی بڑھ کے

میرے سوہنے محمدؐ دے دتے

جبریل وی آؤندا اے ڈر ڈر کے !

ہتھ جوڑاں میں عرضاں کر کر کے

کون ہو یا تیرے خاندان جہیا  
تیرے حسنؑ، ام حسینؑ جہیا!

جہاں بچے کہائے نہیں پھڑ پھڑ کے  
ہتھ جوڑاں میں عرضاں کر کر کے



ہمارے حضور قبلہ عالم کی حضوری میں ایک جمعہ کے موقع پر جب یہ  
نعت شریف پڑھی گئی تو حاضرین کی "ہاؤ ہو" سے مسجد حاجی پیر بخش صاحبؑ  
میں ایک شور برپا ہو گیا۔ پیرسید ولایت شاہ صاحبؑ بے ہوش ہو کر منبر  
سے نیچے آگئے۔ مولانا محمد یوسف صاحبؑ کی رو کر بچی بندھ گئی۔

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہیں تو ہوا  
ہم جس میں پس رہے ہیں وہ دنیا تمہیں تو ہوا

پھوٹا جو سینہ شبِ تارا است سے  
اس نورِ اولیں کا اُجالا تمہیں تو ہو  
جلتے ہیں جبرائیل کے پر جس مقام پر  
اس کی حقیقتوں کے شناسا تمہیں تو ہو  
سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا  
سب غایتوں کی غایتِ اولیٰ تمہیں تو ہو  
اُٹھ اُٹھ کے لے رہا ہے جو پہلو میں چٹکیاں  
وہ دردِ دل میں کر گئے پیدا تمہیں تو ہو

دُنیا میں رحمتِ دو جہاں اور کون ہے؟  
اے تاجدارِ یثرب و بطحا تمہیں تو ہو

(مولانا ظفر علی خاں)



جوہرِ عرض وجودِ حقائقِ اصلِ اصولِ کمالی  
اُمّتِ خیرِ اُممِ داوالی نامِ محمد ﷺ عالی

جس حقِ خالصِ شفاعتِ کبریٰ ختمِ رسلِ تفاق  
خیرِ النائلِ عربِ دا اُفصحِ خواصِ بے تریاتی؟  
حامعِ انکلمِ وِجِجِ حرفِ زبانیِ شاہِ اسوارِ براتی  
میں دے پاکِ قدمِ دی برکتِ فخرِ کئے پُرحِ تاتی  
اوہ شاہِ بیتِ قصائدِ عالمِ جس پُرحِ خوبیِ فوری  
خوشبوِ عرقِ بدلِ سرسایہِ پاکِ کتابِ نرالی  
تے محمودِ مقامِ معسلےِ خاصِ عطاءِ نرالی با  
انورِ اکھیں مہرِ نبوتِ روشنِ نورِ چراغوں  
فارحِ بابِ بہشتِ معسلےِ اتقیٰ دوچہ تقیان

نبی صبی و اسیدِ سرورِ تے کوثرِ داساتی  
دچہ اشکے انگلِ جس دی شقِ قرآنِ سلاکی  
مہرِ نبوتِ نالِ منقشِ عظمتِ صفتِ اخلاقی  
نائبِ بنجمِ بقرتے سشوں انورِ گوہرِ خاکی  
منظہرِ فیضِ اتمِ یگانہِ مطمحِ صُجِظہوری  
رحمتِ عالمِ سایہِ عالیِ قامتِ سایوں خالی  
فتحِ مہیں کلامِ قرصنیِ شانِ نبیِ دیِ عالی  
سینہِ پاکِ منورِ نسرِ نورِ اکھیں ما زانوں  
شاہِ صفیاں پیرویاں خاںِ مہمِ نبیاں

واگالِ دلِ مقصودِ چلایاں موڑ کوراہوں اونویں  
واہِ سیدِ ثقلینِ محمد ﷺ تر گئے عالمِ دونویں

احسن القصص (مولوی غلام رسول)



## رسولِ خدا سید المرسلینؐ قیامت کے دن شافع المذنبینؐ

کمرے جسکی تعظیم روحِ الایمن  
صفِ اصفیاء میں وہ سالار ہے  
شریعت کے دریا کا درّہ مستقیم  
دو عالم کی تسلیم کا تاجدار  
نبوت کے گلزار کا پھول ہے  
زمین آسماں سب ہویدا کیا  
شہنشاہ ہے ملکِ عرفان میں  
ہے خیر الوری احمدِ مجتبیٰ

نبوت کی مسند کا ہے جانشین  
عجب روز محشر کا سردار ہے  
رہِ شرع کا ہادی مستقیم  
حبیبِ خدا والی روزگار  
شہِ انس و جاں سب کا مقبول ہے  
کہ جس واسطے خلق کو پیدا کیا  
کہا حق نے لولاک جس کی شان میں  
سب اقوام کا ہے وہی رہنما!

عجب ذاتِ مستبول کو نہیں ہے  
کہ کوئین کا قترۃ العین ہے





خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی  
ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی

دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی  
ان کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی!  
میں نہ جاؤں گا کہیں بھی در نبیٰ کا چھوڑ کر  
مجھ کو کوئے مصطفیٰ کی چپا کری اچھی لگی!  
والہہ سانس ہو گئے جو ان کے قدموں پر نثار  
حق تعالیٰ کو ادا ان کی بڑی اچھی لگی!  
مہر و ماہ کی روشنی مانا کہ اچھی ہے مگر!  
سبز گنبد کی ہمیں تو روشنی اچھی لگی!  
ناز کر تو اے حلیمہؓ سرور کو نین پر  
گر لگی اچھی تو تیری جھونپڑی اچھی لگی!  
رکھ دینے سرکار کے قدموں پہ سلطانوں نے سر  
سرور کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی!  
آج محفل میں نیازی نعت جو میں نے پڑھی!  
عاشق ان مصطفیٰ کو وہ بڑی اچھی لگی!

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا  
 معیبت میں غیروں کے کام آنے والا  
 فقیروں کا محبوب ضعیفوں کا مادی  
 خطا کار سے درگزر کرنے والا  
 معاسد کا ریر و زبر کرنے والا  
 مرادیں غریبوں کی بر لاسنے والا  
 وہ اپنے پرانے کا غم کھانے والا  
 یتیموں کا والی عسکاموں کا مولا  
 بداندیش کے دل میں گھر کرنے والا  
 قبال کا شیر و نسکر کرنے والا

اُتر کر حیرا سے سوئے قوم آیا  
 بس حنم کو جس نے گندن بنایا  
 عجب بس پہ قرونوں سے تھا جہل چھایا  
 رہا ڈرنہ بیڑے کو موج بلا کا  
 اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا  
 کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا  
 پٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا  
 ادھر سے ادھر پھر گیا رخ ہوا کا

سبق پھر شریعت کا ان کو پڑھایا  
 زمانے کے بگڑے ہوؤں کو سنایا  
 حقیقت کا گر ان کو اک اک بتایا  
 بہت دن کے سوتے ہوؤں کو جگایا

کھلے تھے نہ جو راز اب تک جہاں پر  
 وہ دکھلا دیئے ایک پردہ اٹھا کر

سکھائی انہیں نوع انساں پہ شفقت  
 کہ ہمایہ سے رکھتے ہیں وہ محبت  
 کہا ہے یہ اسلامیوں کی علامت  
 شب و روز پہنچاتے ہیں انکو راحت

وہ جو حق سے اپنے لئے چاہتے ہیں  
 وہی ہر بشر کے لئے چاہتے ہیں

دینے پھیر دل ان کے مکر و ریا سے      بھرا ان کے سینے کو صدق و صفا سے  
بچایا انہیں کذب سے امتداد سے      کیا سُرخر و خلق سے اور خدا سے

رہا قول حق میں نہ کچھ باک ان کو!

بس اک شوب میں کر دیا پاک ان کو!

امت کو جب مل چکی حق کی نعمت      ادا کر چکی فرض اپنا رسالت  
رہی حق پہ باقی نہ بندوں کی حجت      نبی نے کیا خلق سے قصدِ رحلت!

تو اسلام کی وارث اک قوم چھوڑی!

کہ دُنیا میں جسکی مثالیں ہیں تھوڑی!

(مولانا الطاف حسین حالی)



نہ ہم مال و زر اے خدا مانگتے ہیں!  
 نہ ہستی، شوکت نہ مانگتے ہیں!  
 فقط تجھ سے اتنی ہی دعا مانگتے ہیں!  
 محمد ﷺ کے در پر رقص مانگتے ہیں!

جو ان کی محبت میں منانی نہیں ہے  
 میسر اُسے زندگانی نہیں ہے  
 جو منانی ہوا پھر وہ فانی نہیں ہے  
 الہی ہم ایسی فنا مانگتے ہیں!

یسن کر کہا مصطفیٰ نے الہی  
 ہے کہتی میکے گیسوؤں کی سیاہی  
 گنہگار امت کی کر دے رٹائی  
 یہ گیسو یہی اے خدا مانگتے ہیں

یسنکر خدا نے کہا تو نہ گھبرا  
 میکے سامنے عرش پر آ  
 جسے چاہے لے بخشو  
 کہ پیارے تیری ہم رخصت مانگتے ہیں





در جان چو کرد منزل جانان <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> ما محمد  
صدور کشاد و در دل از حبان <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> ما محمد

ما لبس سلیم نالال در گلستان <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> احمد  
ما لؤلؤ نایم و مر حبان عمان <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> ما محمد

مستغرق گناہیم ہر چند عذر خواہ <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup>  
پڑمردہ چوں گیاہیم باران <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> ما محمد

از درد زخم عصیاں مارا چه عزم <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> جو سازد  
از مرہم شفاعت درمان <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> ما محمد

امروز خون عاشق در عشق اگر بدر شد  
ند از دوست خواب تاوان <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> ما محمد

ما طالب حنڈانیم بر دین <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> مصطفیٰ ایم  
بر در گہش گدائیم سلطان <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> ما محمد

در باغ و بوستانم دیگر مخواں <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> معنی  
باغم بس است قرآن بستان <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> ما محمد



# شان صدیق اکبر

## یار غار نبی سید الاخیار

اوه دسا غم خوار نبی دا - اوه دسا

غار دے اندر یار نبی دا - اوه دسا

ڈاچی لیکے آیا درتے ہجرت دی تیاری کمرے چھڈ کے دیس ہو یا پر دلی

بکے خدمت گار نبی دا - اوه دسا

پیاں بھار قدم نہیں لندا ٹور پہاڑ تے چڑھا جاندا صدقے ہو ہو پیا اٹھاندا

پشت تے بھارا بھاری دا - اوه دسا

کیا فضل خداوند باری یار نے خوب سنبھائی یاری دے کے پکاں نال بہاری

صاف چاکیا غار نبی دا - اوه دسا

عشق نے کیا حال فقیراں دامن کر کے لیراں لیراں بند سوراخ چا غار دے کیتے

نہیں منظور آزار نبی دا - اوه دسا

اک سوراخ ہیا سی خالی اسی کبج کرے رکھوالی! رکھ کے قدم اوہ تے بیٹھا

ہو کے مست ہنسا نبی دا - اوه دسا

ڈنگ گیا جان ناگ تلی نوں درد ہو یا تان جان جلی نوں اٹھرواں قطرہ دھسٹھا

گرم ہو یا رخسار نبی دا - اوه دسا

پاک لعاب جاں سوز لایا اونویں درد دا اثر گنوا یا! کھنڈ کلجے یار نے پانی

دیکھو کیڈا پیار نبی دا - اوه دسا

ثانی کہہ کے رب وڈیا یا لُقْبُ اصْحَابِ خُذَّ بَحْتِيں پايَا ذِكْرُ قُرْآنِ وے اندر آيا  
 خاص اُس يارِ غارِ نبِيُّ دَا. اُوہ دَسدا  
 حصر داسا تھی سحر داسا تھی خندق اُحد درداسا تھی قُبر داسا تھی حشر داسا تھی  
 کون نکھیڑے يارِ نبِيُّ دَا. اُوہ دَسدا  
 افضل جے اُس غارتے جانوں میں نیناں دافرشن بچاواں جس جا بیٹھے نبی پیاے  
 نلے عاشق زارِ نبِيُّ دَا. اُوہ دَسدا

(مُحَمَّدُ عَبْدُ اللّٰطِيفِ افْتِشَل)



# در شانِ غوثِ پاکؒ

غوثِ اعظمؒ دستگیرِ بے کسان  
غوثِ اعظمؒ رہنمائے گمراہان

غوثِ اعظمؒ خلق کے فریادرس	غوثِ اعظمؒ بیکسوں کے وادرس
غوثِ اعظمؒ قرۃ عینِ رسول	غوثِ اعظمؒ گلشنِ زہرا کے بھول
غوثِ اعظمؒ محی دینِ مصطفیٰ	غوثِ اعظمؒ ڈوبتوں کے ناخدا
غوثِ اعظمؒ سرِ قدرتِ موبو	غوثِ اعظمؒ واقفِ اسرارِ ہو
جن کی نظروں میں زمین و آسمان	غوثِ اعظمؒ شہبازِ لامکاں
جس نے چورس کو بنایا قطبِ وقت	غوثِ اعظمؒ صاحبِ ایوانِ و تخت
پھوڑا ماں کا دودھ بھی رمضان میں	غوثِ اعظمؒ متقی ہر اسن میں
نکلے بارہ سال کے ڈورے ہوئے	غوثِ اعظمؒ کی نگاہِ لطف سے

غوثِ اعظمؒ اب مدد کی بار ہے  
سالکِ خستہ نجیف و زار ہے

(حضرت مفتی احمد یار خاں صاحبِ نعیمی)





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَبِیِّنَاتٍ مِّنَ الْجَبْرُوتِ

# قصیدہ

پھر دل میں مے آئی یادِ شہِ جیلانی  
پھر نے لگی آنکھوں میں وہ صورتِ نورانی

مقصودِ مریداں ہوئے مُرشدِ لائانی؛  
حسین کے صدقے میں اب میری خبر لیجے؛  
اب دستِ کرم ہی کچھ کھولے تو گرہ کھولے؛  
شاہوں کے بھی اچھا ہوں کیا جانے کیا کیا ہوں؛  
سوتے ہیں پڑے سکھ سے آزاد ہیں ہر دکھ؛  
تم قبلہ دینی ہو تم کعبہ ایماںی  
مدت سے ہوں کمرہ میں وقت پریشانی  
آسانی میں مشکل ہے مشکل میں ہے آسانی  
ماٹھ آئی ہے قسمتِ در کی ترے در بانی  
بندوں کو ترے مولا غم ہے نہ پریشانی

بیدم ہی نہیں اے جاں تہنا ترا سودانی؛  
عالم ہے ترا شیدا و نسیا تری دیوانی؛



پہلی بار غوثِ الاعظمؒ کی یہ منقبت حضورؐ نے اپنے آستانہ عالیہ

پر سماعت فرمائی!

عجب شان تیری یا غوثِ جلی ہے  
کہ آتا ہے گر چورِ بُنا ولی ہے

میں مُتربان یا قطبُ الاقطاب تیرے

تیرے نام سے ساری آفتِ ظلی ہے!

حضورؐ میں اپنی بُلا غوثِ اعظمؒ

کہ مرجھا گئی میرے دل کی کلی ہے!

شب و روز ہے وردِ غوثِ اعظمؒ

شگفتہ میرے دل کی ہر دم کلی ہے!

پکاریں جو مشکل میں کیوں کر نہ پہنچیں،

حسنِ جن کا والد دادِ علیؑ ہے!

ہوئے خاصِ سلطان وہ دونوں جہاں کے

جبیں جس نے در پر تمہارے علیؑ ہے



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰهَ فَعَلِكُمْ  
يُصَلُّونَ عَلٰى النَّبِيِّ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
صَلُّوا عَلَيَّ وَسَلِّمُوا

(سورة الاحزاب ۵۶)

صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

فخر رسالت، ہادی اکرم مہبط شانِ رحمت عالم  
سب سے مکرم، سب سے معظم، ماہِ منور، نیرِ اعظم

صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

پیارے پیارے ناموں والا اچھے اچھے کاموں والا  
جنت کے انعاموں والا مرسل برحق نازشِ آدم

صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

جس کی سیرت خُلقِ قرآن جس کی صورت آیۂ رحماں  
راہِ ہدیٰ کی شمعِ فروزاں پیکرِ خوبیِ حسینِ مجسم

صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ



ہو اصرح بمقالہ ، ہو اکمل بنوالہ ،	ہو اعظم بجلالہ ، ہو اقد بمثالہ
بَلَّغَ الْعُلَى بِكَمَالِهِ ،	كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ ،
حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ ،	صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ ،
ہو حامد و محمد ، ہو ماجد و محمد ،	ہو مجدد و احمد ، ہو مرشد و ارشد ،
بَلَّغَ الْعُلَى بِكَمَالِهِ ،	كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ ،
حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ ،	صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ ،
وہ بشیر بھی وہ نذیر بھی ، وہی آپ اپنی نظیر بھی	وہ زمیں پر شاہ و امیر بھی ، وہ فلک پر عرش پرستار بھی
بَلَّغَ الْعُلَى بِكَمَالِهِ ،	كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ ،
حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ ،	صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ ،
وہ تقسیم بھی وہ حسیم بھی ، وہ نسیم بھی وہ وسیم بھی	وہ رؤف بھی وہ رحیم بھی ، وہ خلیل بھی وہ کلیم بھی
بَلَّغَ الْعُلَى بِكَمَالِهِ ،	كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ ،
حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ ،	صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ ،
وہ شیع اپنے کمال میں ، وہ حسین اپنے جمال میں	وہ عزیز اپنے خصال میں ، وہ فنا خدا کے دل میں
بَلَّغَ الْعُلَى بِكَمَالِهِ ،	كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ ،
حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ ،	صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ ،
وہی ارفع اللہ رجا بھی ، وہی اکل البرکات بھی	وہی جامع الحسنات بھی ، وہ جد بھی وصل ذات بھی
بَلَّغَ الْعُلَى بِكَمَالِهِ ،	كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ ،
حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ ،	صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ ،
ہے انہیں کا فیض جہان میں ، وہ نماز میں وہ اذان میں	وہ یگانہ آن شان میں ، وہ گئے فلک پر اک آن میں

بَلَّغَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ ۖ كَشَفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ

حَسَنَتِ جَمِيعُ خِصَالِهِ ۖ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

یہ جو قصہ سبز راق ہے یہ جو پرچ ہفت طباق ہے، یہ انہیں کے قصہ طاق ہے، یہ انہیں کے زیر براق ہے

بَلَّغَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ ۖ كَشَفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ

حَسَنَتِ جَمِيعُ خِصَالِهِ ۖ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

وہ ورانے ہفت فلک گئے، کہہاں نبی تک گئے، وہ مقام قرب تک گئے، جو نہاں تھے نور جھلک گئے

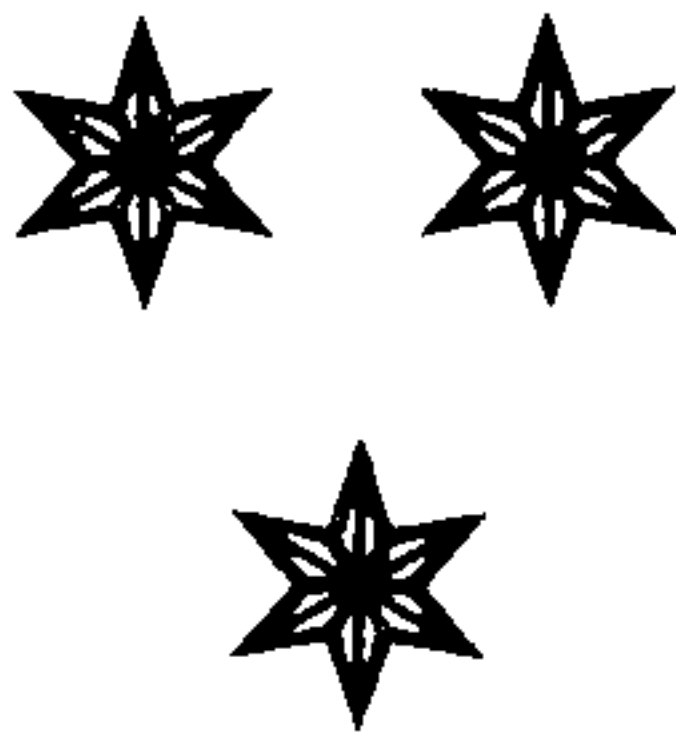
بَلَّغَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ ۖ كَشَفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ

حَسَنَتِ جَمِيعُ خِصَالِهِ ۖ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

انہیں بے حجاب خدا بلا، انہیں مرتبہ یہ بڑا بلا، انہیں کیا دریا انہیں کیا سور دیا، دیا، جو بلا، بلا

بَلَّغَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ ۖ كَشَفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ

حَسَنَتِ جَمِيعُ خِصَالِهِ ۖ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ



آئی نسیم کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 کھنچنے لگا دل سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 کعبہ ہمارا کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 مصحف ایماں روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 لے کے مرادیں آئینگی مر جائیں گے مرٹ جائیں گے!  
 پہنچیں تاہم کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 طوبیٰ کی جانب تیکنے والو آنکھیں کھولو بوس سنبھالو  
 دیکھو شدہ دل جوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 نام اسی کا بابِ کرم ہے دیکھو یہی محرابِ حرم ہے  
 دیکھو حنیم ابروئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 ہم سب کا رخ سوئے کعبہ سوئے محمد روئے کعبہ  
 کعبے کا کعبہ کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 بھینی بھینی خوشبو مہکی بیدم دل کی دنیا لہکی  
 کھل گئے جب گیسوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(بیدم وارثی)



## خلق کے سرور شافعِ محشر صلی اللہ علیہ وسلم مرسلِ داؤرِ خاصِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

نورِ مجسم، نیرِ اعظم، سرورِ عالم، مونسِ آدم!  
فخرِ جہاں ہیں، عرشِ مکاں ہیں شاہِ شہان ہیں سیفِ زبان ہیں  
بحرِ سخاوت، کانِ مروت، آیہِ رحمت، شافعِ امت  
قبلہِ عالم، کعبۂ اعظم، سب سے مقدم، راز کے محرم  
دولتِ دنیا، خاکِ برابر، ہاتھِ سچی دل کے، تو نگر  
رہبرِ موسیٰ، ہادیِ عیسیٰ، تارکِ دنیا، مالکِ عقیقہ  
سر و خراماں، چہرہ گلستاں، جبہ تاباں، مہرِ درخشاں

نوح کے ہمدم، خضر کے رہبر، صلی اللہ علیہ وسلم  
سب پہ عیاں ہیں آپ کے جوہر، صلی اللہ علیہ وسلم  
مالکِ جنت، قاسمِ کوثر، صلی اللہ علیہ وسلم  
جانِ مجسم، روحِ مصور، صلی اللہ علیہ وسلم  
مالکِ کشتور، تختِ زلفِ صلی اللہ علیہ وسلم  
ہاتھِ کا تکیہ، خاکِ کابستر، صلی اللہ علیہ وسلم  
سنبلِ پیچان، زلفِ معبر، صلی اللہ علیہ وسلم

مہر سے مسور، ریشہ ریشہ نعتِ امیر ہے اپنا پیشہ  
وردِ ہمیشہ دن بھر شب بھر صلی اللہ علیہ وسلم

(امیرِ مینائی)





جا کے صبا تو کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
لا کے سو نگھا خوشبوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

چاک ہے ہجر سے اپنا سینہ دل میں بسا ہے شہر مدینہ  
چشم لگی ہے سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
رنگ ہے ان کا باغ جہاں میں انکی مہکتے خلد جہاں میں  
سب میں بسی خوشبوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
تشنہ دہانہ غم ہے تمہیں کیا ابر کرم اب جھوم کے برسا  
لو وہ کھلے گیوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
شمس و ستارے میں ارض و فلک میں جن و بشر میں حور و ملک میں  
سایہ شکن ہے روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
دین کے دشمن ان کو تباہیں دیتے رہیں سب کو دعائیں  
سب سے نرالی خوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہونہ جہیل قادری مضطر ہاتھ اٹھا کر حق سے دعا کر  
مجھ کو دکھائے کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم!





اہل زمین و آسمان پیشِ خدائے دو جہاں  
 روز و شب این وظیفہ خواں صل علی محمدؐ  
 راحت جان و روح تن مظہر خاص ذوالمنن  
 نگہت صد گل چمن صل علی محمدؐ  
 قبلہ جان انس و جاں کعبہ روح قدسیاں  
 محرم راز لا مکان صل علی محمدؐ  
 روح الامین غلام تو، عرش بریں مقام تو  
 وصل خدا مریم تو، صل علی محمدؐ  
 ماہ گدائے کوئے تو، مہر فدائے روئے تو  
 زہرا بہ جستجوئے تو صل علی محمدؐ



منظہر شان کبریا صل علی محمد!  
 آئینہ خدائنا صل علی محمد!

موجب ناز عارفان باعث فخر صادقان

سرور خلیل انبیاء صل علی محمد

مرکز عشق دل کشا، مصدر حسن حب نظر

صورت و سیرت خدا صل علی محمد

مونس دل شکستگان پشت پناہ خستگان

شافع عرضہ جزا صل علی محمد

حضرت اگر رکھے ہے تو بخشش حق کی آرزو

ورد زباں ربے سدا صل علی محمد

(مولانا حضرت مولانی)





تم ظہورِ اولیں ہو یا محمد ﷺ مصطفیٰ  
 ہمدم جاں آفریں ہو یا محمد ﷺ مصطفیٰ  
 وجہ قرآنِ مبیں ہو یا محمد ﷺ مصطفیٰ  
 نزہتِ بستانِ دین ہو یا محمد ﷺ مصطفیٰ  
 زینتِ خلدِ بریں ہو یا محمد ﷺ مصطفیٰ

احمدِ مختار ہو تم یا شبہ ہر دوسرا • ہے تمہارے حکم کے تابع قدر بھی اور قضا  
 خلق میں خواہش سے تم جس امر کو رکھو روا • دیر اک پل درمیاں آوے تو یہ اسکان کیا  
 جس گھڑی چاہو وہیں ہو یا محمد ﷺ مصطفیٰ!

آپ کے نقشِ قدم سے جو مشرف ہو زمین دیکھتا ہے اسکی رفعت رات دن عرشِ بریں  
 راز تو خلقت کے تم ہی کو کھلے ہیں شاہِ دین اور جو جو کچھ کہ ہیں اسرارِ ربِّ العالمین  
 سب کے تم برحق ہیں ہو یا محمد ﷺ مصطفیٰ

آپ کا فضل و کرم کونین میں مشہور ہے اور تمہیں ہر طور سے لطف و کرم منظور ہے  
 حشر میں گرچہ سزا ملنے کا بھی دستور ہے کیا ہوا لیکن دل اس امید سے مسرور ہے  
 تم شفیعِ المذنبین ہو یا محمد ﷺ مصطفیٰ

مخبرِ صادق ہو تم اور حضرتِ خیر الوریٰ سرور ہر دوسرا اور شافعِ روزِ جزا  
 ہے تمہاری ذات والا منبعِ لطف و عطا کیا نظیر اک اور بھی سب کی مدد کا آسرا  
 یاں بھی تم واں بھی تمہیں ہو یا محمد ﷺ مصطفیٰ



تم شہِ دنیا دیدیں ہو یا محمد مصطفیٰ | سرگروہِ مسلمین ہو یا محمد مصطفیٰ  
 حاکمِ دینِ متین ہو یا محمد مصطفیٰ | قبلہ اہل یقین ہو یا محمد مصطفیٰ  
 رحمتِ للعالمین ہو یا محمد مصطفیٰ  
 آسماں تم سے شبِ معراج کو روشن ہوا | عرشِ کرسی کو قدم اپنے سے دی نورِ ضیاء  
 رنگ و بو گلشن کی جنت کے بڑھائی بر ملا | جس جگہ وہم ملائک کو نہیں ملتی ہے جا  
 وال کے تم مند نشین ہو یا محمد مصطفیٰ  
 ہے تمہاری پشت پر مہرِ نبوت کا نشان | اور تمہارا وصف ہے طہ و بیس میں عیاں  
 معجزے جو ہیں تمہارے ان کا کب ہو سکے بیان | کشورِ اعجاز جو ہے اسکے تم باعز و نشان  
 صاحبِ تاج و تکیں ہو یا محمد مصطفیٰ!  
 تم کو ختمِ الانبیاء ہی بھی حبیب اپنا کہے | اور سدا روحِ الایمیں آئے ادب سے وحی لائے  
 جس نبی کو یہ مدراج میں ملے تم سے ملے | ہے نبوت کا جو اقدس بحرِ تم اس بحر کے  
 گوہرِ یکجا تمہیں ہو یا محمد مصطفیٰ!  
 ہیں جو یہ دونوں جہاں کی آفرینش کے چمن | جس میں کیا کیا کچھ عیاں میں صنعِ خالق کے جتن  
 باعثِ خلق ان کے ہو تم یا حبیبِ ذوالملین | اور اک مطلع پڑھوں میں من سے جسکے سخن  
 سو سعادت کے تیریں ہو یا محمد مصطفیٰ



دُرُود اس پر کہ جس کا ہم تسکین دل و جان سے  
دُرُود اس پر کہ جس کے خلق کی تفسیر قرآن ہے

دُرُود اس پر کہ جس کی بزم میں قسمت نہیں سوتی  
دُرُود اس پر کہ جس کا گل کے مسکرائے میں  
دُرُود اس پر کہ جو تھا صدرِ محفل پاکیزوں میں  
دُرُود اس پر کہ جس کا تذکرہ عین عبادت سے  
دُرُود اس پر کہ جس کا دلہا جسے کہیے  
دُرُود اس پر کہ جس کا جھکو کنول کہیے

دُرُود اس پر بہارِ گلشنِ عالم جسے کہیے  
دُرُود اس ذات پر محسنِ بنی آدم جسے کہیے





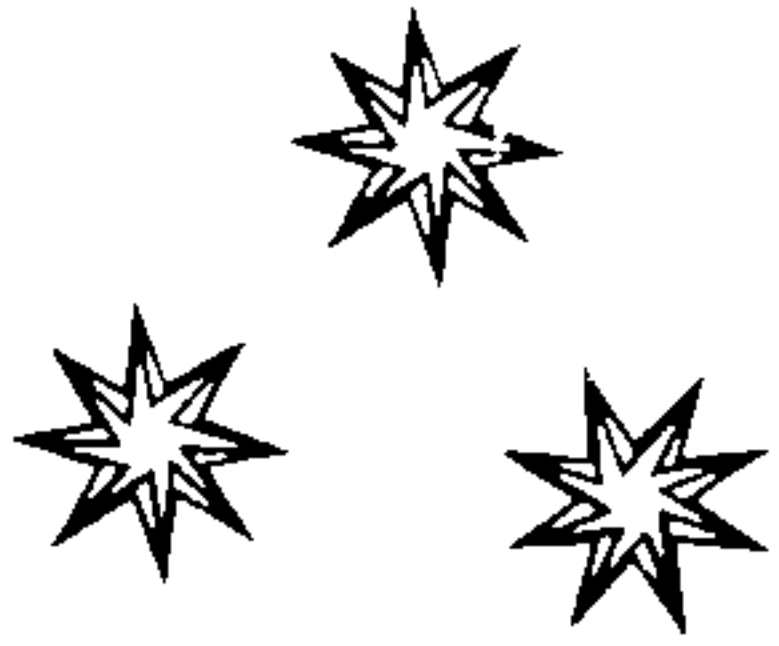
عَلَيْكَ السَّلَامُ لِمَنْ شَفَعَكَ الْبَرَاءِيَا!  
 اُولُو الْعِزِّ مِمَّنْ تَجْهَسَانَهُ لَمْ يَنْزِلْ عَلَيْهِ السَّلَامُ!

کہا جو خدا نے وہ تو نے سنایا  
 کسی نے نہیں تیرے رُتبے کو پایا  
 خدا خلق پر تیرے اپنا پرایا  
 جو ادور و رُوف و کریم الشجایا  
 تیرا دامن لطف ہے سب پر چھایا  
 نہ تھا تیرے جسمِ مطہر کا سایا  
 تیرے علم نے بارِ اُمت اُٹھایا  
 ہے سلطان اور جملہ عالم رعایا  
 جو اول بنایا تو آخر دکھایا  
 کہ توحید کا تو نے سکّہ بٹھایا  
 دلوں میں جو تھے روگ سب کو مٹایا

عَلَيْكَ السَّلَامُ اے اَیْمِنُ الْهٰی  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے رَسِیْعُ الْمَدَارِجِ  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے سِتْوَهُ خِصَائِلِ  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے جَمِیْلِ الشَّمَائِلِ  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے اَمَانِ دَعْوَعَالِمِ  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے جَمَالِ مَعَانِی  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے مَحَبَّتِ غَرِیْبِیَا  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے تِیْرَانُورِ اَقْدَسِ  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے تَجْهَسَاتِ حَقِّیْنِ  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے شَهْنَشَاهِ وَحْدَتِ  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے طَیِّبِ نَهَانِی

<p>عجب تو نے صحت کا نسخہ پلایا  کسی نے تیری گردِ راہ کو نہ پایا  خدا کا ہمیں تو نے رستہ دکھایا  تجھے حق نے انسانِ کامل بنا دیا</p>	<p>علیک السلام اے شفاءِ محبم  علیک السلام اے سوارِ سبکِ رو  علیک السلام اے رسالتِ پناہی  علیک السلام اے ہدایت کے مرکز</p>
--	---

درود و سلام و صلوة و تحیّات  
یہ لایا ہے حامدِ مخالفِ ہدایا





## اے نادرہ دورانِ ازماں سلام اللہ اے یوسفِ مصرِ جلالِ ازماں سلام اللہ

شک نیست دیریں الحق ازماں سلام اللہ  
 وے فاضل وے عاقل ازماں سلام اللہ  
 اے آنکہ تو چوں جانی ازماں سلام اللہ  
 اے سینہ بے کیسہ ازماں سلام اللہ  
 اے مہدی ہر پا کاں ازماں سلام اللہ  
 اے سرورِ جانبِ ازاں ازماں سلام اللہ  
 وے رُوئے تو عیدِ من ازماں سلام اللہ  
 ہم علم و حیا داری ازماں سلام اللہ  
 ہم ملک بقا داری ازماں سلام اللہ  
 اے طالعِ نیر و زم ازماں سلام اللہ  
 احسنت زہے منظر ازماں سلام اللہ  
 اے از دو جہاں برتر ازماں سلام اللہ  
 اے ماہِ ترا چپا کر ازماں سلام اللہ  
 اے مستی تو در سر ازماں سلام اللہ

اے محرمِ رازِ حق دانستہ حق از مطلق  
 اے داروئے دردِ دل از نت حل ہمہ مشکل  
 اے آنکہ تو سلطانی وے آنکہ تو خاقانی  
 اے عارفِ دیرینہ وے خازنِ گنجینہ  
 اے راحتِ مشتاقاں وے عیسیٰ غمناکاں  
 اے مہترِ شہبازاں وے شاہِ سرفرازان  
 اے بختِ سعیدِ من وے وعدہ و عیدِ من  
 ہم صدق و صفاداری ہم عدل و وفاداری  
 ہم جود و سخا داری ہم کطفِ خدا داری  
 در ہجر تو می سوزم تا یک شدہ روزم  
 اے نورِ پسندیدہ وے روشنیِ دیدہ  
 اے رحمتِ رحمانی وے نعمتِ یزدانی  
 چوں ماہِ تمام آئی، آنگاہ بہ ہم آئی  
 اے شاہدِ بے نقصاں و روحِ ز تو نقصاں



سلام اس پر ہوئی جس سے منور بزم امکانی !

سلام اس پر رخ اقدس تھا جس کا شمع نورانی !

سلام اس پر کہ خود اک نام نامی تھا میں جس کا

سلام اس پر کہ ہے غم خوار سکینوں عزیزوں کا

سلام اس پر دلوں کو سوز حق سے جس نے گرمایا

سلام اس پر سنایا دہر کو سپینام حق جس نے

سلام اس پر عوض پتھر کے جس نے پھول برسائے

سلام اس پر جواز سرتا قدم لطف آفریں آیا

سلام اس پر اٹھائی جس نے رسم بند و آقا

سلام اس پر شتر بانوں کو دی جس نے جہا نبانی

سلام اس پر خدا کی راہ میں چھوڑا وطن جس نے

سلام اس پر شہستان جہاں جس نے منور کی

سلام اس پر کہ تھا حسن ازل کا مظہر آخر

سلام اس پر جمال فروز تھا روح الامیں جس کا

سلام اس پر بتائے جس نے دین کے حکمت و آئیں

سلام اس پر رخ ہستی کو دی تا بندگی جس نے

سلام اس پر زبان وحی ہے مرز آشا جس کی

سلام اس پر کہ جسکی خواب گاہ گنبد خضرا

سلام اس پر دیار محترم جس کا مدینہ ہے

سلام اس پر لقب تھا حجتہ للعالمین جس کا

سلام اس پر کہ ہے ہمدرد مخلص غم نصیبوں کا

سلام اس پر کہ خود الفقیر فخری جس نے فرمایا

سلام اس پر یا عدل و اخوت کا سبق جس نے

سلام اس پر عدل پر جس نے رفیق و لطف فرمائے

سلام اس پر جو بن کر رحمت للعالمین آیا

سلام اس پر مٹایا جس نے فرق خواجہ و مولا

سلام اس پر فقیری میں تھی جسکی شان سلطانی

سلام اس پر ہے حق کیلئے رنج و محن جس نے

سلام اس پر صفت و شمس جسکی روئے انور کی

سلام اس پر کہ تھا نور قدم کا پیکر آخر

سلام اس پر خدا تھا صاحب عرش بریں جس کا

سلام اس پر ہے جسکی صفت منزل و یسین

سلام اس پر رگ فطرت کو بخشا زندگی جس نے

سلام اس پر کتاب قدس ہے نعت و ثنا جسکی

سلام اس پر ہیں جلوہ گاہیں جسکی مدینہ و طحا

سلام اس پر جوار پاک جسکی رشک سینا ہے

## سلام اے آمنہؓ کے لال اے محبوبِ بھائی سلام اے فخرِ موجوداتِ مختبرِ نوعِ انسانی

تیرا نقش قدم ہے زندگی کی لوحِ پیشانی  
نہے یہ عزت افزائی، نہ ہے تشریف آرائی  
شریکِ حالِ قسمت ہو گیا ہے فضلِ ربّانی  
یہی اعمالِ پاکیزہ، یہی اشغالِ روحانی  
تسمیہ گفتگو، بندہ نوازی، حسدِ پیشانی  
مگر قدموں تلے ہے بزرگساری، خاقانی  
بہت کچھ ہو چکی اجزائے ہستی کی پریشانی  
تیرے پرتوں سے مل جائے ہر اک ذرّے کو تابانی  
عقیدت کی جبینِ تیری مروت سے نورانی  
تمنا مختصر سی ہے مگر تہیدِ طولانی

سلام اے ظلِ رحمانی سلام اے نورِ یزدانی  
سلام اے بہرِ وحدت اے سراجِ بزمِ ایمانی  
تیرے آنے سے رونق آگئی گلزارِ ہستی میں  
سلام اے صاحبِ خلقِ عظیمِ انساں کو سکھلا دے  
تیری صورتِ تیری تیرا نقشہ تیرا جلوہ  
اگرچہ فقر و فخری ترسے تیری قناعت کا  
زمانہ منظر ہے اب نئی شیرازہ بندی کا  
زمیں کا گوشہ گوشہ نور سے معمور ہو جائے  
حفیظ بے نوا بھی ہے گدائے کوچہ اُفت  
تیرا دربو میرا سر، ہو میرا دل ہو تیرا گھر ہو!

سلام اے آتشیں زنجیرِ باطل توڑنے والے  
سلام اے خاک کے ٹوٹے ہوئے دل جوڑنے والے

حفیظ جالندھری

محبوبِ کبریا سے میرا سلام کہنا !

سلطانِ انبیاء سے میرا سلام کہنا !

تجھ پر خدا کی رحمت اے عازمِ مدینہ  
جب ساحلِ عرب پر پہنچے تیرا سفینہ  
نورِ محمدی سے روشن ہو تیرا سینہ  
اس وقت سر جھکا کر اللہِ باریتدینہ

عالم کے دلِ ربا سے میرا سلام کہنا !

ساحل پہ آتے آتے موجوں کو چوم لینا  
اس پاک سرزمین کی راہوں کو چوم لینا  
موجوں کے بعد دکشِ ذروں کو چوم لینا  
پھولوں کو چوم لینا کانٹوں کو چوم لینا

پھر نورِ وَالضُّحٰی سے میرا سلام کہنا !

راہِ طلب کی لذت جب قلب کو مزادے  
جب سوزِ عاشقانہ خدایت کو جگا دے  
عشقِ نبی مرسل جب رُوح کو جلا دے  
ہستی کا ذرہ ذرہ جب آہ کی صدا دے

وَالشَّمْسِ کی ضیا سے میرا سلام کہنا !

ہو جانبِ مدینہ جب کارواں روانہ !  
وردِ زباں ہو جس دم اشعارِ عاشقانہ !  
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَالْبِیہ ہو ترانہ  
جب رحمتِ خدا کا لٹنے لگے خزانہ

پھر نورِ حقِ نما سے میرا سلام کہنا !

دربارِ مصطفیٰ کی حاصل ہو جب حضورِ  
پیشِ نظر ہو جس دم وہ بارگاہِ نبوی  
بٹ جائے رنج و کلفت ہو دور فکرِ دوی  
دیدارِ مصطفیٰ سے جب آرزو ہو پوری

محبوبِ کبریا سے میرا سلام کہنا !

رُخصنے کی جالیوں کے جس دم قریب جانا  
بے ساختہ پیٹنا جو کبش جنوں دکھانا  
رو رو کے حالِ مسلم سرکار کو سنانا  
سینہ سے بھی لگانا آنکھوں سے بھی لگانا

سلطانِ انبیاء سے میرا سلام کہنا !

یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
حاضری کا ہوا اشارہ	بخت کا چمکے ستارہ
پھر کہے حنادم مہارا	دیکھ کر روضہ پیارا
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک!	یا حبیب سلام علیک
آپ کا یہ آستانہ	اے شہنشاہ زمانہ
ہو نگاہ مہربانہ	رحمتوں کا خزانہ
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک!	یا حبیب سلام علیک
تیری جستجو میں مرنا	تیری آرزو میں جینا
یہی میری بندگی ہے	یہی میری زندگی ہے
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
حسرتیں دل کی مٹائیں	ہم بھی تیرے در پہ آئیں
آنچھ کا سرمہ بنائیں	خاک پاؤں جو تیری پائیں
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک

کوئی بھی تجھ سا نہیں ہے	؛	تو صادق تو امین ہے
تو شفیع المذنبین ہے	؛	رحمۃ للعالمین ہے
یا نبی سلام علیک		یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک		صلوٰۃ اللہ علیک
در پہ تیرے یہ جبیں ہے	؛	سامنے منزل حسین ہے!
دل بنا ماہِ مہسین ہے	؛	ایسا درد کچھا نہیں ہے!
یا نبی سلام علیک		یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک		صلوٰۃ اللہ علیک
صدقہ بوبکرؓ و عمرؓ کا	؛	صدقہ عثمانؓ و حیدرؓ کا
فاطمہ زہراؓ کے گھر کا	؛	صدقہ دربارِ اطہر کا
یا نبی سلام علیک		یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک		صلوٰۃ اللہ علیک
یا رسول اللہ حبیب ذوالجلال	؛	ختم تیری ذات پر ہے ہر کمال
کوئی دنیا میں نہیں تیری مثال	؛	تجھ پہ کی خالق نے تکمیل جمال
یا نبی سلام علیک		یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک		صلوٰۃ اللہ علیک
طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا	؛	مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ
وَجَبَّ الشُّكْرُ عَلَيْنَا	؛	مَا دَعَىٰ لِلَّهِ دَاعِ
یا نبی سلام علیک		یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک		صلوٰۃ اللہ علیک

رحمتوں کے تاج والے	؛	دو جہناں کے راج والے
عرش کی معراج والے	؛	عاصیوں کی لاج والے
یا نبی سلامُ علیک		یا رسول سلامُ علیک
یا حبیب سلامُ علیک		صلوٰۃ اللہ علیک
تیرا سایہ کس کا سایہ !	؛	تیرا پایہ کس کا پایہ
حق نے عرش پر بلایا	؛	سامنے ہو کر سُنایا
یا نبی سلامُ علیک		یا رسول سلامُ علیک
یا حبیب سلامُ علیک		صلوٰۃ اللہ علیک
تیرے دُر کی فقیر سی	؛	دونوں عالم کی امیری
اگیا ہے وقتِ پیری	؛	اللہ کیجیو دستگیری
یا نبی سلامُ علیک		یا رسول سلامُ علیک
یا حبیب سلامُ علیک		صلوٰۃ اللہ علیک
واسطہ آلِ عمب کا	؛	صدقہ حضرت فاطمہ کا
اور شہیدِ کربلا کا !	؛	عزم نہ ہو روزِ جزا کا
یا نبی سلامُ علیک		یا رسول سلامُ علیک
یا حبیب سلامُ علیک		صلوٰۃ اللہ علیک
از طفیلِ غوثِ اعظمؑ	؛	بادشاہ ہر دو عالم
صدقہٴ امامِ اعظمؑ	؛	دُور ہوں سبھی کے رنج و غم
یا نبی سلامُ علیک		یا رسول سلامُ علیک
یا حبیب سلامُ علیک		صلوٰۃ اللہ علیک !

اک اور عرض کریں ہم	؛	میکر مولا جب مریں ہم
کلمہ آپ کا پڑھیں ہم	؛	بعد اس کے یہ کہیں ہم
یا نبی سلام علیک		یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک		صلوٰۃ اللہ علیک
جان کر کافی سہارا	؛	لے لیا ہے در تمہارا
خلق کے وارث حُدارا	؛	لوسلام اب تو ہمارا
یا نبی سلام علیک		یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک		صلوٰۃ اللہ علیک
آپ شاہِ انس و جاں ہیں	؛	وارث کون و مکاں ہیں
راہنمائے دو جہاں ہیں	؛	پیشوائے مُرسلاں ہیں
یا نبی سلام علیک		یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک		صلوٰۃ اللہ علیک
نورِ رب العالمین ہو	؛	حبلوۃ حق ایقین ہو
سرورِ دُنیا و دین ہو	؛	دل میں آنکھوں میں مکیں ہو
یا نبی سلام علیک		یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک		صلوٰۃ اللہ علیک
بادشاہِ انبیاء ہوا	؛	نورِ ذات کبریا ہوا
حامیٰ روزِ جزا ہوا	؛	خلق کے مشکل کشا ہوا
یا نبی سلام علیک		یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک		صلوٰۃ اللہ علیک



اے شہنشاہِ مدینہ! : نور سے مستور سینہ  
 مُشک سے بہتر پسینہ! : دیکھ میں ہم سب مدینہ  
 یا نبی سلام علیک : یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک : صَلوٰۃ اللہ علیک  
 تمہی ہو محبوبِ باری! : لاج رکھ لیجئے ہمساری  
 اُس ہے دل میں تمہاری : سُنئے ہمساری آہ و زاری  
 یا نبی سلام علیک : یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک : صَلوٰۃ اللہ علیک  
 لا الہ جو کہے طبعی نبی : بے نواؤں کے تشریحی  
 آپ پر تو یا حبیبی! : ناز کرتی ہے عنبر ہی  
 یا نبی سلام علیک : یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک : صَلوٰۃ اللہ علیک  
 پوری یارت یہ دعا کر : ہم درِ مولا پہ جا کر  
 پہلے کچھ نعمتیں سنا کر : پھر پڑھیں سر کو جھکا کر  
 یا نبی سلام علیک : یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک : صَلوٰۃ اللہ علیک  
 جلتا ہے فرقت میں سینہ : مشکل ہو گیا ہے جینا  
 پار ہو سب کا سفینہ : دکھیں ہم سارے مدینہ  
 یا نبی سلام علیک : یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک : صَلوٰۃ اللہ علیک

یا کریم کر کریمی !!!	یا رحیم کر رحیمی !
پوری سب کی کر دعائیں	تو تیرے تیری
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوة اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
میرا ماجرا سنانا !	صبا تو مدینے جانا
تیرا پڑھتا ہے دیوانہ	بادشاہ دو جہاناں
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوة اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
سب کے حق میں یہ دعا کر	حافظ اپنے ہاتھ اٹھا کر
صلوة اللہ علیک !	سب پڑھیں روضے پہ جا کر
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوة اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک

اسلام اے سبز گنبد کے مکیں	اسلام اے رحمت للعالمین !
اسلام اے سرور دنیا و دیں	اسلام اے رحمت للعالمین !
اسلام اے گلشن وحدت کے پھول	یہ سلام عسا جزانہ ہو مقبول
اے خدا کے لاڈلے پیارے رسول	یہ سلام عسا جزانہ ہو مقبول
دست بستہ ہیں کھڑے حاضر غلام	پیش کرتے ہیں عسلا مانہ سلام !
تو سخی تیرا سخی دربار ہے	گر کرم کیجیو تو بیڑا پار ہے



# الْاَافِیاءِ اللّٰهِ عَلٰی سَیْرِکُمْ

حجۃ سوم



کلمے کر لیے فضل حسن اُتے، جتنے شاعرانِ ہدین مضمون مدھے  
 پوری یاد دے مصحفِ رُخ والی، لکھی فیرومی نہیں تفسیرِ جاندی



بِسْمِ جَبِيْبِي سَمِيْعٍ وَالْاِجَابِي  
 عَلِيٍّ صَوْلَتٍ وَمُصْطَفَى دَسْتِگَاهِي  
 بِهِنِيضِي كِه اَز نَفْتِ شَبَنْدَالِ مَر فَتِه  
 بِه گَم كُرْدِه رَاهَاں كَشُوْد اِسْتِ رَاهِي  
 هَسْرَاں ذَرِه كَمَز زِيْر پَاشِ بَلَنْدَشُوْ  
 تَبَابِيْتِ دُرِ اَسْمَاں مِهْشَلِ مَاهِي  
 عَجَبِ مَرْدِ دَاْنَا كِه كَا رِ عَظِيْمِ شَسْءِ  
 بِخَا مَوْشِي كُرْدِه بَر فَتِ اِسْتِ رَاهِي



# فیضانِ کمالاتِ نبوت

از حضرت مولانا صاحبزادہ سید محمد یوسف صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تیرا فیضانِ کمالاتِ نبوت آقاؐ  
تجھ کو زیبا ہے رسالت کی نیابت آقاؐ

تیرا ارشاد، کہ تا یوم قیامت آقاؐ  
اُس بدایت کی نہایت کو خدا ہی جانے  
اللہ اللہ! حبیب اللہ حبیب محبوب  
جان پایا نہ کما حقہ؟، کوئی تجھ کو!  
سنتیں جس پہ خود عاشق ہیں وہ عاشق تو ہے  
اپنے مُنہ سے انہیں کچھ کہنے کی حاجت ہی نہیں  
کیسے انداز سے کی پرورش روح و بدن  
آپؐ فضل میں بجز اللہ طفیلی ہم سب

نسل در نسل یونہی تیری ہدایت آقاؐ  
ہر نہایت کہ ہو جب درج بدایت آقاؐ  
ہفت درجاتِ محبت کی ہو غایت آقاؐ  
راز در راز، تیری حفظِ امانت آقاؐ  
تیری ہجرت ہی کو تھی سنتِ ہجرت آقاؐ  
جو گدا جانتے ہیں تیری سخاوت آقاؐ  
کیوں نہ ہر ذرہ ہو ممنونِ عنایت آقاؐ  
دائمی ہو یونہی رحمت، یونہی شفقت آقاؐ

موت ہو، قبر ہو، برزخ ہو، حشر ہو یا خلد  
ہو محبت تیری، اور تیری امامت آقاؐ



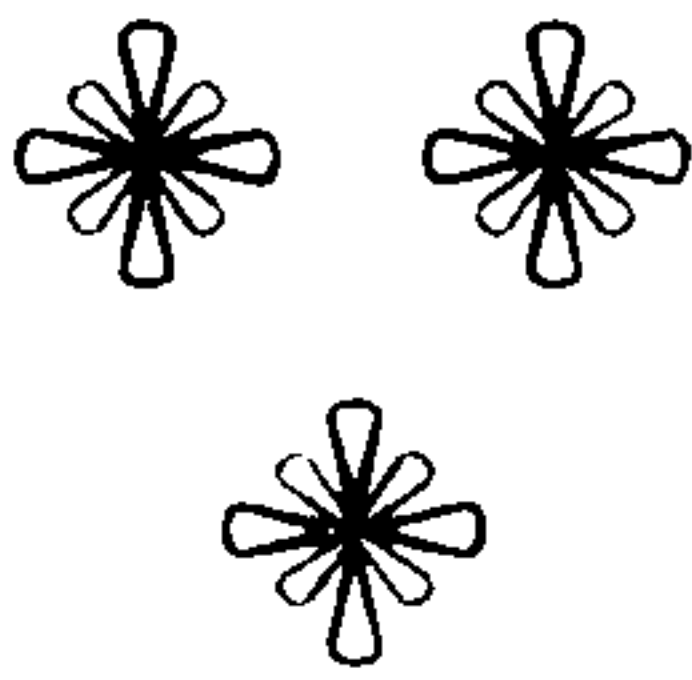
## میر کے حضور

از: سید محمد کبیر احمد مظہر

- میر کے حضور نائبِ حق، ثانیِ ندیدہؑ      ؛      مسند نشین دولت ارشاد بایزیدہؑ  
 ازلی سعید و کوہ ثبات و جہان شوق      ؛      چرخ و تار و شمس ہدیٰ پیکرِ نوید  
 بحرِ سخا، صحیفہٴ نیکی و قصہٴ دین      ؛      نورِ خدا حبیبِ الہ آباد شاہِ دید  
 فتحِ مبین چہرہ و آواز صوتِ صُور      ؛      امرِ خدا اشارت و قلبِ جہاں عبید  
 ان کا کلام کوثرِ عرفاں، زلالِ عشق      ؛      تسنیمِ جاں بہارِ ادب، کلمہٴ سدید  
 ان کا وجود مجزہٴ خاتمِ رسل      ؛      ان کا ظہور مقتضائے شاہد و شہید  
 نسبتِ ان سے نعمتِ کبریٰ کے لئے      ؛      اور ان کا اسم پاک ہر گنج کی کلید  
 ہم جب بھی مشکلات میں لاچار ہو گئے      ؛      آئی صد اذلا تخف یا ایہا المرید  
 جب سبکی میں چھٹ گیا ہر دامنِ اعلیٰ      ؛      پہنچے میرے حضورؑ بہ امدادِ مستفید  
 حاضر ہوئے تو باز تھی آنغوشِ مغفرت      ؛      گرچہ دمام اپنی خطائیں رہیں شدید  
 ان کے حضور ہر لمحہ تھا حاصلِ حیات      ؛      ہر شب، شبِ برات تھی ہر روز، روزِ عید  
 ان کے حضور بات کا یارا کسے رہا !!      ؛      اور کس کو عینِ قرب میں تھا حوصلہٴ دید  
 رعب و جمالِ دہیبتِ حق سے جو اس گم      ؛      اور دم بخود تھے سرکشانِ کاند و عنید  
 دیکھا ہے اژدہامِ ملائک رکاب میں      ؛      اور ساکنانِ عرش کو مشتاق بہر دید  
 دریائے سبکراں ہوا اک قطرہٴ کرم      ؛      اور مقتدائے دہر بیک جرعہٴ صد بلید

ہر سر کے واسطے نہیں یہ سنگ آستان ۛ ہوتے ہیں آکے اس جگہ خاصان حق شہید  
 ہر دل کو عنسم دیا نہیں جانا حضورؐ کا ۛ ملتی ہے خاص لطف سے یہ نعمت مجید  
 ہر آنکھ کا نصیب کہاں ہے جمالِ ناز ۛ بختِ سعید ہی کو ہے عرفانِ آلِ سعید  
 ان کا کرم کہ پاگئے شرف نگہ قبول ۛ ہم مستگانِ شوق کہ دنیا میں ہیں شریہ  
 وہ آئے تو مل گئیں سب منزلیں مجھے ۛ ورنہ تھا میں مسافر ہر راہِ ناپید

میرے حضورؐ صدقہ پیرانِ سلسلہ  
 مظہرِ یہ التفات و کرم و مبدم مزید





# محرم حقیقت عارف یگانہ

منصور احمد خالد

رگ و پے کو دے گیا ہے تب تپ جاودانہ  
کوئی محرم حقیقت، کوئی عارف یگانہ

تیرے حسن لم یزل کی وہ حقیر سی کرن تھی،  
جو نقاب رُخ اٹھائی تو نظر کو تاب بھی دی  
میں ہزار بار ڈوبا، میں ہزار بار اُبھرا  
میرے درد کی دوا کئی مجھے زندگی عطا کی  
تو ہے شمع بزمِ خواباں تو چراغِ محفلِ جاں  
میں سنہیل سنہیل کے بھٹکائیں بھٹک بھٹک کے سنبھلا  
تیرے خطہ جس میں پڑ میں نثار اس زمیں پر  
کہ بنا دیا ہے جس نے میرا دل چراغِ خانہ  
رہا طور سے بھی بڑھ کر ترا سنگِ آستانہ  
مجھے پار کھینچ لایا تیرا دستِ غائبانہ  
زہے خوں دل نوازی نے ہے طرزِ دلبرانہ  
تری نورِ باریوں کا ہے رہن سب زمانہ  
میرے ساتھ ساتھ آئی تری نگہِ مشفقانہ  
کہ ہے لغزشِ قدم بھی جہاں لطف کا بہانہ

تیرے سایہ عطا میں تیرے کوچہ بقا میں  
سجے یونہی تا قیامت تری بزمِ عاشقانہ





## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جب بھی دربارِ حبیب اللہ میں آتے ہیں ہم  
اک سرور و کیفِ مستی کا سماں پاتے ہیں ہم

بھول جاتے ہیں غمِ دُوراں کی ساری تلخیاں ؛ جو نہی گلزارِ حبیبی کی ہوا کھاتے ہیں ہم  
عینِ مستی میں بھی ہیں دیکھو تو کتنے ہوشیار ؛ اُن کے دیوانوں کو دیوانے کہاں پاتے ہیں ہم  
اُن کی خو اُن کا کلمہ اُن کا علم اُن کا سلوک ؛ سر بسر خُلقِ نبوت میں ڈھسلا پاتے ہیں ہم  
اپنی قسمت پر ہمیں نہ کیوں نکرا تے ناز ہو ؛ اُنکے در پر آپڑے ہیں جھکے کھلاتے ہیں ہم

ہم کہاں اور اس حرمِ ناز تک آنا کہاں !  
وہ بلا لیتے ہیں خالدِ خود نہیں آتے ہیں ہم !

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اپنی جانبِ حبیب نگاہِ لطف کو پاتے ہیں ہم  
خود بخود بے اختیار نہ چلے آتے ہیں ہم

ان کے فیضِ عام سے سوتے ہیں دو جگ کے محلے  
ہر گھڑی ذکرِ حبیب اللہ حبیب اللہ سے  
ناخدا ایسا ملا ہے لاکھ گو طوفان اٹھیں !  
بگڑیاں اپنی یہاں آکر بنا جاتے ہیں ہم  
رُوح کو سیراب کر لیتے ہیں مُسکاتے ہیں ہم  
خوف کھاتے ہیں نہ ڈرتے ہیں نہ گھبراتے ہیں ہم

اپنی قسمت پر ہمیں نہ کیوں نکرا کمل ناز ہو !  
اُنکے در پر آپڑے ہیں جھکے کھلاتے ہیں ہم



## سلامت میرے شیخ کا آستانہ سلامت حُرّایا میرا پیر حسانہ

- سلامت رہے تا قیامت الہی !
- میرے شیخ مجھ کو محمدؐ کی عطا ہیں،
- محمدؐ کی صفوں کا جامع نمونہ،
- حبیب حُرّا اور حبیب محمدؐ
- سعادت ہے ازلی شہادت ہے عظمیٰ
- کوہ استقامت سراپا کرامت
- وہ آیت رحمت وہ مایہ برکت
- ہدایت کے منبع صداقت کے مرکز
- وہ عشق الہی کا ذبح لازم
- بروں پر سکوں دروں پر تلاطم
- اداوں سے ظاہر نشان ولایت
- ہر اک فعل میں انکے حکمت ہی حکمت
- سراپائے قرآن، حدیث مجسم!
- وہ فاروق صولت وہ عثمان ثنّانی
- کمال جلالت ہیں محبوب عالم
- دو عالم ہو سیراب روز و شبانہ
- حرم ہے میرے واسطے پیر حسانہ
- خدا پاک کی رحمتوں کا بہسانہ
- حبیب محبّد حبیب زمانہ
- ولایت ہے فخری مگر مخفیانہ
- وہ عرفان اور آگہی کا حزانہ
- نظر کیمیا ہے عطا خسروانہ
- وہ تیوم دوران، وہ سند زمانہ
- وہ سینہ صافی وہ انوار حسانہ
- نہ تہہ کا پتہ کچھ نہ پیدا کرانہ
- نگاہوں کے تیروں سے گھائل زمانہ
- ہر اک قول اسرار کا اک حزانہ
- نظر لی مع اللہ پر محسّر مانہ
- وہ صریق پیکر علیؑ زمانہ
- کمال جمالت میرا پیر خانہ

رسولِ خدا کی گرامی عنایت ؛ وہ فضلِ عظیمِ خداے یگانہ !  
 پناہ میں نہ لیتے ہمیں گر کرم سے ؛ کہاں بے ٹھکانوں کو ملتا ٹھکانہ !  
 میسر رہتا اور میرے سہلے ؛ میرے شیخ ہیں شفقتوں کا خزانہ  
 ہر اک جا پہ دنیا و عقبیٰ میں مجھ کو ؛ معیت رہے آپ کی حبا و دانہ  
 کرم آپ کا دم بدم ہو زیادہ ! ؛ توجہ مدام اور لا ینفک انہ  
 تعلق خدا سے ہو مضبوط ہر دم ؛ رہے پاس اپنے کوئی چیز یا نہ

میری زندگی آپ کی زندگی ہو  
 کہانی میری آپ کا ہو فسانہ



# علمدار نقشبندان

از پیر فضل گجراتی

زاہد زہد پرور، باصفا صوفی، عابد، شب بیدار، حبیب اللہ

با عمل عالم بے ریافتی، مرد فخر احرار، حبیب اللہ

شاہ توکل، توکل دی راہ دسی تے محبوب حبیب بنا دتا

سوہنے پاک حبیب دے عشق اندر گئے عمر گزار حبیب اللہ

ترت منزلان دے اُتے جا پونچے، چمڑ نال رکاب دے گئے چمڑ

اپنے نال رکھیا پایا دیاں نول واہ، واشاہ اسوار حبیب اللہ

نم آلود چشمان نظر پاک نیویں ہر دم سوز گداز وچ رہن والے

اپنے عہد اندر نقشبندیاں دے، خالص علمدار حبیب اللہ

گذر گاہ طریقت دیوچہ آقا بنگ میل دامن تیر رکھ کے سن

معرفت دل جان دیاں ایماں لئی، روشن سن مینار حبیب اللہ

آیا جو سائل اوہدی حسب حاجت پدے نال ای مدد فرمادتی

خوشی نال لیندے ونڈ جگ دے سن غم و الم دا بھار حبیب اللہ

اہل نظر حضرات دا فیصلہ لے، دسترس سی غیبی خزانیاں تے

خالی ہتھ نہ نکلیا جیب وچوں پایا جتنی وار حبیب اللہ

کدی کے وی قول یا فعل اندر اپنے آپ دی کوئی نمائش نہیں سی  
 سدا من مالاتائیں پھیر دے رہے تسی گلوں اتار حبیب اللہ  
 سنی کدی نہ صفت شمار اپنی دتیاں زحمتاں نہ استقبال دیاں  
 اپنے نال و انفرہ نہ لان دتا، پائے نہ پھلاں دہار حبیب اللہ  
 جلوت وچہ مہر اتے بیٹھ کے تے، پتے دین دی ہے تبلیغ کردے  
 خلوت وچہ ہے وندے طالبان نون کھول گنج اسرار حبیب اللہ  
 چکیا دست دعا داجس دیلے رحمت زبدی جوش دے دوج آئی  
 پھاتے ہوئے گرداب دیوچہ بیڑے لائے پلاں وچہ پار حبیب اللہ  
 ٹھاٹھ باٹھ دارسیا نہ کوئی چتیا، وتر گئے اوہ محلاں تے ماڑیاں نون  
 بیٹھن واسطے جہاں نون جگہ دتی، اپنی زیر دیوار حبیب اللہ

خاندان سادات دافر دہو کے سید آپ نے فضل اکھوایا نہ  
 لقب مولوی نال مشہور ہے سن، بس پار ارار حبیب اللہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# یادِ حبیب

قدس سرہ العزیز

مجتو، دوستو مجلس سجائیے  
 حبیب اللہ میرے خواجہ گرامی!  
 اوہ صدیقی لقب اعلیٰ نشانی  
 سعادت ازل دے انوار والی  
 رضا ربدی تے شاکر رہن والے  
 خدا جانے اوہ شعلہ طور دانے  
 فقیری نول تماشا نہیں بنایا  
 کدی فیضان دے دریا نہ رکھے  
 سراپا نور تے بشری زجاہ  
 رُخ انور جنہے اک وار تکیا  
 محبت شفقت و رحمت تسلی  
 جہڑی راہیں تدم فرما گئے نے  
 جتھے کجھ وقت رونق لا گئے نے  
 محبت دے سبق سکھلا گئے نے  
 شہادت انگلی یا امر کنوسی

جینی یا جینی گیت گائیے  
 میرا سرمایہ جنہاں دی غلامی  
 سخاوت، علم، حکمت خاندانی  
 مستحق تے لہر دریائے جمالی  
 خوشی دے نال سب کچھ سہن والے  
 کہ جلوہ کوئی ازلی نور دانے  
 تے گمنامی دے وچہ ویلا لنگھایا  
 لکایاں نور ربی ناہیں لکدے  
 کمشکوۃ المصابیح میرے خواجہ  
 اوہ دو جا اس طرح دا بھرنہ سکیا  
 باخلاق اللہ دی سچ مچ تحسلی  
 خدا دے عشق دی اک لاگے نے  
 او تھے سنت دا کراچیا گئے نے  
 عجیبہ راز کجھ سمجھا گئے نے  
 اوہ سینہ یا خزینہ من گدث بسی



اوہ دل توحید دے باغاں والا  
 تے جس دل وچ خدای ذات دے  
 سخاوت اس طرح دی تے کوئی  
 خدا دے فضل تھیں اوہ زہد پایا  
 روزینہ سی حلال و طیب اپنا  
 سلوک و جذب دا اوہ رنگ دکھایا  
 نہ دنیا دی کوئی راحت قبولی  
 عجب میخانہ اُلفت نگاہ سی  
 جدوں شمشیر دے وانگر چلائی  
 او تھے توحید و سنت بیج سٹے  
 اوائل وچ میں اکدن اکھ ملائی  
 مبارک چشم خیرے کی پلایا!  
 نہ ساری عمر بھر کے نیند سٹے  
 جویں فطرت ایہ لوری دے دمامی  
 عبودیت دی شمع انج بالی  
 میں جہڑی رات خواجہ سنگ گزاری  
 جدوں گفتار کیتی کجھ زبانوں  
 میرے خواجہ نے گھٹ گلّال سنایاں  
 زباں شیریں انوکھ رنگ پایا  
 رضا تسلیم داسی کوہ ہمالہ  
 اوہدی دسو حقیقت کون دے  
 خبر کھتے نوں بے دی نہ ہوئی  
 کدی مشکوک لقمہ نہیں اٹھایا  
 کَلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَا  
 شریعت دا بھرم ناہیں گویا  
 رکھی پیش نظر سنت رسولی  
 دلاں دے ٹیاں واپتے پناہ سی  
 تدوں جڑ کفر و ظلمت دی اڑائی  
 محبت دے دبا دے مار چھٹے  
 تے او دوں بعد نہیں ایہ تاب آئی  
 ہمیشہ واسطے بے خود بنایا  
 ایہو معمول ہر موسم تے رتے  
 فَقَرُّ فِقْمًا يٰ جَبِيْنِيْ كَوْتَنَا مِيْ  
 کہ فی ظلم اللیالی کالالی  
 کراں قربان اُس تے عمر ساری  
 اوہ سی مضمون اخلاقی بیانون  
 سنایاں اوہ جو آپوں کروکھایاں  
 کسے ذی جان دا نہیں دل دکھایا

میرے خواجہ دی مجلس وچہ کدی دی  
 نشے خمر طہوری سے پلا کے  
 دلاں دی طرح کچھ تازہ جوری  
 میانہ قد تے شان دل ربانی  
 طبیعت خلوتی تے درد مندی  
 کتاب اللہ دی دائم ترجمانی  
 دمام فیض تے احسان جاری  
 گداز و عشق سوز دل مدامی  
 ہٹانے وسوسے سالک دی راہوں  
 جنہاں پینڈے توکل و چ پیناں  
 ایہ رستہ سخت آزمائش و ابھریا  
 میرے محبوب نے اوہ زور لایا  
 جگائی نور دی قندیل راہ پر  
 ایہہ کا فوری شمع، قندیل نوری  
 نہ ہوئی نہ سنی غیبت کسے دی  
 توکل شدہ وے متانے بنا کے  
 جے پے سکدی نہیں گھنڈی مرڑی  
 نشان خاص فیض مرتضائی  
 پیادے طریق نقشبندی  
 طریقہ محبت و ملف ثانی  
 شہ بغداد تھیں دولت ایہہ بھاری  
 ملے اجمیر و کلیرتوں تامی  
 قلندر پاک دی ملیا نگاہوں  
 اوہناں لوں ٹھیک چاہیے سمجھ لیناں  
 تے آزمائش کوئی دل والا جریا  
 ایہ رستہ صاف تے سوکھا بنایا  
 حبیب اللہ میرے خواجہ تے رہبر  
 جو منزل دی دے نزدیک و دوری

چرا گریم نہ از رنج مہیبے !  
 کہ یاد آید مرا لطف حبیبے !

(نظام الدین توکلی)



۷۸۶

## حبیبی

رہنا ماتحت شریعت دے کیا سوہنی شان حبیبیؐ اے

تے جام شہودوں خالی نہ کوئی مستان حبیبیؐ اے

واہ ادب پیار محبت دامرشد نے رنگ چڑھا دتا

سب دیدہ ور پہچان ہوں ایہ خال نشان حبیبیؐ اے

آوے تے خدمت ہوندی اے جاوے تے عزت ہوندی اے

بن غرضوں اُفت کمرے نے واہ دامہمان حبیبیؐ اے

کی نفرت دے پرح بھنا ای کی وچہ کر دہاں کیا اے

ایشار محبت کر دوتوں اکو فرمان حبیبیؐ اے

ایہہ ظاہر باطن نور سمجھ پاکیزہ کھانا لنگر دا

کھارج کے باہجہ تکلف دے ایہ دسترخوان حبیبیؐ اے

ہر بندے پرح محبت اے بن اسد بندہ بن دا نہیں

نہیں سمجھاں اندر دنیا دے ہر اہل ایمان حبیبیؐ اے

منزل مقصود تو کُل اے محبوب دانقشہ سینے پرح

مخمر عشقے دے پنڈھ لئی ایہو سامان حبیبیؐ اے

(نظم الدین توکلی)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میسرا پیرِ دلاں واجبانی اے!  
رحمتِ شفقتِ تے اُفتِ وچ کوئی نہ اُسدا ثانی اے

بحرِ ہدایت ٹھاٹھاں مارے رحمتِ رب دی وچ ہلاکے  
بھر بھر کے عرفانِ پیالے وند دی اکھ مستانی اے  
صبرِ رضا دے وچ یگانہ شمعِ سنت دا پروانہ  
اس نوں ساری دُنیا منے! نہ کوئی گل پُرانی اے  
سوہنیاں اکھاں اُفت بھریاں رحمت دے دریاویں تریاں  
پیرِ میسرانیں ہوراں ورگا ایہہ کوئی ظلِ رحمانی اے  
چودھویں دا چن سوہنا چہرا ہر دم نور کھنڈا اے جہڑا  
فضلوں مسخے لاٹ چمکدی نورِ عجب شعثانی اے  
پاکے شانِ عجبِ محبوبی طالبان دی تالیفِ قلوبی!  
اس لذت نوں بچھ اوہنا نون موج جنہاں ایہہ مانی اے  
طیب پاک حلالِ کسمائی مہماناں دے تیں کھوائی  
کسی مرید نوں واہر نہ گھتی ویکھ کڈی شربانی اے  
جو ذرا آ یا گیا نہ حسالی حد نہ رہی سخاوت والی

ایسے گلے پر میرے دی سخیاں وچ سلطانیاں اے  
 عشقِ حُزادیاں کر کر باناں روشن کیتیاں کالیاں اتاں  
 جس مرشدِ سنگِ رات گزاری پایا بھیدِ ہسانی اے  
 پیارا شہرِ پیاری تھاں جس تے پر میرے دی چھپاں  
 دل میرے دے سجدے ایچھے ایہہ مسندِ شاہانی اے  
 کیوں عنقا کی پاوے طالبِ نسبتِ پر میرے دی غالب  
 دل میرے دے شیشے وچ دیکھ کدی تابانی اے  
 ظاہرِ باطنِ درد و نڈاوسے سچا نامِ حبیبِ سداوسے  
 دو جگ دے وچ سا جن میرے بیڑی بننے لانی اے  
 آؤ نام تو کلّ لئیے !!! شانِ صفتِ محبوبی کہئیے  
 وچ دربارِ حبیبی نہیے! واہ، واہ راتِ سہانی اے  
 چھڈیے سارے بھگڑے جھیرے عشقے نے سب پندھ نبھیرے  
 ہن محسور پر وندار ہندا تا ئیں دُر معانی اے





کوئی تیں جہیا نظریں آوے تے دیکھاں

محبت دے نغمے سناو تے دیکھاں ؛ جے شوقاں دے دیو جگدے تے دیکھاں  
تے محبوب ہتھ بانہہ پھراوے تے دیکھاں ؛ توکل دے دے تے پہنچاوے تے دیکھاں

تے اپنے نون پھروی چھپاوتے دیکھاں

کوئی تیں جہیا .....

جمالی تصرف، جسمالی وظیفے ؛ جمالوں ای طے ہونے جاوے لطفے

ایہو راز دسد کے سارے صحیفے ؛ محبت دا کلمہ ای دین حنیف اے

ایہو جہیا کلمہ پڑھاوے تے دیکھاں !

کوئی تیں جہیا .....

محبت سکھائی، محبت پڑھائی ! ؛ پڑھائی تیں بلکہ کر کے دکھائی !

فَاَحْبَبْتُ دے ایہہ خزانوں آئی ؛ تے مرشد نے لوں لوں گاندڑ چائی

تظر لطف دی انج پاوے تے دیکھاں !

کوئی تیں جہیا .....

عجب نور چہرے مبارک تے بڑے ؛ جنھے دیکھیا فیر دیکھن نون ترے

ادہ مدھ بھریاں اکھاں نے جس طرف گیاں ؛ اوتھے رحمتاں رب دیاں برس پیاں

کوئی بے انت رحمت لٹاوے تے دیکھاں !

کوئی تیں جہیا .....

بمخفوں بھتاں آج گلاں من موہنیاں نوں ؛ ادب الیاں محبتساں سوہنیاں نوں !!

جے سٹیاں دلاں دیاں تاراں ہلاؤن تے میشتاق دے یاد دے پئے آون !

سبق اس طراں جے پڑھاوے تے دیکھاں

کوئی تیں جہیا .....

جہ سمجھاوے مولا دے ہے پاس جانا نہ دنیا فانی تے دل توں لگانا !!

وراء الوری تیری منزل لگانا ! ؛ نہ مقصود اپنے نوں دل توں بھلانا

تے حق ایقین تے پہنچاوے تے دیکھاں

کوئی تیں جہیا .....

محبت دا دریا بڑا اوکھا لنگھن ؛ تے اس پاسے آون تو کم ظرف سنگن !

جے سنگن تاں دنیا کینی ای سنگن ؛ کتھوں بھاں اچ یاو دود دی رنگن

کوئی صبغة الله چڑھاوے تے دیکھاں

کوئی تیں جہیا .....

پھڑی بانہہ دی جہڑا رکھ لاج دتے ؛ معیبت دے وقت اپنا پلونا کھتے

تے اوڑاں دیوچ مینوں چھڈ کے نہنٹے ؛ میں رداں تے روڈ نہیں ہاں تے ہتے

کوئی دل نوازی دکھاوے تے دیکھاں !

کوئی تیں جہیا .....

مؤدب جہد نظر منظور ہووے ! ؛ حنوی دے پوج رنگیاں مہجور ہووے

نقیب شرح جس دا محنور ہووے ! ؛ جوگے نور دریا تے مستور ہووے

حبیب اس طرح دا کوئی پکے تے دیکھاں

کوئی تیں جہیا نظری آوے تے دیکھاں



## مثالا وسدیاں رہن اوہ سدا تھانوال بندھے یاری دے عہد پیمان جتھے

دولت لہی اے حق ایفتین والی ؛ حاصل ہو یا اے دین ایمان جتھے  
 جتھے ڈھونڈ دے نے آپا لالاں نول ؛ بناں منگییاں نعمتاں ونڈ دے نے  
 واراں دو جگ کیوں نہ اوکس تھاول ؛ روز ازل دا دل شربان جتھے،  
 بے شک زہد عبادتاں بڑی دولت ؛ لگی ہوئے بے جس پریم والی  
 ایہو جیہا ڈھونڈیں آستان کوئی ؛ اپنے آپ دی ہووی پہچان جتھے  
 ٹھڈے کیوں کھانا ایں ؛ بھوسیاں پوج ؛ مرضی اپنی نول ذرا چھڈ کے دیکھ  
 دھرنا مار کے بہہ جا اوکس تھانویں ؛ بے نشان دا بے نشان جتھے  
 چل اوکس تھال کھیاں پالیئے ؛ جتھے وھسم گمان دی حب کوئی نہ  
 رہیے درشناں وچ مشغول ہر دم ؛ مکھ یار دا پاک شہر آن جتھے  
 رنگ چاہڑ مجبستاں سچیاں دا ؛ سوہنی چال حبیب دی پکڑتے سہی  
 تیری اوکس تھاول شروع زمین ہوندی ؛ مک دے دو جیاں دے آسمان جتھے  
 پانویں کنیاں دُوریاں پا دُنیا ؛ وچ سحنت مجھوریاں حب کڑ چھڈتی  
 ذرا ملی فرصت تاں تول اٹھ نیسے ؛ تیرا رُوح جتھے تیری جان جتھے  
 جنہوں عشق دی آگ نیسے موم کر دی ؛ اوکس دل نالوں پتھر نشیتی اے  
 اوہ بھی تھال محسور نہ راکس آوے ؛ نیسے سوز دا وی تدر دان جتھے



## کتنے ملدیاں ایہ بار بار راتاں

سوہتے پاک حبیبِ دی دیداندر چڑیاں گزریاں دوچار راتاں  
کرماں والیاں راتاں توں کیوں میں دیاں عمر ساری دیاں راتاں

مہربان ساقی وندے آپ سہتیں میخانہ وحدت دے جام بھر کے  
دستِ رحمتاں دے دریا وگدے کتنے ملدیاں ایہ بار بار راتاں!

جنہوں لیلۃ القدر نصیب ہوئے اوہنوں ہو کر کبریا منصب لوڑ رہندی

راکورات وصال دی تار دیندی باہجوں وصل بیکار ہزار راتاں

زلفاں کالیاں نال محبوب سوہند توں بھی زلف محبوب دا ڈنگیاں

کسنگھی لے کے ہوکیاں ہنجواں دی اندر خلوتاں بیٹھ سنوار راتاں!

میں نہیں لوڑ دا بال خستہ نیاں نوں اتہناں دا میں پہچان ایسا

ہوئے بکلی وچہ مہتاب میرا مینوں دے دیہو اوہ سرکار راتاں

دھونی دے دے وچہ دھمائی رکھیں کدے بھانڑی بن کے جل پیسی!

دھونک تاہنگ اڈیک دی دھونکتی لے دیں سوز کدے وچ گزار راتاں

چھڑ مستیاں وہلیاں رہن دیاں اٹھ رات نوں ہیر گتے لال چن لے

بنیا رہو مخمور نہ نام دا ای لنگھ جانیاں نی آخر کار راتاں!

(نظام الدین توکلی)



# اک رات

میں اک راتیں کسے عنم نال رویا  
اکھاں چوں اتھرو بے ہوش ہو یا

غم و احس دی دنیا چ جینا ۛ دنے راتیں جگر دا خون پینا  
حدوں عفتل و خرد دا جال ٹٹیا ۛ دے چوں نور اک بے رنگ پھٹیا  
جے مد ہوشی حضوری وچ پہنچائے ۛ اہے توں ہوش وی قربان جائے  
جہڑی نیندر ملاوے یار تائیں! ۛ کوئی بیداری اس دے وانگ ناہیں  
اک ہاتف غیب چوں دتے آوازے ۛ ترا ہتھ پھٹن والا پاکبازے

ایدوں ودھ ہور کی اے خوش نصیبی  
جے تینوں فیض تے نسبت جیبی

جویں دن رات سا جن نے گزارے ۛ تیری اکھیاں نے سب کیتے نکلے  
توں سوہنے منہ چوں پھل کردے چھنے نے ۛ محبت دے بھکے نغمے سنے نے  
تیرے ہتھ توں وڈے لچپال پھڑیا ۛ ادا کر شکر رب اپنے دا اڑیا  
تینوں کی عنم فلک دے پھیر دا اے ۛ تیری گنڈی تے سخب شیر دا اے

ایجھے ہر حال دے وچ مسکرانا!  
اتھائیوں حُزن و عنم دا کی ٹھکانا

کدے شیشہ دل تے مار جھاتی! ۛ تری دولت نہیں کتے گواتی  
ایہ و نکر و عنم کبیت العنکبوت اے ۛ تے مگڑی جال اوہن البیوت اے

کوئی نہ بنیا دردی میرا با بوجہ حبیبِ پیارے  
 ہراؤ کڑ وچ سو بنے وتوں دم دم ملے سہاے  
 نین کٹورے ڈھل ڈھل پوندے بے کس ہوندا جاواں  
 یاد سجن دی جہڑے ویلے میں ول پھیرا مارے!  
 اس دنیا دے فنکروں پائی میری حبان آزادی  
 نئی پناہ حبدوں دی آکے سوہنیاں دی سرکارے  
 جس دا کوئی حبیب نہ ہوئے جانی حبانِ دلے دا  
 اللہ جانے اوہ فرکسراں اپنے ساہ گزارے  
 سوناتے ہر صورت سونا کھوٹ جدھے وچ ناہیں  
 دونا سوہنا ہوئے جیکر گھاڑ گھڑن سنیارے  
 میم ملی محبوب پیاتوں حبیب جیہوں لہجھی!  
 ت توکل نال محبت دتے فسیر چمکارے!  
 جے لہجتائیں دائم لذت دل دریا وچ ڈہیں  
 اوہ نہیں اس نعمت نول پاندے جہڑے پھرن کنارے  
 عاشق دا معراج ہمیشہ نیرے نوک تے ہوندا  
 یاں سولی تے چڑھ مخسورا لینے پین ہولارے

(نظام الدین توکلی)



یا الہی خیر سوہتے پاک درباراں دی خیر!  
تے پناہ بے کساں لچپال غمخواراں دی خیر!

حسنِ یوسف دا کوئی جلوہ جھتھے وی دس پوکے  
انہاں گلیاں کوچیاں تے انہاں بازاراں دی خیر!

لکھ جتن کر دے نے جس دی لفتل کارن دم بدم  
پاک نوری تے حقیقی عروشی دستاراں دی خیر

نغمے تیری ذات دے جنہاں دا انگ انگ بولیا  
انہاں مہزباباں ستاراں تے انہاں تاراں دی خیر!

اوڑ ویلے ہتھ پھڑپایا نالے کہیا لا تخف!  
انہاں محبوباں جیباں سوہنے دل داراں دی خیر

یا دتیری وچ جدوں وی بھلیا اپنے آپ نوں  
ورہن والے فیض دل تے نالے ازاراں دی خیر!

جھتھے دی حاصل ہووے محبوب نوں ملنے دا وقت  
جنگلاں جو ہاں پہاڑاں تے انہاں غاراں دی خیر

اکھاں اکھاں وچ پلا کے کر دتے مخمور جو  
یا الہی خیر ساتی دی تے میخواراں دی خیر!



اُچّیاں آناں تے نالے سچیاں ثناں دی خیر!  
بادشاہاں دی شہنشاہاں دی سلطاناں دی خیر!

عشق دے لمے سفر ٹر پندے جہڑے بے دریغ  
حوصلے بہت، یقیناں، انہاں ایماناں دی خیر

شہ توکلؒ شہ میرا محبوبؒ تے میرا حبیبؒ

اس سنہری لڑی تے سفالار کرداناں دی خیر

مقتدی وقت داتے مبتدی تے منتہا!

پیشواواں جانشیناں سب دیاں جاناں دی خیر

تیرے قدماں تھیں شرف ایہہ ہے تے اوپر کی کہاں

جو زمین خود آسماں لے اس دے آسماں دی خیر

اگلیاں تے پچھلیاں دا صدقہ بچ بچ کے پلا!

ہمنشیناں ساتھیاں تے تیرے مہساناں دی خیر

بے نقاب آ۔ آ کے اک چونڈی پا دے خیر دی!

تیرے دردی خیر، تیری خیر، درباناں دی خیر

(نظام الدین توکلی)





مُبَارک تُو کَلّ دے دَر دِی گُدا نِی  
ایہو خاص رحمت تے فضل حُدا نِی

ہے محبوبت میرا انوکھا یگانہ

میرے دل دی ٹھنڈک تے فرحت سوانی

حبیب ایسا سوہناتے دلدار جانی

محبت جدھے سنگ لائی نبھائی

ابھناں کول بہنا حُدا کول بہنا

قیامت نول تو شہ ایہو سہ شنائی

جو ہو یا تدمبوس جنت چچ وڑیا

ہے دوزخ توں ودھ کے ابھاندی جدائی

تو کَلّ نے مرجھائیاں کلیاں کھڑایاں

دلال دی اے محبوبت بستی بسائی

سلامت سلامت ایہ مازاغ چہنٹاں

قیامت جیباں دی ایہ دلربائی

محبت دی دُنیا چ خوشیاں ای خوشیاں

محبت نے ہر طرف خوشبو مچپائی

ہے مخمور تیرے لئی ایہ سعادت

کری جا بزرگاں دی مدح سرائی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محبت دے رازاں نول کھولیں نہ یارا  
خرد دی ترکری تے تو لیں نہ یارا

محبّتاں نول ملیا حبیب آپارا ، تے محبوب دا اس دکھایا دوارا  
توکل دا کھان نے کیتا نظارا ، خدا پاک حامی محمد سہارا  
محبت دے رازاں نول کھولیں نہ یارا

دلاں دے نے سووے دلاں نال تلے ، ایہہ اسرار مخفی نہ دنیا توں کھدے  
جو بیل صفت لوگ عاشق نے پھلے ، اوہ اکھیاں دکھٹے نہ اکھیاں نون بھلے

محبت دے رازاں نول کھولیں نہ یارا

جہاں تیریاں دنیاں دکھا دے ، نہ دل رہ گئے اپنے نہ اپنے ارے ،  
نہ پچھن اوہ مسکے جزا و سزا دے ، انہاں تے مکا چھٹے سارے تکانے

محبت دے رازاں نول کھولیں نہ یارا

حبیب الہی دے پروانیاں نے ، تے محبوب عالم دے دیوانیاں نے  
تے شاہ توکل دے متانیاں نے ، سعادت و بلجی اے فرزانیاں نے

محبت دے رازاں نول کھولیں نہ یارا

اونہاں سرنوں کدھے جھکایا ہویا ، تے سو دا دے دا چکایا ہویا اے  
تے پیڑا ایہہ لٹاں مکایا ہویا ، انہاں یارا اپنا منایا ہویا اے  
محبت دے رازاں نول کھولیں نہ یارا

شریعتِ درستی سے کمر ناسفرے ؛ وفاتے محبتِ ہی دل نونِ خبرے  
تے منزلِ ساڈی توکلِ دادرے ؛ ایہہ جندِ جانِ پیاری حبیبی نذرے  
محبتِ دے رازاں نون کھولیں نہ یارا

محبتِ دے رستے اسانِ قدمِ چایا ؛ حبیبِ اور محبوبِ رہبر بنایا  
جنہاں رنگِ فاتیحِ نوئی چڑھایا ؛ تے مجیبکمُ اللہ تے آرامِ پایا  
محبتِ دے رازاں نون کھولیں نہ یارا

بقا ساڈی دکھری فناہ ساڈی دکھری ؛ تے رون ساڈا دکھراتے آہ ساڈی دکھری  
ہے اکھ ساڈی دکھری نگاہ ساڈی دکھری ؛ قدم ساڈے دکھرے تے راہ ساڈی دکھری  
محبتِ دے رازاں نون کھولیں نہ یارا

جنہاں روزِ مشاق لائے یرانے ؛ تے محبوبِ ملے انوکھے یگانے  
انہاں نون بھل سکدے وعدے پرانے ؛ اوہ بنِ ٹھن کے مخمور دنیا نون جانے

محبتِ دے رازاں نون کھولیں نہ یارا  
خمدِ دی ترکِ موی تے تو لیں نہ یارا

(از مخمور توکلی)





# تبرکات

تبرکات اوہ چیزاں کہاون ۛ جنہاں ڈٹھیاں پیارے یاد آون  
 جنہاں دے نال پیارے انگ لاندے ۛ اوہ سکے ٹہن وی جنت نون جاندے  
 جنہاں نوں ہتھ لگے یا پسینہ ۛ رکھے محفوظ تابوت سکینہ  
 جہڑے کپڑے نوں لب دبردی لگے ۛ ہو جاندی اک ٹھنڈی اوس آگے  
 بے مصروں سوہنیاں دا کرتہ آوے ۛ اکھاں تے رکھیاں چانن لیاوے  
 تبرک اک عصائے موسوی لے ۛ خدا پچھدا لے موسیٰ ہتھ چرکی لے  
 ہزاراں سپ بڈو گر بناون ۛ عصائے موسوی کھتوں لیاون  
 ہر اک سوٹا نہ موسیٰ دا عصائے ۛ نہ ہر عاصے تیں پچھدا خدا لے  
 عقیدت توں بے دل ہوو نہ عاری ۛ انہاں پرچ آج وی اوہ فنیض جاری  
 انہاں یاداں چوں دل نوں نور ملدا ۛ محبت نال دل دا پھول کھلدا

## دستار مبارک

چٹی دستار سی تاج شہانہ! ۛ مبرا داغ توں حبانے زمانہ  
 ایہہ سنت پاک ارج حضرت نباہی ۛ نہیں آج تک کسے انگل اٹھائی  
 جاں مستورات بیعت پرچ لیاون ۛ ایسے دستار دا پلو پھڑاون  
 جوہی ارشاد ایہ فرما رہے نے ۛ عمل دے نال وی سمجھا رہے نے  
 رکھیں پر ہیز ہر معیوب گلوں ۛ نہ شرمندہ کریں محبوب دتوں

## کَلَاهُ مُبَارَكٌ

کَلَاهِ پَکِ تِلِّ دَارِ پَانْدے ! ؛ اُتے پُور اَجِيہَا شَمْلہ بِنَانْدے  
 کھوسب مَانشَاء اللہ چِشْمِ نِدُور ؛ حَبِيبِ پَکِّ مِینِ نُورِ عَلٰی نُورِ

## دوِپٹہ مُبَارَكٌ

اوپرے اوپر دوِپٹہ لازمی سی !! ؛ نہ سچے کھتے تکرے سن کدی وی  
 دوِپٹہ اے محافظِ کتِنیاں توں ؛ بچاند اے گناہواں کتِنیاں توں

## قَمِيضِ مُبَارَكٌ

قَمِيضَاں میرے حضرت نے منڈایاں ؛ مطابق موسماں ساری سواپاں

## صَدْرِیْ مُبَارَكٌ

اتے صَدْرِیْ مُبَارَكِ پَانْدے سن ! ؛ بناں صَدْرِیْ نہ کہہرے جاوندے سن  
 خزانیاں تھیں بھری ہر جیب اُس دی ؛ ہر اک سائل دا بھردی جھول دس دی  
 مبارک ہنٹھ جدوں وچ جیب پایا ؛ خداوے فضل تھیں خالی نہ آیا

سناوت اس طرح دی کیتی اکثر!

سوالی دے سوالوں وی فزوں تر

## ٹُوپی مُبَارَكِ گِرم

تے ٹُوپی گِرم پہن رت سیالے ؛ اتے مَعْنَدِ لِپِٹِنِ اِس دَوَالے

## سُویٹر مُبَارَكٌ

سیالے وچ سویٹر گِرم پاون !

حفاظتِ سینے تے چھاتی دی رکھن !

## کوٹ مبارک

نور کوٹ ایہ خواجہ نون بھانے ۽ ایہ سوہنا جو سوہنیاں نون سہانے

## تہبند مبارک

بتخن تہبند مگر اسکول ٹائم! ۽ پہن شلوار جاندے ساہن داہم  
اتے سلوار گھر آ کے اتارن ۽ نمازاں نال تہبند دے گزارن

## رو مال مبارک

بچے ہر وقت رہندا پیش رومال ۽ وٹا والا تے خدمتگار ہر حال

پسندی یار دی جو چیز آوے

اور خوش قسمت حضوری قرب پاوے

## تولیا مبارک

ایہ خدمت گار سوہنا تولیا اے ۽ جو چیکر پاک تے پھر دارہیا اے

بے کیڈا قرب نالے شان پایا ۽ حضوری وچ وضو دے بعد آیا

رہیا چھوندا جسین پاک ہر دم ۽ تے شکر و صحو دے و قساں دا محرم

ولی دی خدمتے جو تولیا اے

میرا ایمان اوہ بھی اولیا اے

## جائے نماز مبارک

منایا رب ایسے تے کھلو کے!! ۽ رکوع پوح پے کے سجد پوح روکے

ایسے پوح جذب اشکاں دے گوہر ۽ خدا گے جھکایا روئے انور!!

بجوردی تپش وی اس نے سہڈائی

بہار وصل وی ایسے تے آئی

ایسے تے رونقناں محفل سہایاں ! ؛ ایسے تے جنسوتاں دی رنگ لیاپاں  
 نہ ہوئے شان کیوں اس داسوایا ! ؛ حسین پاک نون حبس نے نوایا !  
 ایسے تے بیٹھ کے حضرت پناہی !  
 بنائے سنگ سب عشقے دے راہی !

حقیقت وچ ایہہ مسند بادشاہی ؛ تے سلڈے وعدیاں دی دے گواہی  
 پاپوش مبارک

میرے خواجہ دے پڑ تبرکات پاپوش ؛ حفاظت وچ ہمہ ہوش و ہمہ گوش  
 سرے دانا ج میسے ایس گلے ؛ میسے خواجہ دے قدماں نال چلے  
 میں بھیا دوڑیا سب زور لا کے  
 تے آخر تھک گیا خفت اٹھا کے

جدوں بے بس اتے کمزور پایا ؛ رلایا نال حبد خواجہ رلایا  
 میرے چمڑے دا ہوندا کاش جوڑا ؛ ہوندا مقبول ایہ قدماں دا گھوڑا  
 جھتے جانڈے مینوں لے نال جانڈے ؛ تے خفتہ بخت میرے بھی جگانڈے

میں سمجھاں اُج وی قیمت لے باور  
 میرے سردا بنن ایہ تاج جسیکر !



۷۸۶

## نذرِ عقیدت

سُراپا محبت ہمارے حبیبؐ  
خدا کی ہیں رحمت ہمارے حبیبؐ

شریعت کے پابند تقویٰ میں فرد  
نشان سخاوت ہمارے حبیبؐ  
ہویدا ہے چہرے سے نورِ جمال  
جمالِ حقیقت ہمارے حبیبؐ  
زباں میں علاوتِ حیا آنکھ میں  
کمالِ مروت ہمارے حبیبؐ  
خدا کے پیارے ہیں محبوبِ خلق  
مجسم کرامت ہمارے حبیبؐ  
مصائب کے غم سے دلائیں نجات  
بڑے عالی ہمت ہمارے حبیبؐ  
ہے آئینہٴ دل پہ جلوہٴ ذات  
سانِ طریقت ہمارے حبیبؐ

توکل کا مظہر میں محبوب کا ہاتھ

پیام سعادت ہمارے حبیب

وسیلہ پہ ان کے محسوس کوناز

رہ استقامت ہمارے حبیب

(نظام الدین توکلی)



حبیب، سید، عزت پناہ  
مرا سرتاج، مارا پادشاہ

سلائے یا حبیب اللہ سلائے  
مُشرف کن سلائے زینِ غلامے

طفیل شیخ عالم شاہ جیلان

محمی الدین غوث و قطبِ دوراں

طفیل حضرت شیخ و مجدد

معین و ناصر دین محمد

باؤفت و شرع را سر بلندی

کہ نازد و تادری و نقش بندی

طفیل حضرت شاہ توکل

و حید العصر مرد و نشر و اکمل

طفیل خواجہ محبوب عالم

سہیل راہ حق، قطبِ مکرم

طفیل کشتگان ناز جاناں

رہیق و عالم و محمود ذیشان

غم دادی عنم راحت فزائے  
 دل و جاں را بتوساںم فزائے  
 رہین نسبت تست ایں گدائے  
 نگاہد ارشش ز دور آسپائے  
 غریبم لیکٹ دارم چوں تو شاہے  
 بسوئے من نگاہے گاہے گاہے  
 درال روزے کہ باشد یوم ندعو  
 پناہش بد بیاض چہرہ تو  
 شدہ مجروح ایں مخمور مسکین  
 حبیب چہنم بکشاریش دل میں

نظام الدین توکلی





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## شجرہ شریف

حسب کریم پر خدا ذاتِ خدا کے واسطے  
 شایع اُمت محمد مصطفیٰ کے واسطے  
 بہر بوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و علیؓ اصحاب کل  
 اہل بیت حسنینؓ حضرت مصطفیٰ کے واسطے  
 نفسِ امارہ کے پھندے سے بچنا پروڈگار  
 حضرت صدیق اکبرؓ بوانوفا کے واسطے  
 لغتِ حق حبِ احمد میں رہوں ثابت قدم  
 حضرت سلمان فارسیؓ باحدا کے واسطے  
 مجھ کو مکروہاتِ دنیاوی سے تو محفوظ رکھ  
 حضرت قاسم سراج الاولیاء کے واسطے  
 تشنہ نب ہوں جامِ وحدت سے مجھے سیراب کر  
 جعفر صادقؓ امامُ الاتقیاء کے واسطے  
 کرنسائی اللہ مجھ کو بہر حضرت بائزیدؓ  
 اس ولی طالبِ ذاتِ خدا کے واسطے  
 روزِ و شب ہو یاد تیری اے کریمِ کارساز  
 بوالحسن حرقانیؓ بدرالدجی کے واسطے

مجھ غریب خستہ دل کی دستگیری ہے ضرور  
 قاسم گورگانی نور المحدثے کے واسطے  
 ہمت عالی عطا فرما مجھے یا ذوالجلال  
 ابو علی صاحب دل پارسا کے واسطے  
 کر زینا کی طرح سر مست جاہ بے خودی  
 خواجہ یوسف ہادی شمس الضحیٰ کے واسطے  
 پردہ چشم بصیرت کھول دے رب کریم  
 عبدحنا بق عجدوانی مقتدا کے واسطے  
 سختی و سکرات کو آسان کرنا اے رحیم  
 اس محمد عارف صاحب ضیاء کے واسطے  
 گورمیری نور سے بھرنا خدائے ذوالکرم  
 حضرت محمود انجیر اولیاء کے واسطے  
 کیا عجب گر پریش منکر نکیر آسان ہو  
 بوعلی رامیتنی بوالعلاء کے واسطے  
 مومنوں میں حشر ہو میرا جناب کبریا  
 بابا سماسی محمد خوش ادا کے واسطے  
 آفتاب حشر میں مجھ پر ہو سایہ عرش کا  
 حضرت میر کلال اولیاء کے واسطے  
 نامہ اعمال مجھ کو ہاتھ سیدھے میں ملے  
 شہ بہاؤ الدین تاج الاولیاء کے واسطے

پلہ نیکی ہو سنگین عدل کے میزان میں  
 شہ عداؤ الدین شمس الاولیاء کے واسطے  
 عیب پوشی حشر میں کرنا میری ستار تو  
 خواجہ یعقوب چرخنی بادشاہ کے واسطے  
 برق کی مانند طے ہو جائے راہ پل صراط  
 شہ عبید اللہ احرار اولیاء کے واسطے  
 جام کوثر سے پلا دست محمد سے مجھے  
 اس محمد زاہد صاحب رضا کے واسطے  
 اور ہوں فردوس میں ہمایہ حضرت نبی  
 خواجہ درویش محمد پڑھیاء کے واسطے  
 ہووے اہل اللہ میں یارب وہاں میرا شمار  
 خواجہ امکنگی ولی صاحب شفا کے واسطے  
 بعد اس کے ہو وہاں دیدار بت مجھ کو نصیب  
 باقی باللہ مقبول الدعاء کے واسطے  
 آتش دوزخ کا ہو مجھ کو نہ کچھ خون و خطر  
 شہ مجتہد و الف ثانی ذوالعطا کے واسطے  
 دین و دنیا میں مجھے خوش حال رکھناے خدا  
 حضرت معصوم مرشد رہنما کے واسطے  
 کوزباں کو سیف، میسر قلب کو پرنور کر  
 خواجہ سیف الدین تاج الاتقیاء کے واسطے

اتباع شرع میں ثابت قدم رکھنا مجھے  
 خواجہ عابد نقشبندی پارسا کے واسطے  
 نورِ دل سے ہو بدن روشن میرا فانوس وار  
 شہِ محمدِ محسن نورِ اہدے کے واسطے  
 نورِ عرفاں سے میرا دل کر منور اے خدا  
 حضرت نور محمد اولیاء کے واسطے  
 جو میری اولاد ہو سب ہو تقی و پارسا  
 میرزائے جانِ حبا ناں پیشوا کے واسطے  
 بابِ رحمت کھول دے مجھ پر خداوندِ غفور!  
 شہِ غلامِ باعسی صاحبِ ہدا کے واسطے  
 ذکرِ حق ہو روز و شب مونس میرا اے ذوالمنن  
 بو سعید اولیاء نجمِ الہدیٰ کے واسطے  
 جز خیالِ نورِ حق کچھ دل میں گنجائش نہ ہو  
 شاہ مولانا شریف الاولیاء کے واسطے  
 حافظ و حاجی محمد شاہ محمود اللقب  
 آرزو بر لا میری اس پارسا کے واسطے  
 شاہ قادر بخش خواجہ خواجگانِ حق کے شہید  
 بخش دے مجھ کو خدا اس مقتدا کے واسطے  
 تیرے در پر آ پڑا ہوں اپنا کر لے اب مجھے  
 شاہ توکل شاہ پیر رہنما کے واسطے

دو جہاں کی نکل مرادیں میری بڑلا یا حسدا  
 خواجہ محبوب عالم پیشوا کے واسطے  
 دین و دنیا کی ہوں مجھ پر نعمتیں ساری تمام  
 شہ حبیب اللہ مرد خدا کے واسطے  
 یا الہی کر عطا مجھ کو محبت شیخ کی  
 شہ محمد یوسف مہر و وفا کیواسطے



## ارشادات

ہمارے حضور قبلہ عالم حضرت مولانا سید محمد حبیب اللہ شاہ صاحب قدس سرہ العزیز کے پیرو  
مرشد قدوة السالکین زبدۃ العارفین مسہل الطریقہ حضور خواجہ محبوب عالم قدس سرہ نے اپنی تصنیف  
”محبوب السلوک“ میں سالکان راہ خدا و طالبان قرب الہ کیلئے کچھ ضروری ہدایات تحریر فرمائی ہیں جن میں سے  
چند ایک یہاں درج ہیں۔

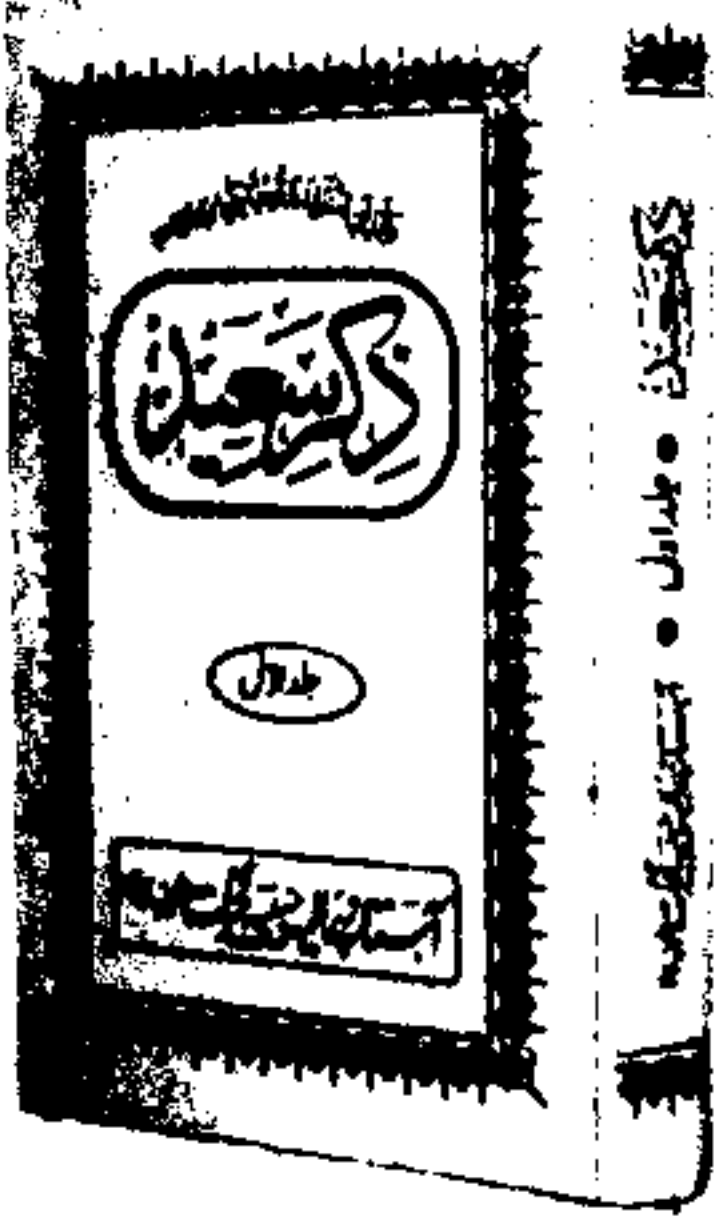
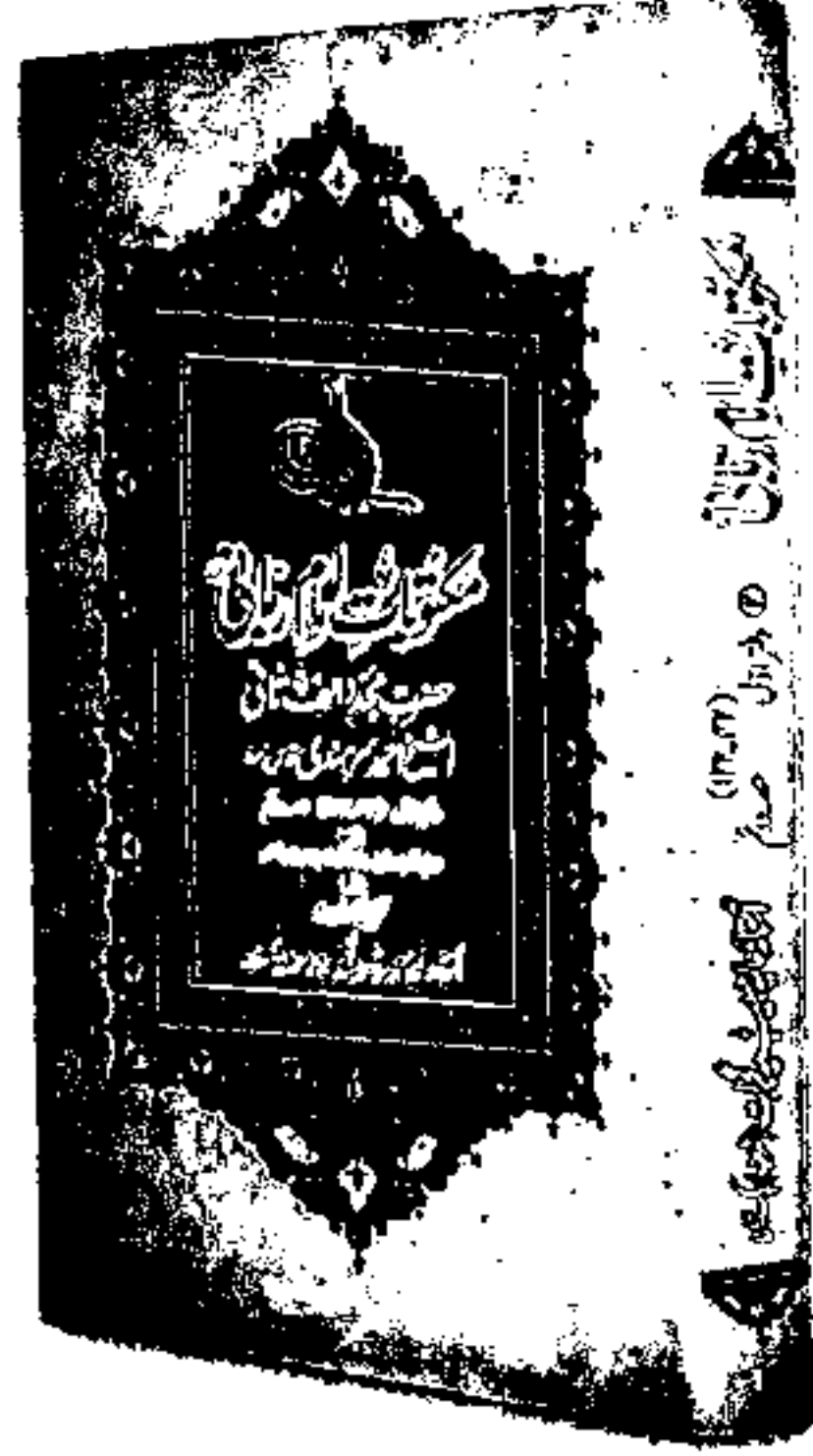
۱) کسی پیر بھائی یا غیر کی پیشوا سے چغلی یا برائی ہرگز نہ کرو۔ اس فعل کے باعث پیشوا کے دل میں  
تمہاری بے وقعتی ہو جائے گی جو تمہاری ترقی میں سخت حارج ہوگی۔ ۲) جب کسی پیر بھائی پر مرشد اس کی  
نالائقیوں کی وجہ سے ناراض و غصہ ہوں تو تم ایسی باتیں اس کی نسبت سے عرض کرو جن سے اس پر رحم آکر  
پیشوا اس سے راضی ہو جائیں (غصہ کو بھڑکانے اور تیز کرنے والی باتیں ہرگز نہ کرو۔ تم کو ان کے غصوں  
اور رنجوں کا حال کچھ معلوم نہیں۔ تم ان کے ماطنی تعلق سے بالکل بے خبر ہو) تاکہ پیشوا تم کو صلح پسند  
سمجھ کر تم پر ہر وقت رحیم رہیں۔ ۳) اگر کسی پیر بھائی پر مرشد خوش ہوں اور ترقی مدارج فرمائیں تو تم حسد  
نہ کرو بلکہ خوش ہو اور یہ سمجھو کہ میرے رور و جو یہ اظہار خوشی و ترقی ہو رہا ہے میری روح کو حرص و غیرت  
دلانے کے لئے فرمایا گیا ہے۔ آئندہ میں بھی یہی کام کروں تاکہ مجھ سے بھی پیشوا راضی و خوش ہو جائیں۔  
حسد کر کے تم خود اپنا نقصان کرو گے۔ دوسرے کا کچھ نہیں بگڑے گا۔ ۴) ایام تعلیم طریقت میں قصہ  
کتابوں اور بیہودہ مضامین کی کتابوں سے سخت پرہیز رکھو۔ نہ خود دیکھو نہ سنو۔ ان سے دل میں کدورت آتی  
ہے۔ جو تعلیم میں سخت حارج ہے۔ اگر بجائے ایسی دہیات کتابوں کے اخلاق حمیرہ سکھانے والی کتابوں یا  
”پتلے بزرگوں کے حالات کو دیکھو اور سنو تو ان سے تم کو دوہرا فائدہ ہے اکسیر ہدایت ”کشف المحجوب“  
دیکھا کرو۔ ۵) اگر کسی پیر بھائی کے دل پر نفس و شیطان نے غلبہ کر کے پیشوا سے بدظن کر دیا ہو اور تمہیں  
کسی طرح معلوم ہو جائے تو تمہارا فرض ہے کہ اول اسکے خدشہ کو پچھلے بزرگوں کے حالات کے ساتھ اپنے  
پیشوا کے حالات کے ساتھ تطابق دے کر وہ خطرہ دفع کرو۔ اگر پھر بھی نہ ہو اور وہ تمہارے سے نیچے مقام  
میں ہے تو قوت باطنی سے ہمت کر کے نکال دو اور استغفار و لاجول و لا قوتہ کی کثرت کے واسطے اس کو سمجھا  
دو۔ اگر کسی طرح نہ لگے تو خاص وقت میں دعا کرو شاید خدا تعالیٰ کو تمہاری دعا ہی کے طفیل اس کو نکالنا ہو  
اور تم خود یہ واقعہ پیشوا سے ہرگز ظاہر نہ کرو۔ اگرچہ اور طرح سے ان پر ظاہر بھی ہو جائے اور وہ تم سے  
پوچھیں تو ان سے بھی اسکے حق میں دعا کا طالب ہو۔ ۶) اگر کوئی شخص یہ ارادہ کر کے خدا تعالیٰ پر کامل  
بھروسہ کر لے کہ اے رب العالمین میں عاجز مسکین تیرے مقبول و کامل بندے کی تلاش اور دیکھنے کی  
قدرت نہیں رکھتا۔ نہ مجھ میں بصیرت ہے نہ عقل۔ تو اپنی رحمت کاملہ کے ساتھ مجھے اپنے کامل بندے

سے ملوے اور اس ارادے پر جملہ ہے تو ضروری اس کو کوئی نہایت کامل مرد خدا ملے گا۔ پھر جب اس کی طرف ان کا دل مائل ہو جائے تو بعد استخارہ بیعت ہو جائے اور بعد کے بعد پیشوا سے ہر دم ایسا مضبوط عقیدہ رکھے کہ اگر پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل جائے تو بلا سے۔ مگر اس کو ہنس و شیطان کسی حیلہ و ٹکر سے بھی نہ بلا سکے۔ اگر وہ ایسا پختہ عقیدہ اپنالے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ اس مردِ کامل کے طفیل ضرور بالضرور خدا تعالیٰ سے واصل ہو کر رہے گا۔ چاہے مرنے سے ایک ساعت پہلے ہی کیوں نہ ہو لے۔ بلا وصلِ خداوندی ہرگز جہاں سے نہ جائے گا اور یہی عین سعادت ہے۔ (اگر مرشد تم کو کسی مصیحت کی وجہ سے بیعت کر لینے کی اجازت عطا فرمادیں۔ تو تم اپنے مریدوں کو اپنا مرید نہ سمجھو بلکہ وہ سب اصل میں پیر ہی کے مرید ہیں جو مصلحتاً تمہارے زیرِ تعلیم ہیں۔ ان سے جو کچھ بھی تم کو نذر نیاز حاصل ہو وہ سب پیر ہی کی ملک ہے۔ بخشم بلا خیانت پیر کی خدمت میں پیش کر دو۔ جب تک کہ تم اجازت نامہ سے مشرف نہ ہو جاؤ۔) زمانہ سلوک میں اپنے تمام دلی جذبات خوابات و انکشافات کو کسی شخص سے بجز اپنے مرشدِ کامل کے ظاہر نہ کرو۔ اگر وہ نزدیک نہ ہوں تو بہتر تو یہی ہے کہ بذریعہ خط ان کو اطلاع دیدو اور اگر یہ ممکن نہ ہو کہ خود نہیں لکھ سکتے تو اپنے اگلے مقام والے پیر بھائی سے بشرطیکہ تمہارا اس پر یقین ہو کہ وہ امین ہے اور جواب باصواب سنجیدگی سے دیتا ہے۔ اس پر ظاہر رد و مکر غیر سے ہرگز ظاہر نہ کرو اس میں نقصان ہے۔ (اگر تم سے نسبت باطنی کی کوئی کیفیت مثل انکشاف وغیرہ کے کچھ ظاہر نہ ہو، یا انوارات کے رنگ وغیرہ کچھ معلوم نہ ہوں تو طریقہ کی تعلیم سے ہمت نہ بار بیٹھو کیونکہ یہ تمام امور اصل مقصود نہیں۔ مقصود حقیقی اس راستے کی رضائے الہی کی تعلیم ہے اس کے واسطے تم اپنے دل میں غور و فکر کرو کہ بیعت سے پہلے میرے اندر کس قدر خصائل، ذلیلہ و کمینہ جو موجب ناراضگی حق تعالیٰ تھے اور اب اس عرصہ کے اندر ان میں سے کس قدر جاتے رہے اور آئندہ کتنی عادتوں سے مجھ کو نفرت ہو چلی ہے۔ جب یہ فرق تم کو معلوم ہو جائے تو سمجھو کہ ایک نہ ایک دن ضرور یہ تمام بری نصلتیں میرے اندر سے بطفیل اس مردِ کامل کے نیست و نابود ہو کر خدا نے تعالیٰ کی رضا مجھ پر وارد ہو جائے گی۔ بہ نسبت ان توہمات۔ یہ غور و فکر تم کو جلد منزل مقصود پر پہنچا دے گا۔) تمام امور میں خواہ تمہارے ذاتی ہوں یا خانگی۔ بیاہ شادی ہو یا غمی۔ ہر وقت و ہر معاملہ میں پابندی شریعت اور اتباع سنتِ نبوی ﷺ کو مد نظر رکھو۔ اس کے خلاف ذرہ برابر نہ کرو۔ اگر تمہارے کہنے کو کتبہ یا برادری نہ مانے تو تم نرمی کے ساتھ پہلے ان کو سمجھاؤ اگر وہ اپنی ضد پر ہی اڑے رہیں تو تم اپنی ذات سے دلی نفرت کے ساتھ الٹ ہو جاؤ تاکہ تم بھی اس وبال میں نہ آ جاؤ کیونکہ تمہارا معاملہ خدا تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے۔ شریک ہونے سے تمہاری ترقی رک جائے گی بلکہ شاید کیا غالباً منزل ہو جائے۔ (عشق و محبت مرشدِ کامل کی آگ سے اپنے دل کے اندر ہی اندر تمام خس و خاشاک غیر کو جلا کر نیست و نابود کر دو۔ ایک ذرہ برابر چنگاری بھی باہر نہ نکالو ورنہ جلدی امتحان میں مبتلا ہو جاؤ گے!) اپنے تمام برے افعال کو اپنے نفس کی طرف سے ہمیشہ سمجھتے رہو اور جو نیک کام تم سے ہوں ان کو مرشدِ کامل کی ذات سے خیال کرو کیونکہ نفس عدم محض ہے جو منبع ہے

شہر و نقص کا اور مرشدِ کامل ذاتِ احدیت میں فانی ہو کر خیر و کمال وجود واجب سے کر چکے ہیں۔ بس مرشد کے نور نے تمہارے اندر آ کر تم سے کار خیر کرایا اور نہ تمہاری اصل ذات وہی شہر و نقص ہے خود سمجھ لو۔ (۱) کامل مردِ خدا کے قری و بعیدی رشتہ داروں کو خدا تعالیٰ کے اس پاک بندے کی اصل و حقیقی وراثت و دولت حاصل کرنے میں بہت کوشش کرنی چاہیے، حالانکہ وہ اس گمان میں کہ یہ دولت ہمارے گھر کی لونڈی ہے، اب کہاں جاسکتی ہے۔ اس لازوال نعمت سے بالکل محروم رہ جاتے ہیں۔ چونکہ ہر وقت فیوض و برکات جو مردِ کامل پر نازل رہتے ہیں۔ ان کے پر تو صحبت کی وجہ سے وہ اثر ہر وقت ان کو مگن رکھتا ہے۔ اور وہ اسی خیال میں خوش رہتے ہیں کہ تمام جہان ہمارا غلام ہے اور اس شے کے حاصل کرنے کی طرف شوق و محبت اور طلبِ صادق کے ساتھ رغبت نہیں کرتے۔ جس کی وجہ سے جہاں ان کا غلام بنا ہوا ہے بلکہ سمجھتے ہیں کہ یہ مرد آپ ہی اپنے تمام کمالات ہم کو بوجہ محبتِ خاندانی مفت بلا محنت وغیرہ کے اخیر میں عطا کر دے گا حالانکہ ان سادہ لوح لوگوں کو یہ معلوم نہیں کہ یہ نعمت خدا تعالیٰ کی ہے اور مردِ کامل اس کے حکم سے اسی شخص کو دینے پر مامور ہیں جن کے واسطے سے وہاں منظوری ہو اس میں سے اپنا قری پیارا حد درجہ کا خدمت گزار فرمانبردار کوئی بھی بلا عنایت خداوندی حصہ نہیں پاسکتے۔ اس واسطے ان لوگوں کو عامیوں سے بڑھ کر اس کے حصول میں کوشش واجب ہے۔ (۲) جب تم نے اس راستہ سلوک کو اختیار کر لیا تو واجب ہے کہ ہمت عالی رکھو۔ پست ہمتی اور کم ظرفی نہ اختیار کرو تاکہ خدا تعالیٰ اور مرشدِ کامل تم کو تمہاری عالی ہمتی کے طفیل اعلیٰ مدارج سے فیضیاب کریں۔ کم حوصلگی اور سفلہ پن تم اہل دنیا کے حوالہ کر دو فقیر کا حوصلہ ہونا چاہیے اور طلبِ صادقِ کامل۔ (۳) کبھی کوئی مریدِ کامل نہیں ہو سکتا تا وقتیکہ پیشوا کے غصہ و رنج اور لطف و محبت کا مزانہ چکھ لے۔ اس واسطے پیشوائے کامل کا غصہ رحمتِ الہی ہے بشرطیکہ ایسی حالت میں مرید کو خدا تعالیٰ توفیقِ انانیت کے زائل کرنے اور اپنے دل میں عجز و انکساری و خاکساری کے برہانے کی عطا فرمائے سو ایسے وقت میں اس کی کوشش کیا کرو۔ (۴) طریقت و حقیقت دونوں شریعت کے خادم ہیں اور شریعتِ محدود عام لوگ محدود ہی سے تمام کام لینے کو فخر سمجھ رہے ہیں اور خادموں کو محدود کے ساتھ شامل کرنے سے جی چراتے ہیں حالانکہ جب تک محدود کے ساتھ خادم شامل نہ ہوں محدود خادموں کے تمام ادنیٰ کاموں کو سرانجام دینے سے قاصر ہے۔ اسی واسطے پابندیِ شریعت بلا طریقت و حقیقت کے پوری نہیں ہو سکتی۔ شریعت کے خادموں کو پہلے حاصل کرنا تکمیلِ شریعت کے واسطے ہر مسلمان پر فرض ہے اور اسی واسطے نفس و شیطان اس راستہ کے قطعی دشمن ہیں اور حتی الامکان ادھر آنے والوں کو روکتے اور ہٹاتے ہیں۔ سولازم ہے کہ اہل سلوک ان کے فریبوں اور مکروں سے ہر طرح خبردار رہیں۔







آستانہ عالیہ حبیب پور گجرات (شرف) پاکستان